

أردو كے ضرب المثل اشعار

أردو كے ضرب المثل اشعار معنق كى روشى ميں

تاليف

محرشمس الحق

ادارهٔ پادگارِغالب کراچی

سلسلئه مطبوعات ادارهٔ ب<u>ا</u>دگارغالب شار: ۳۹

طبع اول : ۲۰۰۳ء

صفحات : ۱۳۸۴

طابع : اجمد براوز ، ناظم آباد ، كرايي

تعداد : حوسو

قيمت .: تين سورو پ (۴۰۰ روپي)

ر تیبوتہذیب رفیق احم^{ر نق}ش

☆

ادارهٔ ما دگارغالب پوست بمس نمبر ۲۲۹۸ ناظم آباد _ کراچی ۲۳۹۰۰

ً عالب لا تبر مری دوسری چورنگ-ناظم آبادنبر کراچی-۲۳۹۰

ترتبيب

۵	حرف إول
<i>ķ\</i> .	سخن ہائے گفتنی
∠ار	اشعار
100	اسنادوحواثى
1779	شعرا كامخضر تعارف
79	فهرست شعرا
۳۰۳	فهرست اشعار
rra	اشادىي

حرف إوّل

اُردو میں مشہور، زباں زواور ضرب المثل اشعار کے چند مجموعے شائع ضرور ہوئے ہیں، لیکن یہ کام جس محنت اور دقت نظری کا طالب ہے، اُس کے لیے صرف اشعار کا جمع کر لینا ہی کافی نہیں، بلکہ مرق ج متن کے ساتھ اصل متن کے تعیّن ، شعر کے مشہور عام انتساب کے ساتھ اصل مصقف کی دریا فت اور متند ما خذکی نشاں دہی کے بغیر بیکام مکمل نہیں ہوسکتا۔ خوثی کی بات ہے کہ جناب محد شمس الحق نے اپنے بیش رووں کے برطس اِس مرحلہ شوق کو جادہ تحقیق پر چل کر انجام دیا ہے اور تقریبا ساڑھے آٹھ مواشعار (جن ہیں چند مفر و معر عے بھی شامل ہیں) ایسے یک جا کر دیے ہیں جن کی شہرت و مقبولیت اپنی مثال آپ ہے۔ اِن اشعار کا استخاب محد شمس الحق صاحب نے کیا ہے اور بیان کے ذاتی ذوق و فذاق کا حائل ہے۔ ممکن ہے بعض اہلِ نظر کے نز دیک ہر شہور شعر ضرب المثل کا درجہ نہ رکھتا ہو، لیکن اِس میں کوئی شک نہیں کہ اشعار کی بڑی تعداد اہلِ اُردوکی روز مرّ ہوگھتا ہو، لیکن اِس میں کوئی شک نہیں کہ اشعار کی بڑی تعداد اہلِ اُردوکی روز مرّ ہوگھتاکو کا حقیہ بن چکی ہے۔

جناب مرتبب نے بیتمام اشعار مصنفین کے زمانے کے اعتبارے مرتب کے بیں اور پھر ان پر مفصل حواثی '' اساد وحواثی '' کے عنوان کے تحت کھے ہیں، جن میں شعروں کے متون کے اختلا فات اور ما خذکی تفصیلات دی گئی ہیں۔ کتاب کا تیسراھتہ '' شعرا کا مختصر تعارف'' ہے۔ اِس میں اُن تمام شعرا کے مختصر حالات ملتے ہیں جن کے اشعار اِس کتاب میں شامل ہیں۔ اِن حالات کی جمع آ وری میں جناب مرتبب نے جو اشعار اِس کتاب مرتبب نے جو

محنت کی ہے، اس کا بچھا ندازہ وہی لوگ کر سکتے ہیں جنھیں اِس تنم کے کاموں کا تجربہ ہے۔ جناب مرتبّب نے اِس حقے میں جومعلو مات درج کی ہیں، وہ ان کے وسیع مطالعے کا حاصل ہیں۔

کتاب کے آخر میں دوفہر شیں اور ایک اشاریہ ہے۔ پہلی فہرست شعرا کی ہے جو الفبائی ترتیب سے ہے اور جس میں کتاب میں شامل ہر شاعر کے اشعار کی تعداد بقیدِ شارِ اشعار درج کی گئی ہے۔

اس کے بعد فہرستِ اشعار ہے۔اس میں کتاب میں شامل تمام اشعار کی رویف وار فہرست ہے۔ یہ فہرست تا فیہ وردیف پر مشتمل مصرع ٹانی کے آخری چند الفاظ کے لحاظ ہے۔ تہرست ہے۔ یہ فہرست جاس میں الفیائی ترتیب آخری لفظ کو پیشِ نظر رکھ کرکی گئی ہے۔ اس فہرست ہے معلوم ہوجا تا ہے کہ کوئی شعر ترتیب میں کس نمبر یرہے۔

بعدازاں''اشاریہ' ہے۔ اِس میں تمام شعروں کے بنیادی الفاظ بقیدِ شارِ اشعار درج کیے گئے ہیں۔ اگر کسی شعر کا ایک لفظ بھی یا دہوتو وہ اِس اشاریے کی مدد سے مطلوبہ شعر تلاش کرسکتا ہے۔ بیاشاریہ جناب رفیق احمد نقش نے تیار کیا ہے۔ بہی نہیں، پوری کتاب ان کی نگرانی میں کمپوز ہوئی ہے، یہی وجہ ہے کہ یہ کتابت کی غلطیوں سے مکنہ حد تک یا کہ ہے۔ ادارہ جناب نقش کا بے حدم منون ہے۔

مردیّب کتاب جناب محد مشمس الحق کے مختفر حالات ، شعرا کے حالات کے آخر میں درج ہیں۔ ان حالات پر بیاضا فہ نامناسب نہ ہوگا کہ وہ شاعری کا اعلا ذوق رکھتے ہیں، جس کا شوت زیرِ نظر کتاب کے علاوہ اُن کا تنین جلدون ہیں شاعری کا انتخاب ہے جو ''دگل ہاے رنگ رنگ' کے نام سے نیشنل بک فاؤنڈیشن ، اسلام آباد کی طرف سے شائع ہو چکا ہے۔

رعنا فارو قی معتمدِ اعز ازی ادارهٔ یا دگار غالب

سخن ہائے گفتن

سنگ تراشی،مصوّری،شاعری،موسیقی، رقص، دُراما، خطاطی،فنِ تعمیر اور با غبانی فنونِ لطیفه کی مختلف شکلیں ہیں۔مجنوں گور کھ بیوری لکھتے ہیں:

فنون لطیفه کی سب سے زیادہ تربیت یا فتہ اور سب سے زیادہ لطیف صورت ادب، یعنی الفاظ کافن ہے جو سنگ تراثی اور معقری کے بعد وجود میں آیا اور ادب کی سب سے زیادہ قدیم، سب سے زیادہ فطری اور سب سے زیادہ فطری اور سب سے زیادہ مقبول شکل شاعری ہے اور شاعری کی سب سے زیادہ یا کیزہ صنف وہ ہے جس سے زیادہ یا کیزہ صنف وہ ہے جس کے لیے فاری اور عربی لفظ "غزل" استعال ہوتا ہے۔

رشيداحرصد يقى نے لكھاہے:

ہمترین شعرا کیے طور پروہ ہے جو ضرب المثل بن جائے۔ سہلِ ممتنع بھی اس کا ایک بہلوہے کی شاعر کے مقبول ہونے کا ایک معیار بیہ کہ اس کے کتنے اشعار زبال زوہو گئے۔ مسلّمہ تجربات اور مسلّمہ حقائق کو ایک یا دوم عرفوں میں اس طرح سمودینا کہ زبان ، ذوق و ذبن ، سب ایک یا دوم عرفوں میں اس طرح سمودینا کہ زبان ، ذوق و ذبن ، سب کی کسی نہ کسی عدتک سیرانی ہوجائے ، معمولی کا مہیں ہے۔ گرکسی نہ کسی عدتک سیرانی ہوجائے ، معمولی کا مہیں ہے طراز ہیں : فاکٹر جمیل جالی اپنے مضمون ' شیفتہ کا مطالعہ' میں رقم طراز ہیں : شیفتہ کے بیسیوں اشعار ہیں جو خیال کی ہے گیری اور انداز بیاں کی وجہ شیفتہ کے بیسیوں اشعار ہیں جو خیال کی ہے گیری اور انداز بیاں کی وجہ سے آج بھی زبال زدِ عام ہیں۔ شاعری میں وہی اشعار ضرب المثل

بن سکتے ہیں جن ہیں انسانی توجہ کو اپنی طرف مبذول کرانے کی ہے
صلاحیت پوشیدہ ہو، جن ہیں خیال پچھالیا اور پچھ اس طور پر، ایے
انداز سے پیش کیا جائے کہ سب ہیا کہ اٹھیں کہ گویا ہے بھی میرے دل
میں ہے۔ اُردو کے بہت کم شاعروں اور شعروں کو بیسعادت نصیب
ہوئی ہے۔ شیفتہ کے بہت سے اشعار میں بیخصوصیت موجود ہے کہ
وہ قاری کی توجہ اپنی طرف منعطف کر کے ایک وم اُس کی زبان پر
وہ قاری کی توجہ اپنی طرف منعطف کر کے ایک وم اُس کی زبان پر
چڑھ جاتے ہیں اور اس طرح سینہ بسینہ ایک نسل سے دوسری نسل تک
جاتے ہیں اور اس طرح سینہ بسینہ ایک نسل سے دوسری نسل تک
جنچتے رہتے ہیں۔ یہ چندشعر سُنیے جو اُردودال طبقے کی زبان پر روز
مز وکی گفتگو ہیں محاوروں کے طور پر چڑھے ہوئے ہیں اور جو مختلف
مز وکی گفتگو ہیں محاوروں کے طور پر چڑھے ہوئے ہیں اور جو مختلف
ماحول اور موقع وکل پر مختلف معنی ہیں استعال ہوکر ہات چیت کرنے
ماحول اور موقع وکل پر مختلف معنی ہیں استعال ہوکر ہات چیت کرنے

اُردو کے وہی اشعار ضرب المثل بن گئے جن کا طرزِ بیان عام نہم ،سادہ اور دل نشیں ہو، جو پڑھنے والے یا سننے والے کے حافظے پر فوڑ انقش ہو جائے اور جو زندگی کے مختلف حقائق اور مسائل کے آسان لفظوں میں ترجمانی کرے۔

اُردو کے معدد دضرب المثل اشعار بعض غیر متندگل دستوں اور ناتھ مجموعہ ہاہے اشعار کے باعث متنازع ہو گئے ہیں۔ زیر نظر کتاب متندحوالے کے طور پر کام آ سکتی ہے،
کیوں کہ اس میں اشعار بردی چھان پھٹک کے بعد شعرا کے کلیات، دواوین، تذکروں،
تاریخ ادب کی متند کتابوں اور تحقیقی مضامین سے لیے گئے ہیں جتی الا مکان کوشش کی گئ ہے کہ دور قدیم سے دور جد ید تک کے تمام ضرب المثل اشعار اس کتاب میں آ جا کیں۔
متام اشعار بہ استثاب 'نامعلوم اشعار'' (شعرا کے سنہ ہائے بیدائش کے لحاظ ہے)
زیر بحث اشعار قار کین کی ہولت کے لیے حواثی ہیں بھی درج کردیے گئے ہیں تاکہ وہ اُن فروائن کے دوائن کا کہ وہ اُن

اشعا وکومتن میں دوبارہ دیکھنے کی زحمت ہے نی جائیں۔

بعض شعراً کے اِنّا وُکَا ہی شعر زباں زدِ خاص و عام ہیں اور محض اِنھی اشعار کی بدولت اُن کے نام زندہ ہیں۔ بیشعراُ ردوادب سے دل چسپی رکھنے والے اکثر اصحاب نے سنے ہوں گے لیکن شاعر کا نام بہت کم لوگوں کومعلوم ہوگا۔ ایسے چندا شعار ذیل میں درج ہیں:

> بھانپ ہی لیس کے اشارہ سرِ محفل جو کیا تا ڑنے والے قیامت کی نظرر کھتے ہیں

(لاله مادهورام جو برفر خ آبادی)

کب ہے عربیانی سے بہتر کوئی دنیا میں لباس بیر وہ جامہ ہے کہ جس کا نہیں سیدھا ألنا

(صاحب مرزا ثناور)

پیری میں ولولے وہ کہاں ہیں شباب کے اِک دھوپ تھی کہ ساتھ گئی آ فآب کے

(خوش ونت على خورشيد)

خدا کی وین کا مولی سے پوچھیے احوال کہ آگ لینے کو جائیں پیمبری ہو جائے

(نواب امين الدّ وله مهر)

گئے دونوں جہان کے کام سے ہم، نہ إدھر کے رہے، نہ اُدھر کے رہے نہ خدا ہی مِلا،نہ وصالِ صنم، نہ إدھر کے رہے، نہ اُدھر کے رہے نہ خدا ہی مِلا،نہ وصالِ صنم، نہ إدھر کے رہے، نہ اُدھر کے رہے

ڈھلا ہے نسن کیکن رنگ ہے دخسار جاناں پر ابھی باقی ہے کچھ کچھ دھوپ دیوار گلستاں پر (نواب محمہ باقر علی خال مشاق کھنوی) زیرِ نظر کتاب میں اِس نوع کے بیسیوں اشعار درج ہیں۔ حیدرعلی آتش کامشہور شعر ہے:

بیاں خواب کی طرح جو کر رہا ہے روقصہ ہے جب کا کہ آتش جوال تھا

آتش چوں کہ غالب کی نسبت کم مشہور ہیں اس لیے بعض حضرات اپنی ناوا قفیت کی بنا پرمصرع ٹانی اس طرح پڑھتے ہیں:

بيقصه ہے جب كاكه غالب جوال تما

میرے ایک دوست نے مجھے نخاطب کرکے مذکورۂ بالامصرع غالب کے نام پڑھا۔ میں نے انھیں بتایا،'' بیمصرع غالب کانہیں ہے بلکہ آتش کا ہے۔'' کتے لگے،'' کیا غالب جوان نہیں تھے؟''

میں نے جواب دیا،'' ہر مخص اپنے وقت میں جوان ہوتا ہے۔ مرزاعالب بھی یقیناً اپنے وقت میں جوان ہوتا ہے۔ مرزاعالب بھی یقیناً اپنے وقت میں جوان تھے لیکن اس اپنے وقت میں جوان تھے لیکن اس کا میہ مطلب تو نہیں کہ اِس مصر ع کو آتش کے بجائے کی بھی شاعر سے منسوب کردیا جائے۔''

غالب كاضرب المثل شعرب:

ہم کو معلوم ہے جنت کی حقیقت لیکن دل کےخوش رکھنے کو غالب بیہ خیال احجھا ہے

اکثرادیب، شاعر، نقاد اور دانش وَرمصرعِ تانی میں'' دل کے بہلانے کو'' پڑھتے ہیں۔ غالب نے'' دل کے خوش رکھنے کو'' کہا ہے۔ دیوانِ غالب کے کسی بھی نسخے میں '' دل کے بہلانے کو''نہیں چھپا۔

> قربان علی سالک کا زبال زدِعام شعر ہے: ننگ دی اگر نہ ہو سالک تن دُری ہزار نعمت ہے

سالک غالب کے شاگر دیتھے۔ سالک کوعوام النّاس کم جانتے ہیں۔ چناں چہاپی ۔ آلعلمی کے باعث اکثر اصحاب مصرع اولی ہیں'' سالک'' کی جگہ''غالب'' پڑھتے ہیں۔

شروع میں میراخیال تھا کہ صرف ان اشعار کے مآ خِذکی نشاں دہی کی جائے جن کے متعلق بیام ہو کہ وقت گزرنے کے ساتھ ان میں تھڑ ف ہوگیا ہے، یاوہ اشعارا پئے اصلی خالق کے بجائے کسی دوسرے شاعر ہے منسوب ہو گئے ہیں۔ اس مجموعے کے دورانِ ترتیب ایسے اشعار بھی سامنے آئے جن سے متعلق وہم وگان تک نہ تھا کہ اِن ہیں ہمی تھے تھے تھے اشعار بھی سامنے آئے جن سے متعلق وہم وگان تک نہ تھا کہ اِن ہیں ہمی تھے تھے تھے اسلام کے طور پر چندا شعار دیکھیے ت

اور کوئی طلب ابنائے زمانہ سے نہیں مجھ پاحساں جوندکرتے تو بیاحسال کرتے

(آتش)

مصرع ٹانی اس طرح مشہورہ:

مجھ پہاحساں جو نہ کرتے تو ہے احساں ہوتا مصحفی کا مشعر ملاحظہ فرمائے:

بلبل نے آشیانہ چن سے اُٹھا لیا پھراس چن میں ہوم ہے یا ہُما رہے

يشعراس طرح زبال زدعام ب:

بلبل نے آشیانہ جب اپنا اُٹھا لیا اُس کی بلا سے یوم ہے یا ہما رہے

اِس صورت عال کے پیشِ نظر فیصلہ کیا گیا کہ تمام اشعار کا حوالہ متند کتابوں ہے دیا جائے تا کہ کی شک وضیعے کی مخبائش ہاتی ندرہے۔

راقم الحروف ك أردوك منتخب اشعار جمع كرنے كا سلسله سائھ سال ك عرصے پر محيط ہے۔ "وگل ہاے ربگ رنگ" كے نام سے تين جلدين بيشنل بك فاؤنڈ بيشن ،اسلام آباد كے تعاون سے منظر عام برآ چكى بيں۔ ان تينوں جلدوں بيس تقريبا چدرہ برارا شعار مختلف

عنوانات کے تحت درج ہیں۔ شعراکی تعداد تیرہ سو کے لگ بھگ ہے۔ جلدِ دوم اور جلدِ سوم
ہیں تمام شعراکی مختفر سوائے عمری بھی درج کردی گئی ہے۔ زیرِ نظر کتاب کے بیش تر اشعار
راقم الحروف کی مختفر سوائے عمری بھی نہ کی شکل میں پہلے ہی سے درج تھے۔ جس وقت سے
اشعار نوٹ کیے گئے تھے اُس وقت بیز بمن میں نہ تھا کہ ان کے ما خِذ کے حوالے بھی بھی
وسینے کی ضرورت محسوس ہوگی ، چنال چہ گئتی کے چندا شعار کے علاوہ بقیہ کی شعر کا کوئی حوالہ
وسینے کی ضرورت محسوس ہوگی ، چنال چہ گئتی کے چندا شعار کے علاوہ بقیہ کی شعر کا کوئی حوالہ
وسینے کی ضرورت محسوس ہوگی ، چنال چہ گئتی کے چندا شعار کے علاوہ بقیہ کی شعر کا کوئی حوالہ
وسینے کی اس وقت محسوس ہوگی ، چنال جہ گئتی کے چندا شعار کے علاوہ بقیہ کی شعر کا کوئی حوالہ
وسینے کی صورت میں کیا گیا۔ اب جب کہ اشعار کے ما خِذ کا حوالہ دینا پڑر ہا ہے تو بہت وقت محسوس

خى المقدور كوشش كى كئى ب كدتمام اشعار كے ما خِذ كا حوالہ شعرا كے كليات، دواوین اورشعری مجموعوں ہے دیا جائے۔جن شعرا کے مجموعے دست یاب نہ ہوسکے،ان کے اشعار تاریخ ادب کی مختلف کتابوں ، رسائل ، جرا تداور تنقیدی کتابوں سے دے دیے گئے ہیں۔ کچھ شعرا کا کلام صرف تذکروں میں ملتاہے، ایس صورت میں تذکروں کا حوالہ دیا گیاہے۔معروف اساتذہ کے اشعارتوان کی کلیات اور دواوین میں مِل جاتے ہیں،لہٰذا ان کے اشعار کے مآخِذ کا حوالہ دینے میں کھھ زیادہ پریشانی نہ ہوئی ،البتہ غیرمعروف شعرا کے اشعار کے حوالے کی نشال دہی میں بہت مشکل پیش آئی اور وفت بھی بہت صرف ہوا۔ بعض شعرا کے اشعار کتابی صورت میں شائع نہیں ہوئے ہیں۔ یکھ شعرا کے اشعاران کے شعری مجموعوں میں درج ہیں، مگروہ لائبر ریوں میں دست یا بنییں ہیں نئیسل کے بعض شعرا کے اشعار کے حوالے کی نشاں دہی کے لیے ان کے مععد دشعری مجموعوں کی ورق گردانی کرنا یومی بندوستان کے بعض شعرا کے شعری مجموعے یا کستان میں آسانی ے دست یا بنہیں۔ راقم الحروف نے معدد وشعرا کے اشعار مختلف رسالوں اور جریدوں ے نوٹ کیے تھے۔ان رسائل وجرا کد کا نہ توسنہ اشاعت یاد ہے اور نہ ہی ان کے نام۔ چناں چہان اشعار کی نشاں دہی کے لیے بیسیوں رسالوں اور جریدوں کی بلا منصوبہ بندی خاک۔حصانتاریوی۔

زیرِنظر کتاب میں بعض جگہ کسی شاعر کی ایک غزل کے دوا شعار کے مآ خذ کا حوالہ دو

جھنگف کتابوں سے دیا گیا ہے۔ اِس کی خاص وجہ یہ ہے کہ راقم الحروف نے اِن وواشعار کا ابتخاب مختلف اوقات میں کیا اور پہلے شعر کے حوالے کی کتاب ووسرے شعر کے انتخاب کے دفت دست یاب نہتی۔

متن پیس جی شعرا کا کام شال ہے ان سب کا مختر تعارف زیرِ نظر کتاب ہیں درج کر دیا گیا ہے۔ شعرا کی تاریخ ہاسے پیدائش اور تاریخ ہاسے وفات ہیں مختلف کتابوں ہیں بہت اختلاف بایاجا تا ہے۔ شعروا دب کے ایک طالب علم کے لیے، جوشعرا کے کوا کف جی بہت اختلاف بایاجا تا ہے۔ شعروا دب کے ایک طالب علم کے لیے، جوشعرا کے کوا کف جی کرر ہا ہمو، یہ فیصلہ کرنا مشکل ہو جا تا ہے کہ وہ کس بیان کوسی شلیم کرے اور کس کو خلا۔ بعض اوقات خود نوشت تاریخ ولا دت بھی صحیح نہیں ہوتی کیوں کہ مرفظ بیٹ میں بھوا ندران ہوتا ہے اور شیح تاریخ پیدائش کی اندران کا موقا ہوتی ہے۔ بدشمتی سے ہمارے ملک میں او بیوں، موتا ہے اور شیح تاریخ بیدائش اور تاریخ ہاسے وفات کے میں اور بیوں، معقول انتظام نہیں۔ بعض قد ہم شعرا کے صرف سنہ ہاسے وفات ہی درج کیے ہیں معقول انتظام نہیں۔ بعض قد ہم شعرا کے صرف سنہ ہاسے وفات سے ہم صورت کیوں کہان کے سنہ ہاسے وفات سے ہم صورت سنہ ہاسے وفات سے ہم صورت سے ہوقات سے ہم صورت سنہ ہاسے وفات سے ہم صورت سنہ ہم سے وفات سے ہم صورت سنہ ہاسے وفات سے ہم صورت سنہ ہم سے تعلق تھا۔

انسان فطر تاحسن و جمال کاشیدائی ہے۔ایک اعلیٰ جمالیاتی حسِ رکھنے والا انسان باغ جس کھلے ہوئے دیگر کر حت اور خوشی محسوس کرتا باغ جس کھلے ہوئے رنگ برنگ بھولوں کا روح پرورمنظر دیکھے کر فرحت اور خوشی محسوس کرتا ہے۔وہ اچھی موسیقی سے بھی لطف اندوز ہوتا ہے،خواہ وہ موسیقی کے رموز و نکات سے اچھی طرح واقف نہ ہو۔ اِی طرح وہ مصوری کے کسی شاہ کارکود کھے کر بھی دم بخو درہ جاتا ہے، بھول جگر مرادا آبادی:

کس جس رنگ میں ہوتا ہے، جہاں ہوتا ہے۔ ایل ول کے لیے سرمایۂ جال ہوتا ہے

اچھاشعرانسان کوتا زگی اور فرحت بخشاہ اور اُس کے ذہن کے بوجھ کو ہلکا کر دیتا ہے۔ایک باذو ت شخص جب کوئی خوب صورت شعرستنا ہے تو پھڑک اٹھتا ہے۔ اُس پر ایک وجد کی سی کیفیت طاری ہو جاتی ہے، اُس کے مُنھ سے بے ساختہ واو، نکل جاتی ہے اور وہ

گفنٹوں اُس سےلطف اندوز ہوتا رہتا ہے۔

راقم الحروف تومهینوں کسی غیر معمولی شعر سے لطف اندوز ہوتا رہا ہے۔ بقول ڈاکٹر جمیل جالبی :

شعر پڑھنا اور سمجھنا اور اس سے لطف اندوز ہونا خود ایک تخلیقی ممل

ڈاکٹر گو ہرنوشاہی انچھی کتاب کی تعریف کرتے ہوئے لکھتے ہیں: میرے نزدیک انچھی کتاب کی تعریف بینہیں ہے کہ اس میں کچھے اضافہ نہ کیا جاسکے، بلکہ انچھی کتاب اُسے کہتے ہیں جس میں سے پچھے خارج کرنا دشوار ہو۔

ابلِ ذوق بہتر فیصلہ کر سکتے ہیں کہ بیانتخاب ڈاکٹر خوہرنوشاہی کے حقیقہ معیار پر کہاں تک پورا اُتر تاہے۔

میرے احباب شکریے کے متحق ہیں جنھوں نے اِس مجموعے کی ترتیب و تدوین میں میری معاونت کی ہے۔ میم جنوری ۲۰۰۳ء میں جمیمش الحق

مکان نمبراے۔۱۳۶ء بلاک،۱۴ گلستان جو ہر،کراچی

اشعار

بسم الله الرّحمٰن الرّحيم

	مفلسی سب بہار کھوتی ہے	1
	مرد کا اعتبار کھوتی ہے	
(وَلَى دِكْنَ)		
	تمھارے، لوگ کہتے ہیں، کمر ہے	*
	کبال ہے، کس طرح کی ہے، کدحرہے	
(شاه مبارک آبرو)		
	مہیں مختاج زیور کا جسے خوبی خدا دیوے	-
	تہیں مختاج زیور کا جسے خوبی خدا دیوے کہ اُس کو بدئما لگتا ہے جیسے چاند کو گہنا	
(شاه مبارک آبرو)		
	عبث، دل، بے کسی پہاپی تؤں ہروفت روتا ہے سینے	۴
	نه كرغم ،اے دوانے ،عشق ميں ايبا ہى ہوتا ہے	
(خان آرزو)		
	در ہے ہے عیب بھو ترے، حاتم توغم نہ کھا	۵
	رسمن ہے عیب بھو تو خدا عیب پوش ہے	
(شاه حاتم)		

گیژی این یہاں سنجال چلو اُور بستی نہیں ہے وتی ہے (شاه حاتم) خدا کے واسطے اِس کو نہ ٹوکو ۷ یمی اِک شہر میں قاتل رہا ہے (مظهرجانِ جال) دؤر سے آئے تھے ساتی ،من کے نے خانے کوہم پر ترستے ہی چلے اب ایک پیانے کو ہم (اميرخال انحام) غزالاں،تم تو واقف ہو، کہو مجنوں کے مرنے کی دوانہ مر گیا آخر کو درانے یہ کیا گزرا (رام ترائن موزول جاک کو تقذیر کے ممکن نہیں ہونا رفؤ تا قیامت سوزن تدبیراگرسیتی رہے (جعفرعلی خال ذکی دتی کے کچ کلاہ لڑکوں نے 11 کام عُشاق کا تمام کیا كوئى عاشق نظر نہيں آتا

بٹونی والوں نے قتل عام کیا

(نترفیه لازین پیام

1.1	, کی روشنی میں	تحقيق
	سودا جو برا حال ہے اتنا تو نہیں وہ	1
	کیا جانیے، تؤنے اُسے کس آن میں دیکھا	-
(194)		•:
	ناوک نے تیرےصید نہ چھوڑا ز مانے میں	1F
223	تزب ہے مرغ قبلہ نما آشیانے میں	
(سودا)		
	سودا، خدا کے واسطے، کر قصہ مختصر	10
	ا پی تو نیند اُڑ گئ تیرے فسانے ہیں	
(سودا)	-	
	کیفتیتِ چیتم اُس کی تجھے باد ہے سودا؟	10
.	ساغر کو مرے ہاتھ سے لیجو کہ چلا میں	
(1901)		
	اب کے بھی دن بہار کے بوں ہی چلے گئے پھر پھر گل آ چکے، پہ جن تم بھلے گئے	17
	پھر پھر کل آ چکے، پہ مجن تم بھلے گئے	
(1901)		
	سودا کے جو بالیں پہ گیا شورِ قیامت خدّام ادب بولے، ابھی آ نکھ نگی ہے	14
.~.	خدّام ادب بولے، ابھی آتھ لگی ہے	
(سودا)	الأسار المارية	
4.7	گُل چینے ہے عالَم کی طرف، بلکہ ٹمریحی	IA
(Jun)	اے خانہ برانداز چمن، کچھتو ادھر بھی	
[[]		

مری یاد تھے کو دلاتا رہے گا

(,,,)

Scanned by CamScanner

50

PF	سيق من رومتني مين	-
	تردامنی په شخ جاری، نه جائيو	14
	وامن نچوژ دیں تو فرشتے وضو کریں	
(,,,)		
	دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو	72
	ورندطاعت کے لیے پچھکم ندیتھ کر ؤپیاں	
(,,,)		
	سیر کر وُنیا کی غافل، زندگانی پھر کہاں	M
	زندگی گر کچھ رہی تو نوجوانی پھر کہاں	
(111)		
	بساہے کون ترے دل میں گل بدن اے درو	44
et en en en	کہ یو گلاب کی آئی ترے کینے سے	
(2,2)	10 / AST	
	روندے ہے تقشِ باک طرح خلق ماں مجھے	100
	اے عمرِ رفتہ، جھوڑ گئی تؤ کہاں مجھے	
((((-500
	زندگی ہے یا کوئی طوفان ہے ہم تو اِس جینے کے ہاتھوں مرچلے	البو
<u></u>	ہم تو اِس جینے کے ہاتھوں مرچلے	
(111)	1- 1 · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	
	ساقیا، مال لگ رہا ہے چل چلاو سی کے اسام	P*P*
	جب تلک بس چل سکے، ساغر چلے	
(00)		

۱۱۰ دو کے خبرت البنل اشعار	
دن کٹا، جس طرح کٹا، کیکن رات کٹتی نظر نہیں ہی تی	۳۳
(سید محمد آثر) سمعلانشے میں جو بگڑی کا بھے اُس کی میر سمندِ ناز پہ ایک اور تازبانہ ہوا	۳۳
(میرنتی میر) اُلٹی ہو گئیں سب تدبیریں، کچھنہ دوانے کام کیا دیکھا، اِس بیاری دل نے آخر کام تمام کیا	ro
(میرتق تیر) ناحق ہم مجبوروں پر بیہ تہمت ہے مختاری کی چاہے ہیں سوآپ کرے ہیں،ہم کوعبث بدنام کیا	٣٧
(میرتق میر) تدبیر میرے عشق کی کیا فائدہ طبیب! اب جان ہی کے ساتھ میآ زار جائے گا	r z
(میرتق میر) راو دؤر عشق میں روتا ہے کیا آگے آگے دیکھیے، ہوتا ہے کیا	r %
(میرتق میر) دؤر بینا غبار میراس سے عشق ون بیرادب نہیں آتا (میرتق میر)	~ 9
\/~ \U/~ /	

	ي روسين بين	
	اب تو جاتے ہیں بُت کدے سے میر	100
	پھر ملیں گے، اگر خدا لایا	
(میرتق میر)	•	
	میرے سنگ مزاد پر فرہاد رکھ کے نیشہ کہے ہے، یا اُستاد! ''	(*1
	رکھ کے نتیشہ کہے ہے، یا اُستاد! اُ	
(میرتقی میر)		
	۔ میر صاحب، زمانہ نازک ہے	۳۲
	دونوں ہاتھوں سے تھامیے دستار	,
(میرتقی میر)		1.
	شکوہ آبلہ ابھی سے میر . ہے پیارے، ہنوز دتی دؤر	٣
	ہے پیارے، ہنوز دتی دؤر	
(میرتق میر)		i i i
	كرے كيا كدانسان مجبور ہے	~~
	ز میں سخت ہے، آساں دؤرہے	
(بیرتق میر)		27
4,	شرط سلیقہ ہے ہر اک امریس	ďφ
Ear w	عیب بھی کرنے کو ہنر جا ہیے	
(مِرتَق مِيرَ)		
. 3	ہم ہوئے، تم ہوئے کہ پیر ہوئے	ls, A
F	ہم ہوئے، تم ہوئے کہ میر ہوئے اُس کی زلفوں کے سب امیر ہوئے	,
(يرتقي تير)	,	. 1

أردو كے ضرب المثل اشمار		
	۔ میر، عمد انجھی کوئی مرتا ہے	27
	جان ہےتو جہان ہے پیارے	
(يىرتق يىر)		
	میرے تغیرِ حال پرمت جا اٹفا قات ہیں زمانے کے	64
	اتّفا قات ہیں زمانے کے	
(میرتق میر)		
	فقیرانہ آئے، صدا کر چلے	4
	میال خوش رہو، ہم دُعا کر چکے	
(میرتقی میر)		
	کام تھے عشق میں بہت پر میر ہم ہی فارغ ہوئے شتابی سے	۵۰
	ہم ہی فارغ ہوئے شتابی سے	
(میرتق میر)	ر سار ر•ر	
	. سرھانے میر کے کوئی نہ بولو	۱۵
	ابھی تک روتے روتے سوگیا ہے	
(میرتق میر)		
	یہی جانا کہ کچھ نہ جانا، ہائے سوبھی اِک عمر میں ہُوا معلوم	۵۲
	سو بھی اِک عمر میں ہُوا معلوم	
(میرتق میر)		
,	پیدا کہاں میں ایسے پراگندہ طبع لوگ	20
(افسول، تم کو میر سے معبت نہیں رہی	
(يرتق مير)		7

14	تحقیق کی روشنی مین	i e
		۵۳
	کیا دوانے نے موت پائی ہے	
(مِيرَقِي مِيرِ)	•	
()=0)=1	وجیہ بیگانگی نہیں معلوم تم جہاں کے ہو، وال کے ہم بھی ہیں	۵۵
	تم جہاں کے ہو، وال کے ہم بھی ہیں	÷
ه (میرتق تیر)		
	جائے ہے جی نجات کے غم میں	24
	اليي بخت گئي جهتم ميں	
(میرتقی میر)		
	حديث زلف وراز أن كے منھ كى بات بوى	۵۷
	مجھوکے دن ہیں بڑے بال ، کبھو کی رات بڑی	
(بیرتق میر)		
(202)	م کار اور د د د د د د د د د د د د د د د د د د د	۵۸
	میر کیا سادے ہیں بیار ہوئے جس کے سبب میسر کیا سادے ہیں بیار ہوئے جس کے سبب	W/ V
	أى عطار كے لڑكے سے دوا ليتے ہيں	
(میرتقی میر)		
	چا چا، بوٹا بوٹا، حال ہمارا جاتے ہے	4
	جانے نہ جانے گل ہی نہ جانے ، باغ توسارا جانے ہے	
(يرتق يمر)		
(202)	م ت م م در از در در ان م	40
	پھرتے ہیں میر خوار کوئی پوچھتا نہیں اِس عاشقی میں عرّ ت ِ سادات بھی گئی	1,4
	اِس عاملی میں عزت سادات بھی تی	
(میرتق میر)		

بہت کچھ کہا ہے، کرومیر بس 41 كه الله بس اور باقى بوس (میرتقی میر) میر بندوں سے کام کب نکلا 45 مانگنا ہے جو کچھ خدا سے مانگ (مِرتِق مِر). مارے وُنا میں رہوغم زدہ یا شاد رہو 71 اریا کچھ کر کے چلو مال کہ بہت یاد رہو (مِرتَقِي مِير) مرسمًا كوه كن إي عم ميں 46 آ کھاوجھل بہاڑ اوجھل ہے (مِرتق مِير) YO کیا بود و باش ہوجھو ہو بورب کے ساکنو! ہم کوغریب جان کے، ہنس ہنس ایکار کے دتي جو ايك شهر تقا عالم مين انتخاب رہتے تھے منتخب ہی جہاں روزگار کے اُس کو فلک نے لؤٹ کے ویران کردیا

ہم رہنے والے ہیں اُی اُجڑے دیار کے

(میرتقی میر)

	V. 0-336-V.	-
	كيا كهيس، كيه كها تبيس جاتا	44
	اب تو پُپ بھی رہانہیں جاتا	
(میرتقی میر)		
	سارے عالم پر ہوں منیں چھایا ہوا	42
	منتند ہے میرا فرمایا ہوا	
(میرتق میر)		
	شعلہ بھڑک اُٹھامرے اِس دل کے داغ ہے	٨٨
	آخر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے	
(مهتابراستابال)		
	يا ننگ نه کر، ناضح نادال، مجھے اتنا	19
<u> </u>	یا چل کے دکھا دے دہن ایسا، کمرالیی	12.
(مہتابرائے تاب)		
	بُتال کی بھی ہیہ یاد دوروز ہے م	4
()	ہیشہ رہے نام اللّٰہ کا	
(مير عجآد)	قسمت تو دیکیے،ٹوٹی ہے جا کر کہاں کمند	21
	مسمت تو دیچہوی ہے جا سر بہال مسد کچھ دؤرا پنے ہاتھ سے جب بام رہ گیا	۷۱
(قائمٌ چاند پوري)	- المرورات الما الما الما الما الما الما الما ال	
ر ه ۱ چرون	ٹو ٹا جد کو ان کی جا رغم سینتخ!	25
	ٹوٹا جو کعبہ کون میں میہ جائے ہے ہے گئے! سیجھ قصرِ دل نہیں کہ بنایا نہ جائے گا	-
(قائمٌ جاِ ند پوري)		

ک نے کی توبہ کو تو مدّت ہوئی قائم لیکن ہے۔ کہ لیکن ہے۔ کے طلب اب بھی جوملِ جائے تو اٹکارٹہیں

(قَائِمُ جِاند بوري)

۲۳ میاں اتفاق ہے کیکن مقابلہ تو دل ناتواں نے خوب کیا

(محمر بإرخال امير)

20 و صورتیں البی کس مُلک بستیاں ہیں اب د کھنے کوجن کے تکھیں ترستیاں ہیں

(نتح على شيدا)

27 صبح اُٹھ جام سے گزرتی ہے شب دل آرام سے گزرتی ہے عاقبت کی خبر خدا جانے اب تو آرام سے گزرتی ہے

(شاه عالم آفات)

44 دل چھوڑ گیا ہم کو، دلبر سے توقع کیا اپنے نے کیا یہ کھے، بیگانے کو کیا کہے

(انعام الله خال يقيس)

4A کی فرشتوں کی راہ اُبر نے بند جو گنہ سیجیے نواب ہے آج

(ميرسوز)

(نظیرا کبرآیادی)

مار أغيار هو كنَّ، اللَّه! 49 کیا زمانے کا انقلاب ہوا (2,70) مفت ایسے کو دل دیا تو نے! اے مری جان ، کیا کیا تونے! (قمرالدَ بن منّت) تھا اراوہ تری فریاد کریں جاکم ہے Al وہ بھی تم بخت ترا حاہنے والا نکلا (تظیرا کبرآ بادی) نک د کھے لیا، ول شاد کیا، خوش وفت ہوئے اور چل <u>نکلے</u> (نظیرا کبرآ مادی) سب تفاتھ پڑا رہ جائے گا جب لاد چلے گا بنجارا (نظیرا کبرآ بادی) ۸۳ کل فبگ نبیس، کرفبگ ہے یہ بیال دن کودے اور رات لے كيا خوب سودانقذ ہے، إس مات دے، أس مات لے (نظیرا کبرآ بادی) ہُشیار مار جانی، بیددشت ہے محکوں کا ۸۵

یاں تک نگاہ چوکی اور مال دوستوں کا

Scanned by CamScanner

```
٨٦ يرك بهنكت بن لا كلول دانا، كروزون بينزت، بزارون سيان
                جوخوب دیکھاتو یار آخر، خداکی باتیں خداہی جانے
( نظیرا کبرآ بادی)
                  جوخوشامد کرے خلق اس سے سداراضی ہے:
                   سے تو یہ ہے کہ خوشامہ سے خدا راضی ہے
(نظيراكبرآبادي)
                ہماری بھی کہانی کل بیاں یوں ہی بناویں گے
                 كه جيسے آج بم اوروں كے إفسانے بناتے ہيں
(احس الدين بيال)
                 زندگی ہے تو خزاں کے بھی گزرجا ئیں گے دن
                 فصل گل جیتوں کو پھر اگلے برس آتی ہے
                    سس سے نہ برآ وے پچھکام جال
                     جو وہ مہرباں ہے تو گل مہرباں
   (میرحش)
                         مخفے فضل کرتے نہیں لگتی ہار
                                                               91
                         نہ ہو بچھ سے مایوس اُمّید وار
   (میرحت)
              برس پندرہ یا کہ سولہ کا شِن ہے۔
                                                              95
                   جوانی کی راتیں،مرادوں کے دن
  (میرحسّ)
```

in the	ــِي ــي روسي سي	
	رُکے جو کوئی اس سے دُک جائے جُھکے آپ سے، اُس سے جُھک جائے	91
(میرحس)		
The same	گیا ہو جب اپنا ہی جیوڑا نکل کہاں کی رُباعی، کہاں کی غزل	917
(مرحن)		
\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\	کسی کی بدی تؤ نہ کر، عیب ہے کہ اُس کا خدا عالِم الغیب ہے	90
	کہ اُس کا خدا عالیم الغیب ہے	
(میرخش)		44
	مسی پاس دولت بیه رہتی نہیں سدا ناو کاغذ کی بہتی نہیں	44
(ميرحن)		
(0)	سداعيش دوران ديڪا تاڻبين	92
	حميا وفتت چھر ہاتھ آتا نہيں	
(میرحسن)		
, 2	پھر چھیٹرا حسن نے اپنا قصہ	9.4
	کھر چھیڑا حسن نے اپنا قصہ بس آج کی شب بھی سو چکے ہم!	
(میرحش)		
• •	کیا ہنے اب کوئی اور کیا رو سکے	99
	دل ٹھکانے ہو تو سب کچھ ہو سکے	
(میرحس)	,	

جوکونی آ وے ہے، نز دیک ہی بیٹھے ہے تر ہے ہم کہاں تک برے پہلو سے سرکتے جاویں دوئ کس ہے نہ تھی ،کس سے مجھے پیار نہ تھا جهب بُرسه وقت په ديکها تو کوئی يار نه تھا ۱۰۲ مستحس غيرول سے كب فرصت، ہم اين غم سے كب خالى چلو بس ہو چکا ملنا، نہ تم خالی نہ ہم خالی (جعفرعلی حسرت) سن كا ب جكرجس يوسيد يديد وادكرو ك او ہم مسموں دل دیتے ہیں، کیا یاد کرو کے (جعفریلی حسرت) کک ساتھ ہوحسرت دل مرحوم سے نکلے عاشق كا جنازه ہے، ذرا دهوم سے فكلے (فدوى عظيم آبادي) رکھ نہ آنسو ہے وصل کی اُتمید 1+0 کھاری بانی ہے دال گلتی تیں (تدرت الله تدرية) جب میجا دهمن جاں ہو، تو تب ہوزندگی 104 کون رہ بتلا سکے جب پرضر بہکانے لگا (قدرت الله قدرت)

تحقيق كى روشنى م

20

(جرأت) المراوحثی کوخواہش ہے تمھارے در پہآنے کی دوانہ ہے ولیکن بات کہتا ہے ٹھکانے کی (جرأت)

سرسری اُن سے ملاقات ہے گاہے گاہے 171 صحبت غير ميں گاہ، سر راب گاہ (جرأت) 175 اُس زلف یہ جھبتی شب دیجور کی سوجھی ر (برأت) اندھے کواندھیرے میں بہت دؤر کی سوجھی (iji) غافل تحقی کرتا ہے یہ گھڑیال منادی گردؤں نے گھڑی عمر کی اِک اور گھٹا دی (قدرت اللّٰه شوق) آخر گل این صرف درے کدہ ہوئی 111 ہنچے وہاں ہی خاک، جہاں کاخمیر ہو

(جہال دارشاہ جہاندار)

کیا ہنتی آتی ہے مجھ کو حضرتِ انسان پر فعل بدنو ان ہے ہولعت کریں شیطان پر

(Ei)

مرباندھے ہوئے چلنے کوبال سب بار بیٹھے ہیں بہت آگے گئے، باتی جو ہیں متیار بیٹے ہیں

(انثا)

أربو كي خبرب المثل اشعار نہ چھیر اے نکہتِ بادِ بہاری، راہ لگ این تحجي أعلى المرجعي بين، عم بيزار بين بين (iji) بجیبوں کا عجب کچھ حال ہے اِس دَور میں مارو جے پوچھو، یمی کتے ہیں، ہم بے کار بیٹے ہیں (回) کہاں گردش فلک کی چین دیتی ہے، سنا انشا غنیمت ہے جوہم صورت یہاں دو حیار بیٹھے ہیں (iji) چھٹرنے کا تو مزہ جب ہے کہواورسنو بات میں تم تو خفا ہو گئے، لو اور سنو (انثا) ہزار شیخ نے داڑھی بڑھائی سُن کی ی 11 مگروه بات کهاں مولوی مدن کی سی (Ei) 144 تیری زبال کے آگے نہ دہقال کا ہل چلے (مرزاعظیم بیگعظیم) شہ زور اینے زور میں گرتا ہے مثل برق وہ طفل کیا گرے گا جو گھٹنوں کے بل چلے

(مرزاعظیم بیگ عظیم)

	ظلم کی شہنی تبھی تجھلتی نہیں	المال
	ناو کاغذ کی تہیں چلتی نہیں	
(رَكَيْسَ)		
	جھوٹا مجھی نہ جھوٹا ہووے	ira
	حجھوٹے کے آگے سچا روو ہے	
(رَكْتِين)		
	وصل بھی دیکھا، جدائی دیکھے کی	124
	حق نے جوصورت دیکھائی، دیکھے لی	
	دل کے آئینے میں ہے تصویرِ یار	
	جب ذرا گرون جهکائی، د مکیم لی	
(منشی موجی رام موجی)	STEEN STATE	
	چرخ کو کب میسلقہ ہے تتم گاری میں	172
•,	کوئی معثوق ہے اس پروۂ زنگاری میں	
(منولال صفا)	•	
	جیتے جی قدر بشر کی نہیں ہوتی پیارے	IFA
	یاد آ وے گی تجھے میری وفا میرے بعد	
(مرزاتقی ہوس)		
	اے خالِ زُرخ یار تجھے ٹھیک بنا تا	1229
	جا، حجمورٌ ديا جافظِ قرآن سمجھ ڪر	
(څاه نصير)	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	

مما نصیراُس زلف کی بیر کج ادائی کوئی جاتی ہے مثل مشہور ہے رستی جلی، لیکن نہ بل لکلا

(شاەئىتىر)

الله خیال زلف میں ہر دم نصیر پیٹا کر گیا ہے سانپ نکل، اب ککیر پیٹا کر

(شاه نقيم)

۱۳۶۶ سمرِ مڑگاں بوقتِ نالہ آنسو کو ترستے ہیں پیرچ ہے جوگر جتے ہیں وہ بادِل کم برستے ہیں

(شاەنقىر)

الم ول جو اپنا تھا، سو ہے بیگانہ اس زمانے میں کوئی یار نہیں

(تحكيم ففل الله مرزا)

۱۳۳ یادگار زمانه بین ہم لوگ سن رکھوتم فسانہ بین ہم لوگ

(نؤ رالاسلام منتظر)

100

پوچھا صاحقرال نے جادی سے

ہنس کے بولی کہ دیکھ لو صاحب ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے

(صاحبقرال)

	ایام مصیبت کے تو کاٹے نہیں کٹتے	ורץ
	دن عیش کے گھڑیوں میں گزرجاتے ہیں کیے	
(كرامت على شهيدتى)		
	کیا روز بد میں ساتھ رہے کوئی ہم نشیں	Irz
	پنتے بھی بھا گتے ہیں نززاں میں شجر سے دؤر	
(Ēt)		
	شبہ نا سیخ نہیں کیچھ میر کی اُستادی میں	ነሮለ
	آپ بے بہرہ ہے جو معتقد میر نہیں	
(Ēt)	3	
0]	زندگی زندہ ولی کا ہے نام مردہ دل خاک جیا کرتے ہیں!	164
	مردہ دل خاک جیا کرتے ہیں!	
(Ēt)		
	مسی کا کب کوئی روزِ سیہ میں ساتھ دیتا ہے	100
	کہ تاریکی میں سایہ بھی جدار ہتا ہے انسال سے	
(Ét)	>	
	کتنا ہے بدنصیب ظفر دفن کے لیے دوگز زمین بھی نہ ملی کؤ سے بار میں	اها
	دو گز زمین بھی نہ مکی کؤ نے یار میں	
(بها درشاه ظَفَر)	**.	
	بات کرنی مجھے مشکل بھی ایسی تو نہ تھی جیسی اب ہے، تری محفل بھی ایسی تونہ تھی	iar
	جیسی اب ہے، تری محفل بھی ایسی تو نہھی	
(بهادرشاه ظَفَر)		

۱۵۳ میہ چمن بوں ہی رہے گا اور ہزاروں جانور ' اپنی اپنی بولیاں سب بول کراڑ جا کیں گے

(بهادرشاه ظفر)

۱۵۳ ظفر آ دمی اس کونه جانبے گا، مووه کیسا ہی صاحب فہم وذکا جھے میش میں بادِ خداندر ہا۔ جھے طیش میں خوف خداندر ہا۔

(بہادرشاہ ظَفَر)

100 گھر میں تر ہے کودا کوئی یوں دھم سے نہ ہوگا جو ہم سے ہوا فعل، وہ رستم سے نہ ہوگا

(نوازڅ حسين نوازش)

۱۵۶ وصالِ بار ہے دؤنا ہوا عشق مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

(مرزاعلی اکبرمضطرب)

۱۵۷ وُنیا کے جومزے ہیں، ہرگزیہ کم نہ ہوں گے چرہے یہی رہیں گے،افسوں ہم نہ ہوں گے

(مرزاتق خاں تر کَی)

۱۵۸ آ دمی نگبنکہ ہے پانی کا کیا بھروسا ہے زندگانی کا

(عبدالرّ ضارضًا)

۱۵۹ آئے بھی لوگ، بیٹھے بھی، اُٹھ بھی کھڑے ہوئے میں جا ہی ڈھونڈ تا بڑی محفل میں رہ گیا

(آ^تڻ)

. 3	~	-	
- 4		r	
-1		•	

تحقیق کی روشنی میں

	003703_	
	سُن توسہی جہاں میں ہے تیرا فسانہ کیا؟	14.
	سُن تو سہی جہاں میں ہے تیرا فسانہ کیا؟ کہتی ہے جھے کو خلقِ خدا غائبانہ کیا؟	•
(آٽش)		
	طبل وعکم نہ پاس ہےا ہے نہ مُلک و مال ہم سے خلاف ہو کے کرے گا زمانہ کیا؟	171
•	ہم ہے خلاف ہو کے کرے گا زمانہ کیا؟	
(ٱ ^آ شُ)		
	بروا شور سنتے تھے پہلو میں دل کا	141
	جو چیرا تو اِک قطرهٔ خوں نه لکلا	
(آ ^ت ش)		
	فاتحہ پڑھنے کو آئے قبر آتش پر نہ یار دوہی دن میں پاسِ اُلفت اِس قدرجا تار ہا	145
	دو ہی دن میں پاسِ اُلفت اِس قدر جا تار ہا	
(آ ^ٽ ڻ)	·	
	لگے مُنے بھی چڑانے دیتے دیتے گالیاں صاحب	الملا
	زباں مگڑی تو مگڑی تھی، خبر لیجے، وہن مگڑا	
(آ ^ت ش)		
	بندشِ الفاظ جَوْنے سے نگوں کے کم نہیں شاعری بھی کام ہے آتش مرضع ساز کا	۵۲۱
	شاعری بھی کام ہے آتش مرضع ساز کا	
(آ ^ت ڻ)	o de competición	
	مشاقِ در دِعشق جگر'بھی ہے، دل بھی ہے	144
	مشاقِ در دِعشق جگر بھی ہے، دل بھی ہے کھاؤں کدھر کی چوٹ، بچاؤں کدھر کی چوٹ	
(آئن)		

	اُ ٹھ گئی ہیں سامنے سے کیسی کیسی صورتیں رویئے کس کے لیے ،کس کس کا ماتم سیجیے	144
(ٱ ^ت شٰ)		
	نگاہ بیار کے پھرتے ہی ہم سےائے تش! زمانہ پھر گیا، چلنے لگی ہوا اُلٹی	IAV
	زمانه کپھر گیا، چلنے لکی ہوا اُکٹی	
(ٱ ^ت ش)	موت مانگوں تورہے آرز وے خواب مجھے	149
	وت ما ول ورہے ارروے تواب بھے ڈو بنے جاؤں تو دریاملے پایاب مجھے	
(اَ ^ت ش)	— <u></u> —	
×5	ہر شب شپ برات ہے، ہر روز عید ہے سوتا ہوں ہاتھ گردنِ مینا میں ڈال کے	12.
	سوتا ہوں ہاتھ گردنِ مینا میں ڈال کے	
(ٱڵۧ)	امیم شد تا است	(2)
	پیام بر نہ میتر ہوا تو خوب ہوا زبانِ غیرے کیا شرحِ آرزو کرتے	121
(آ ^ت ش)	ا بي ارك يا ري	
	اور کوئی طلب ابناے زمانہ ہے نہیں	125
	اور کوئی طلب ابناے زمانہ ہے نہیں مجھ پیاحسال جونہ کرتے ،توبیاحساں کرتے	
(آٽش)	5 3 · 22 · 124	
	تکلّف سے بَری ہے کُسنِ ذاتی قباے گل میں گل یوٹا کہاں ہے	121
(آٽش)	200000000	

٠	بیاں خواب کی طرح جو کر رہا ہے میہ قِصّہ ہے جب کا کہ آتش جواں تھا	izr
(آ ^ت ش)	ہاراں کی طرح لُطف و کرم عام کیے جا آیا ہے جو دُنیا میں تو کچھ کام کیے جا	140
(آ ^{کش})	ایا ہے بو دیا یں و پھاہ م ہے جا نہ کسی کو کڑی کہی ہم نے نہ کسی کی کڑی اُٹھائی بات	124
(آتش)	نہ کی کی حرق اتھای بات یہ صدا آتی ہے خموشی سے مُنھ سے نکلی، ہوئی پرائی بات	122
(آڻڻ)	فصلِ بہار آئی، پیوصوفیوشراب	141
(آتش)	بس ہو بھی نماز، مصلا اُٹھائیے زمین چمن گل کھلاتی ہے کیا کیا بدلتا ہے رنگ آ سال کیسے کیسے	149
(1 تش)	بدلیا ہے رنگ اسمال کیتے کیے نہ گورِ سکندر، نہ ہے قبرِ دارا مٹے نامیوں کے نشاں کیسے کیسے	1/4
(آ ^ت ش)	مٹے نامیوں کے نشاں کیسے کیسے	

کے ضرب المثل اشعار	أرهو			U.A.	
		په و رخ و اندو	غم و غمقة	1.40	IAI
		ی ہیں مہرباں		=	,
(آ ^ت ش)			≯ •		. Plette
		نرظ، مسافرنواز ا			IAT
(آڻڻ)	یں ہے	ر سابیه دار راه	הצונין ה		
(1)	نے بر	لا تہیں ہے رو۔	بنننے وا		۸۳
		، بت وطن سے بہن			
(آ ^ت ڻ)					
		قدرصدے ہو۔			IAM
,	گِلہ جاتا رہا	کی عداوت کا	ہے وسمن	ول پ	
(J [*] 1)		, ,	ىنى مىچ		
	ہے س کیے گن	وتی ہے، روتی ۔ کُ ہے، اِسے بھو	ہے ہے، میں ہو اور میں میں میں گ		۱۸۵
(حکوم نا اا عش) حراروت	ن جورے ر	رق ق ره ا	У.	
(تعليم آغاجان عيش)	نا ہے	ے سے کس کو زُسٹگار کا	موت پ		PAI
	. ÷	کل ہاری باری	آج وه،	·	
(شوق لکھنوی)					
*	4	ن تش کو روتا حب کسی کا ہوتا	عمر کھر کوا س		11/4
6	ا ۾ ا	حب سي ڪا ہوۃ	کون صا		
(شوق لکھنوی)					

	ہے اثر کب سے جاہ ہوتی ہے	IAA
4.	ہے اثر کب سیہ جیاہ ہوتی ہے دل سے اِک دل کوراہ ہوتی ہے	
(شوق لکھنوی)		
	اب کوئی اِس میں کیا دلیل کرے	149
	جس کو جاہے خدا ذلیل کرے	
(شوق لکھنوی)		
	ایک آفت ہے تو مرمر کے ہوا تھا جینا	190
	بڑ گئی اور بیا کیسی مرے اللّٰہ نئی	
(رجب علی بیک نر ؤر)	*	
	ہوتؤ عاشق سونچ کر اُس دشمنِ ایمان کا	191
<u>u_0</u> ,	دل نەكرجلدى كەجلدى كام ہے شيطان كا	
$(\widetilde{i}\widetilde{i})$. — ·	ê
	قسمت ہی سے لا جار ہوں اے ذوق ! وگرنہ	191
4.	سب فن میں ہوں ممیں طاق، مجھے کیانہیں آتا؟	
(زَوَقَ)		
	اے ذوق! تکلف میں ہے تکلیف سراسر آرام میں ہے وہ جو تکلف نہیں کرتا	191
	آرام میں ہے وہ جو تکلف تہیں کرتا	
(زَوْقَ)		
	آ دمیت اور شے ہے،علم ہے کچھاور چیز	191
	کتنا توتے کو پڑھایا پر وہ حیواں بن رہا	
(زوق)		

	زاہدِشراب پینے سے کافر ہُوامیں کیوں	190
	کیا ڈیڑھ مُجلّو پانی میں ایمان بہہ گیا؟	
(زَوَقَ)		
	گُل اُس نگہ کے زخم رسیدوں میں مل گیا بیہ بھی لہو لگا کے شہیدوں میں مل گیا	194
_	یہ بھی کہو لگا کے شہیدوں میں مل کیا	
(زوق)	ہے تفس سے شور اِک گلشن تلک فریاد کا خوب طوطی بولتا ہے اِن دنوں صیاد کا	194
	خوب طوطی بولتا ہے اِن دنوں صیّاد کا	
(زوق)	., , ,	
	ند ہُوا پر نہ ہُوا میر کا انداز نصیب دوق یاروں نے بہت زورغزل میں مارا	19/
. = .	ذوق یاروں نے بہت زور غزل میں مارا	
(زوق)	کس برگری در در این گری در داری این این این این این این این این این ای	199
	سن من ہے مس کو، اے بے دادگر، مارا تو کیا مارا جو آپھی مر رہا ہو، اُس کو گر مارا تو کیا مارا	174
(زَرَنَّ)	١١٥٠ ي حررو الوائد ال وحر الاوالو ي الا	
	گیا شیطان ماراایک مجدے کے ندکرنے میں	**
	اگر لاکھوں برس تحدے میں سر مارا تو کیا مارا	
(زَوَقَ)		
	مجھ سامشاقِ جمال ایک نہ باؤ کے کہیں	ro
~	لا کھ ڈھونڈو کے جراغے ژخ زیبا لے کر	
((3,3)		

ان دنوں گرچہ دکن میں ہے بڑی قدر سخن کون جائے ڈوق پر دتی کی گلیاں خچھوڑ کر

(زوق)

۲۰۳ مجھیں کیاباتی ہے جود کھے ہے تؤ آن کے پاس برگمال، وہم کی دارؤ نہیں لقمان کے پاس

(زوق)

۲۰۴ وقت پیری، شاب کی باتیں ایس ہیں جیسے خواب کی باتیں

(زون)

۲۰۵ رندِ خرابِ حال کو زاہد نہ چھیڑ تؤ تجھ کو پرائی کیا پڑی، اپنی نبیڑ تؤ

(زوقَ)

۲۰۲ بجا کے جسے عالم ، اُسے بجاسمجھو زبانِ خلق کو نقارہ خداسمجھو

 $(\vec{i},\vec{j},\vec{j})$

۲۰۷ لائی حیات، آئے، قضا لے چلی، چلے اپنی خوشی نے آئے، نہ اپنی خوشی نے کے

(زِوَنَّ)

۲۰۸ ہم ہے بھی اِس بساط پیم ہوں گے بدقمار جو چال ہم چلے، سو نہایت بڑی چلے

(زوقَ)

```
اے شع، تیری عمر طبیعی ہے ایک رات
                                                                P+ 9
                  ہنس کر گزار یا اے رو کر گزار دے
(i,\bar{i})
                اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہیں کہ مرجا کیں گے
                                                                 110
                مر کے بھی چین نہ یایا تو کدھر جائیں گے
(\widetilde{i_0}\widetilde{i_0})
                  اے ذوق، و کھے! دختر رز کو ندمنھ لگا
                                                                  111
                  چھٹی نہیں ہے منھ سے یہ کا فر لگی ہوئی
(زوق)
                    اے ذوق إسى ہم دم دريينه كاملنا
                                                                 212
                    بہتر ہے ملاقاتِ مسیحا وخضر ہے
(زوق)
                      کیے ضبط اشک، آ ہ پینچی فلک پر
                                                                 rim
                      مِراعشق کم خرج بالانشیں ہے
(زوق)
               ستم کو ہم کرم سمجھے، جفا کو ہم وفا سمجھے
               ادراس پربھی نہ سمجھے دہ تو اُس بُت سے خدا سمجھے
(زوقَ)
              یلائے آشکارا ہم کو، تس کی ساقیا جوری
              خدا کی جے نہیں چوری تو بھر بندے کی کیا چوری
(\tilde{i},\tilde{\tilde{i}})
```

(البي بخشمعروف)

```
چلا ہے،اودلِ راحت طلب ، کیا شاد ماں ہوکر
               زمینِ کو ہے جاناں رنج دے گی آ ساں ہوکر
(خواجه وزیر)
                ای خاطر تو قتل عاشقاں ہے منع کرتے ہتھے
                                                             276
                ا کیلے پھررہے ہو یوسٹ بے کارواں ہو کر
(خواندوز کر)
                  سن کے آتے ہی ساقی کے رہوای گئے
                                                              270
                  شراب سیخ پیه ڈالی، کہاب شیشے میں
(خواجه وزیر)
                   جوخاص بندے ہیں، وہ بندہ عوام نہیں
                                                              227
                   ہزار بار جو يوسف يكے، غلام نہيں
 (خواجه وزیر)
                   ترجیمی نظروں ہے نہ دیکھوعاشق دلگیر کو
                                                               277
                    کیے تیرانداز ہو، سیدھا تو کر لوتم کو
 (خواجه وزیر)
                    وکھایا کنج قفس مجھ کو آب و دانے نے
                                                                FFA
                    وگرنه دام کهاں ،منیں کہاں ، کہاں صیاد
(سيّد محمد خال رند)
                     پھروہی کنج قفس ہے، دہی صیاد کا گھر
                                                                779
                      جار دن اور ہوا یاغ کی کھالے بکبُل
(سندمجمه خال رند)
```

or	یق کی روشنی میں	تحق
	وعدے پہتم نہ آئے تو بچھ ہم ندمر گئے کہنے کو بات رہ گئی اور دن گزر گئے	rr•
(سيدمحد خال رند)		
	کیامِلا عرضِ مُدّ عاکر کے بات بھی کھوئی التجاکر کے	rmi
(سيدمحمة خال رند)		
	بُت كريس آرزو خدائي كي	rrr
	شان ہے تیری کبریائی کی	
(سيّد محمد خال رند)	ساکارڈ کا دیا گار دیا ہے۔	2.
	سیر کی ،خوب پھرے ، پھول پُنے ،شادر ہے باغ باں ، جاتے ہیں ،گلشن ترا آبادر ہے	
(سيدنگه خال رند)		
	آ عندلیب، مِل کے کریں آ ہ و زاریاں تؤ ہائے گل دِکار،مَیں چلّا وَں ہاے دل	LLL
(سيّد څدخال رند)	و ہاتے کی چارہ میں چلا ول ہاتے دل	
(2000)	روز اِس شہر میں اِک حکم نیا ہوتا ہے پچھ مجھ میں نہیں آتا ہے کہ کیا ہوتا ہے	rro
(غانب)	چھ جھ کیل میں اتا ہے کہ کیا ہوتا ہے	
(• •)	بکبل کے کاروباریہ ہیں خندہ ہاے گل	rry
	بگنبل کے کاروباریہ ہیں خندہ ہائے گل کہتے ہیں جس کوعشق خلل ہے د ماغ کا	
(غالب)		

ه سرب دین است		
	گومنیں رہا رہین ستم ہاے روزگار	FFL
	گومئیں رہا رہین ستم ہاے روزگار لیکن تر ہے خیال سے غافل نہیں رہا	
(عَالَب)		
	اسد بحل ہے کس انداز کا ، قاتل سے کہتا ہے	rpa
	اسد بل ہے کس انداز کا ، قاتل سے کہتا ہے تومشقِ ناز کر ،خونِ دو عالَم میری گردن پر!	
(JE)		
	ینا کر فقیروں کا ہم بھیس غالب	779
	بنا کر فقیروں کا ہم بھیس غالب تماشاہ اہلِ کرم ویکھتے ہیں	
(عَابَ)		
	محصلتا کی پہیوں مرے دل کا معاملہ	11/4
	شعروں کے انتخاب نے رُسوا کیا مجھے	
(غالب)		
*	غالب بُرا نه مان، جو واعظ بُرا کے	701
	الیابھی کوئی ہے کہ سب اتھا کہیں جے؟	
(غالب)		
	تو ر بيشے جب كريم جام وسبو پھر جم كوكيا؟	trt
	توڑ بیٹے جب کہ ہم جام وسبو پھر ہم کو کیا؟ آسال سے بادہ گل فام گر برسا کرے	
(غالب)		
	بس کہ دشوار ہے ہر کام کا آساں ہونا آدمی کو بھی میتر نہیں انساں ہونا	262
	آ دمی کو بھی میتر نہیں انساں ہونا	
(غالب)		

(غالب)

er the of

۔ ۲۵۸ ۔ بے خودی بے سبب نہیں غالب کے خودی ہے۔ سبب نہیں غالب کے خودی ہے۔ جس کی بردہ داری ہے۔ کا میں میں کا بردہ داری ہے۔

(غالب)

۲۵۹ جی ڈھونڈ تا ہے پھر وہی فرصت، کہرات دن بیٹھے رہیں تصویہ جاناں کیے ہوئے

(غالب)

۲۲۰ اس سادگی پہکون نہ مرجائے اے خدا! لڑتے ہیں اور ہاتھ میں تکوار بھی نہیں

(غالب)

۲۲۱ کھے رہے جنوں کی حکایات خوں چکاں ہرچند اِس میں ہاتھ ہمارے قلم ہوئے

(غالب)

۲۹۲ ویکھنا تقریر کی لذّت کہ جو اُس نے کہا میں نے پیجانا کہ گویا یہ بھی میرے دل میں ہے

(غالب)

۲۹۳ کلکتے کا جو ذکر کیا تو نے ہم نشیں اگلیے کا جو ذکر کیا تو نے ہم نشیں اُک تیرمیرے سینے میں ماراکہ ہاے ہا۔ ا

(غالب)

۲۶۳ گرنی تھی ہم پہ برق تحبّی نہ طؤر پر دیتے ہیں بادہ ظرف قدح خوار دیکھ کر

(غالب)

```
وہ آئے گھر میں ہمارے، خدا کی قدرت ہے
             تبھی ہم اُن کو، کبھی اینے گھر کو دیکھتے ہیں
(غال)
                  ہر بکہوس نے کسن برتی شعار کی
                                                      444
                  اب آ برؤ ہے شیوہ اہل نظر گئی
(غالب)
                وہ بادہ شانہ کی سرمستیاں کہاں
                                                      MYZ
                أتضي بساب، كدلذت خواب حركي
(غالب)
              زندگی اپنی جب اِس شکل ہے گزری غالب
              ہم بھی کیا یاد کریں گے کہ خدا رکھتے تھے
(غالب)
              ا گلے وقتوں کے ہیں بدلوگ، اِنھیں کچھ نہ کہو
                                                       449
               جو ئے و نغمہ کو اندوہ زبا کہتے ہیں
(غالب)
              بقدرِ شوق نہیں ظرف تنکناے غزل
                                                       1/2 ·
              کچھاور جاہے وسعت مرے بیاں کے لیے
(غالب)
                دیا ہے خلق کو بھی تا اُے نظر نہ لگے
                                                        121
                بنا ہے عیش تجمل حسین خال کے لیے
 (غالب)
```

24	ق کی روشنی میں	تحقي
~	اداے خاص سے غالب ہوا ہے تکتہ سرا صلاے عام ہے یارانِ تکتہ دال کے لیے	727
(غالب)	مجھ تک کب اُن کی برم میں آتا تھا وَور جام ساقی نے کچھ ملانہ دیا ہو شراب میں	121
(عَالَب	تو مجھے بھول گیا ہو تو بتا بتلا دوں مجھی فتراک میں تیرے کوئی مخچیر بھی تھا	72.17
(غالب)	ریختے کے شمصیں اُستاد نہیں ہو غالب کہتے ہیں، اگلے زیانے میں کوئی میر بھی تھا	740
(غالب)	ہم کہاں کے دانا تھے؟ کس ہنر میں یکنا تھے؟ بے سبب ہوا غالب، دشمن آساں اپنا	FZ Y
(غالب)	یه مسائلِ تصوّف، یه برا بیان غالب مختبے ہم ولی سجھتے، جو نہ بادہ خوار ہوتا	722
(عَالَب) -	ہر چند ہو مشاہدۂ حق کی گفتگو بنتی نہیں ہے بادہ و ساغر کیے بغیر	rza
(غالب)		

	موت کا ایک دن معین ہے	129
	موت کا ایک دن معیّن ہے نیند کیوں رات بھر نہیں آتی!	
$(\widetilde{\omega})$		
	ہم وہاں ہیں، جہاں ہے ہم کو بھی کچھ ہماری خبر نہیں آتی!	1/4
_	چھ ہماری جبر ہمیں آئی!	
(غالب)	حانيا جوال الله الماء م	MAI
	جانتا ہوں ثوابِ طاعت و زہر پر طبیعت اِدھر نہیں آتی!	
(غالب)	.0. 0- /-2	
	ہو چکیں غالب بلائیں سب تمام	MAY
	ایک مرگ ناگہانی اور ہے	
(JE)		
	ہم ہیں مشاق اور وہ بیزار ' یا الٰہی، سیہ ماجرا کیا ہے!	M
	یا آئی، نیہ ماجرا کیا ہے!	
(غالب)	بم كوان سروفا كى سراق	17A (*
	ہم کواُن ہے وفا کی ہے اُمید جونہیں جانتے ، وفا کیا ہے!	
(غالب)		
**	منیں نے مانا کہ چھنیں غالب	MA
	مفت ہاتھ آئے تو براکیا ہے!	
-		

10	محميق کي روشني ميں				
	اور بازار سے لے آئے اگر ٹوٹ گیا	MY			
	ماغر جم سے مرا جام سفال اچھا ہے				
(غات)					
	اُن کے دیکھے سے جوآ جاتی ہے مُنھ پررونق وہ سجھتے ہیں کہ بیار کا حال اپتھا ہے	MA			
	وہ بھے ہیں کہ بھار کا حال اچھا ہے				
(غالب)					
	ہم کو معلوم ہے جنت کی حقیقت لیکن دل کے خوش رکھنے کوغالب بیر خیال ایجھا ہے	MA			
	دل کے خوش رکھنے کوغالب پیر خیال اپتھا ہے				
(غاب)					
	ہوا ہے شد کا مصاحب، پھرے ہے إتراتا	149			
	ہوا ہے شد کا مصاحب، پھرے ہے إتراتا و گرند شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے؟	+ ,			
(غالب)					
	ابن مریم ہُوا کرے کوئی	44.			
	ميرے ؤ كھ كى دواكرے كوئى				
(غالب)					
	بك ربا موں جنوں میں كيا كيا بچھ	191			
16	کھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی				
(عَالَب)					
	جب توقع بي أنه مم كني غالب	797			
1. *	کیوں کسی کا گلا کرے کوئی				
(Tex					

اُردو کے ضرب البثل اشعار آمد بہار کی ہے جو بکیل ہے نغمہ سج · أرثى ى إك خر ب زماني طيوركى (غالب) گودال نہیں، یہ دال کے نکالے ہوئے تو ہیں کعے سے اِن بُول کو بھی نبیت ہے دؤر کی (غالب) میں کواکب کھے، نظر آتے میں کھے 140 دیتے ہیں دھوکا یہ بازی گر گھلا (عالب) ہم سخن فہم ہیں، غالب کے طرف وار نہیں دیکھیں، کہدد ہے کوئی اس سرے سے بردھ کرسبرا (عال) منظور ہے گزارش احوال واقعی 194 اینا بیان کسن طبیعت نہیں مجھے (قال) مو پُشت سے ہے پیشہ آبا سے گری rgA کچھشاعری ذریعہ عز ت نہیں مجھے (عالب) صادق ہوں ایخ قول میں غالب، خدا گواہ کہنا ہوں ہج ، کہ جھوٹ کی عاوت نہیں مجھے

(JE)

Scanned by CamScanner

۳۰۰ میں اور بھی وُنیا میں بخن وَر بہت الجھے کہتے ہیں کہ غالب کا ہے انداز بیاں اور

(غالب)

ا۳۰ رنج ہے خوگر ہُواانساں تو مث جاتا ہے رنج مشکلیں مجھ پر پڑیں اتنی کہ آساں ہوگئیں

ر فاب ال أس كوسائ ند بن ال بات بنائ ند بن ال بات بنائ ند بن

۳۰۶ کتہ جیں ہے، غم ول اُس کوسنائے نہ بنے کیا ہے بات، جہاں بات بنائے نہ ہے

۲۰۲ عشق پرزورنہیں، ہے یہ وہ آتش غالب کے اور بھائے نہ بنے کے اور بھائے کہ بنا ہے گئے۔

۳۰۴ بزاروں خواہشیں ایسی کہ برخواہش پہ دم نکلے بہت نکلے مرے ارمان، لیکن پھر بھی کم نکلے

(عالب) (عالب) الكل فلد سے آدم كا سنتے آئے ہيں، ليكن ٢٠٥٥ بہت ہے آبرؤ ہوكر برے كوتے ہے ہم نكلے

(عَابَ) ۲۰۹ کہاں نے خانے کا دروازہ غالب اور کہاں واعظ! پر اتنا جانے ہیں، کل وہ جاتا تھا کہ ہم نکلے

(غالب)

عشق نے عالب نکھا کر دیا r.4 ورنہ ہم بھی آ دی تھے کام کے (غالب) جان دی، دی ہوئی اُسی کی تھی 200 حق تو یوں ہے کہ حق ادا نہ ہوا (غالب) ٣٠٩ يه فتنه آ دمي کي خانه ويراني کو کيا کم ہے! ہوئے تم دوست جس کے، دہمن اُس کا آساں کیوں ہو؟ (غالب) رات دن گردش میں ہیں سات آ سال 1-10 ہورہے گا پچھ نہ پچھ، گھبرائیس کیا؟ (غالب) يو جھتے ہيں وہ كہ غالب كون ہے؟ 11 كوئى بتلاؤ، كه جم بتلائين كيا؟ (غالب) تم سلامت رہو بزار برس MIP ہر برس کے ہوں ون پچاس ہزار (غالب) تاب لائے ہی ہے گی غالب PIP واقعه سخت ہے اور جان عزیز

(غالب)

درم و دام این پاس کہاں ساله چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں (غالب) وم واليس بر سر راه ب 110 عزيزو، اب الله بي الله ب (قالب) کوچہ عشق کی راہیں کوئی ہم سے یو چھے خضر کیا جا نیں غریب،اگلے زمانے والے (وزیرعلی صیا) ساع دل میں إك در دا شاء آئھوں میں آنسو بحر آئے بیٹے بیٹے ہمیں، کیا جانے، کیا یاد آیا (وزرعلی صیا) آپ ہی اینے ذرا جور وستم کو ریکھیں ہم اگر عرض کریں گے تو شکایت ہو گی (وزیرعلی صبا) ا ذاں دی کعیے میں، ناقوس دیر میں پھوٹکا كبال كبال برا عاشق تحقي يكار آيا (محدضايرق) قیس کا نام نہ لو، ذکر جنوں جانے دو و كي لينا مجھے تم، موسم كل آئے دو (محدرضايرق)

```
ا ہے صنم! وصل کی تدبیروں سے کیا ہوتا ہے
                وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے
(محدرضابرق)
                  ألجها ب ياؤل ياركا زلف وراز ميل
                 لو، آپ اپنے دام میں صیاد آ گیا
 (موتن)
                يه عذر امتحان جذب ول كيما نكل آيا
                مَيں الزام أس كوديتا تھا،قصورا پنا نكل آيا
 (000)
                    تم ہمارے کسی طرح نہ ہوئے
                                                        mpp
                    ورنه دُنیا میں کیا نہیں ہوتا
 (مومن)
                    تم برے یاں ہوتے ہوگویا
                                                        Mro
                     جب كوئى دوسرا نہيں ہوتا
 (00)
                 صاحب نے اِس غلام کو آزاد کر دیا
                                                       FTY
                 لو بندگی ، کہ چھوٹ گئے بندگی ہے ہم
(موتن)
                 اُس غیرتِ ناہید کی ہرتان ہے دیک
                                                       MYZ
                 شعله ساچيک چائے ہے، آواز تو ديکھو
(مومن)
```

۳۲۸ وه جو جم مین تم مین قرارتها شهین یا د جو که نه یا د جو ویی، یعنی وعده نباه کا متمهین یا د جو که نه یا د جو

(Jy)

۳۲۹ تو کہاں جائے گی، کچھ اپنا ٹھکانا کر لے ہم تو کل خواب عدم میں، شب ہجراں، ہوں گے!

(موشق)

۳۳۰ عمر ساری تو کئی عشق بُتال میں مومن آخری وفت میں کیا خاک مسلماں ہوں گے!

(000)

۳۳۱ دربدر ناصیه فرسائی سے کیا ہوتا ہے وہی ہوتا ہے جوقسمت کا لکھا ہوتا ہے

(ver)

۳۳۳ شپ ہجر میں کیا ہجوم بلا ہے زباں تھک گئی مرحبا کہتے کہتے

(00)

۳۳۳ کون سنتا ہے فغانِ درویش قبر درویش، بجانِ درویش

(000)

سس خدا جانے، یہ کس کی جلوہ گاہِ ناز ہے وُنیا ہزاروں اُٹھ گئے کثرت وہی باقی ہے محفل کی

(مظفرعلی اسیر)

		E- 2-3			
		ت باقی	ين نبيل گو كه مرة	آج ساقی:	770
			ہے اگر بار تو صحب		
((مظفر على اس	*		4 4	
	•	سے باندھوں	و نے ڈھنگ ۔	گُل دستهٔ معنی ک	2
		ہے با ندھوں	وں ہوتو ئو رنگ	إك چول كامضم	
((ميرانيس		•	* 4	
		ئى ندانىش	طرح ہے بسر ہو	کسی کی ایک	22
		پېر د يکھا	ی دیکھا تو دو	عروبي مير بح	
((میرانیس				
		پھر انبار	، مضامینِ تُو کا	لگا رہا ہو ر	٣٣٨
		چينوں کو	ے خرمن کے خوش	- 5,25 3	
((میرانیس		2		
		به بروم	إحباب عابي	خيالِ خاطرِ	2
		بكينوں كو	نہ لگ جائے آ	انيس شيس	
((ميرانيس				
		كشبر جاة	ا مجروسا نہیں، کے کہاں سامنے ہو	ائیں دم کا	Pro-
		اکے چلے	کے کہاں سامنے ہو	چاغ لے۔	
((ميرانيس			6. 3. Dr	-57
		يا في پس	ہای دشت کی۔ میں ہے حتیر کی ما	عمر گزری نے	rm
		زاتی پیس	ے ہے قتیر کی مذ	يانچويں پُشه	

٣٣٢ ہر جا برى قدرت كے بين لاكھوں جلوے حیراں ہوں کہ دوآ تکھوں سے کیا کیا دیکھوں! (ميرانيس) ۳۳۳ نسیم د بلوی ہم موجد باب فصاحت ہیں كوئى أردوكو كيا سمجھے گاء جيسا ہم سمجھتے ہیں (اصغرعلی خال شیم) ۳۴۴ سفرے دشوار، خواب کب تک، بہت بڑی منزل عدم ہے تشیم جاگو، کمر کو باندھو، اُٹھاؤ بستر ، کہ رات کم ہے (اصغطی خان شیم) كسشيركي آبد ب، كدرن كانب رباب رن ایک طرف، چرخ کہن کانپ رہاہے (مرزادير) نه پھول تھے، نہ چمن تھا، نہ آ شانہ تھا وجھٹے اسیر تو بدلا ہوا زمانہ تھا (مرزادير) ابھی اِس راہ سے کوئی گیا ہے MMZ کے دیتی ہے شوخی نقش یا کی (میرحسین تسکیس) سایا ہے جب سے تؤنظروں میں میری MM جدهر دیکھتا ہوں، اُدھر تؤ ہی تؤ ہے (نصيرلترين حيدربادشاه)

٣٣٩ نه تريخ کي اجازت ہے، نه فرياد کي ہے مرجاؤں، بیمرضی مرے میا دی ہے (شيخ محمه جان شاد) جواتی ہے زیادہ وقت پیری جوش ہوتا ہے بھڑ کتا ہے چراغ صبح جب خاموش ہوتا ہے (شُخْ محمر جان شاد) نہ خنج اُٹھے گا نہ تلوار اِن سے 101 يہ بازؤ برے آزمائے ہوئے ہیں (نادرلکھتوی) کب ہے میانی ہے بہتر کوئی وُنیا میں لیاس بيروه جامه ہے كه جس كانہيں سيدها ألثا (صاحب مرزاشناور) ۳۵۳ اگر بخشے زے قسمت، نہ بخشے تو شکایت کیا سرتسلیم خم ہے، جو مزاج یار میں آئے (اصغرخال اصغر) ٣٥٣ جم طالب شهرت ہيں، جميں ننگ سے كيا كام! بدنام اگر ہوں گے، تو کیا نام نہ ہوگا! (شيفته) ۳۵۵ تم لوگ بھی غضب ہو! کہ دل پر بیاختیار شب موم كر ليا، سحر آبن بنا ديا (شيفته)

(شفة)

```
افردہ خاطری وہ بلا ہے کہ شیفتہ
               طاعت میں کچھمزہ ہے ندلذ ت گناہ میں
(شيفة)
                 أرثى ى شيفته كى خرى كھىنى ہے آج
                                                       MOL
                لیکن خدا کرے، یہ خبر معتبر نہ ہو
(شيفته)
                 اتنی نه بردها یا کی دامان کی حکایت
                                                       MOA
                 دامن كو ذرا د كيه، ذرا بند قبا د كه!
(شيفية)
                وہ شیفتہ، کہ دھوم ہے حضرت کے زمد کی
                                                        M09
               منیں کیا کہوں ، کہ رات مجھے کس کے گھر ملے
(شيفته)
               ہرچند سیر کی ہے بہت تم نے شیفتہ
                یر نے کدے میں بھی بھی تشریف لاتے
(شيفة)
                  ہزار دام ہے نکلا ہوں ایک جنبش میں
                                                         14 H
                 جے غرور ہو، آئے، کرے شکار مجھے
 (شيفة)
              ٣٦٢ فسانے اپنی محبت کے کیج ہیں، پر کچھ کچھ
              بو ھا بھی دیتے ہیں ہم زیب داستاں کے لیے
```

۳۱۳ شاید ای کا نام محبت ہے شیفتہ ہوئی ہوئی ہوئی

(شَيْفَة)

۳۹۳ خدا کی دین کا مولی سے پوچھے احوال کہ آگ لینے کوجا کیں، پیمبری ہوجائے

(امين الدّ وله مبر)

۳۲۵ ہوتا ہے وہی، خدا جو چاہے مختار ہے، جس طرح نباہے

(دياشكرنيم)

۱ انسان و پری کا سامنا کیا! مُشھی میں ہوا کا تھامنا کیا!

(د ما شکرنسیم)

۳۹۷ ہے وقت کسی کو پچھ ملا ہے! پتا کہیں تھم نین ہلا ہے

(دیاشکرنیم)

٣٩٨ آتا ہو، توہاتھ سے نہ د ہے جاتا ہو، تو اُس كاغم نہ كيجے

(دیاشکرنسیم)

۳۲۹ کیا لُطف، جو غیر پردہ کھولے جادؤ وہ، جوسر پہ چڑھ کے بولے

(ديا شكرتيم)

دونوں کے رہی نہ جان تن میں r20 كاڻو تو لهو نہ تھا بدن ميں (ديا شكرنسيم) غم، راہ نہیں کہ ساتھ دیج r21 وُ كه، بوجه نہيں كه بانك ليج (وياثِنكرنشيم) كس سوچ مين ہو سيم! بولو **12**1 آ تکھیں تو ملاؤ، دل کہاں ہے (دیا شکرنسیم) لائے اُس بُت کو التحا کر کے MYM کفر ٹوٹا خدا خدا کر کے (ديا شكرنسيم) إن روزوں لُطفِ حُسن ہے، آؤ تو بات ہے دودن کی جاندنی ہے پھراندھیاری رات ہے (منبرشکوه آبادی) پیری میں ولولے وہ کہاں ہیں شاب کے اک دھویے تھی کہ ساتھ گئی آ فآب کے

(خوش ونت على خورشير)

(خوش دفت علی خورشید)

٣٧٧ جب تک ہےروح جسم میں، چلتے ہیں ہاتھ یاؤں دؤلھا کے وم کے ساتھ بیہ ساری برات ہے

3		
	انداز ابنا د يکھتے ہيں آ کينے ميں وہ اور پہنجی د يکھتے ہيں،کوئی د يکھتانہ ہو	122
	اور په بھی د کیھتے ہیں ،کوئی د کھتانہ ہو	
(نظام رام پوری)		
	انگڑائی بھی وہ لینے نہ پائے اُٹھا کے ہاتھ دیکھا جو مجھ کو چھوڑ دیے مسکرا کے ہاتھ	FLA
	دیکھا جو مجھ کو چھوڑ دیے مسکرا کے ہاتھ	
(نظام رام پوری)		
	دینا وہ اُس کا ساغرِ نے یاد ہے نظام مُنھ پھیر کر اُدھر کو، إدھر کو بڑھا کے ہاتھ	r29
	مُنھ چھر کر اُدھر کو، إدھر کو بڑھا کے ہاتھ	
(نظام رام پورئ)		
	مَیں نے کہا کہ دعویِ اُلفت مگر غلط! کہنے گئے کہ ہاں غلط، اور کس قدر غلط!	F A •
	كہنے لگے كه مإل غلط، اور كس قدر غلط!	
(يوسف على خال ناظم)		
	صبح بہوتی ہے، شام ہوتی ہے	MI
	عمر بوں ہی تمام ہوتی ہے	
(تشکیم کامونوی)		
	در و دیوار پہ حسرت سے نظر کرتے ہیں خوش رہواہلِ وطن ،ہم تو سفر کرتے ہیں	MAT
	خوش رہواہلِ وطن ، ہم تو سفر کرتے ہیں	
(واجد على شاه اختر)		
	اب عِطر بھی مَلوتو تعکّف کی ہؤ کہاں وہ دن ہوا ہوئے کہ پیینا گُلاب تھا	2
	وہ دن ہوا ہوئے کہ پیینا گلاب تھا	
(جو ہر فرخ آیادی)		

۳۸۳ بھانپ ہی لیں گے اشارہ سرمحفل جو کیا تاڑنے والے قیامت کی نظر رکھتے ہیں

(جو برفرخ آبادي)

شب بلا ہے تو روز آفت ہے زندگی ہجر میں مصبیت ہے تنگ وتی اگر نہ ہو سالک تن درسی ہزار نعمت ہے

(قربان علی سالک)

۳۸۷ گےدفول جہان کام ہے ہم مندادھر کد ب نادھر کے دے دنادھر کے دناد

(مرزاصاوق شرّر)

۳۸۷ ہے آج جو سرگزشت اپنی کل اِس کی کہانیاں بنیں گ

(اميريينائي)

۳۸۸ قریب ہے یاروروزمحشر، چھپے گا گشتوں کاخون کیوں کر جمہے گا گشتوں کا خون کیوں کر جو پہر ، لہو پکارے گا آستیں کا

(امير مينائي)

۳۸۹ خخر چلے کی پہ، تریتے ہیں ہم امیر سارے جہال کا درد ہارے جگر میں ہے

(امير مينائي)

ردو کے ضرب المثل اشعار	i	24
	یست کا اعتبار کیا ہے امیر میں میں	
	دی میکبلہ ہے پانی کا!	T
(امیربینائی)		
د کیا د کما	سے کام ہے ہم کو دل آ زاری ہے سے مطلب، اُس کی عیّاری ہے	۳۹۱ دل بُری ــ بارگیباری
(امیریینائی)		
	روں تنِ شاعر کا لہو ہوتا ہے تی ہے!ک مصرعِ ترکی صورت	۳۹۲ ختک سے
	تی ہے اِک مصرعِ ترکی صورت	تب نظرآ
(امیر مینائی)	2	(
	جاہے جہاں جلو ہ معثوق نہیں	سوم لون ی
	یدار اگر ہے تو نظر پیدا کر	شوق د
(امير مينائي)		
(سے و کیھتے ہیں د کیھتے تو ہیں ہوں کہ ہوں تو کسی کی نگاہ میں	۳۹۳ وه دشمنی
	ہوں کہ ہوں تو کسی کی نگاہ میں	متیں شاد
(امير مينائي)		
	مت، وہ بھی کہتے ہیں بُرا رسب سے ہوئے جن کے لیے	۳۹۵ وابے قد
	مب سے ہوئے جن کے لیے	يم ير _
(امیریینائی)		
	ة نام ورب نشال كيے كيے	۳۹۲ ټو خ
	کھا گئی آساں کیسے کیسے	ر میں
(ائيرينائي)		

۳۹۷ ول بی نه رما، أميد كيسی جر كث گئی نخلِ آرزو كی

(اميرينائي)

۳۹۸ خونِ ناحق کہیں چھپتا ہے چھپائے سے امیر کیوں مرکی لاش پہ بیٹھے ہیں وہ دامن ڈالے

(اميرينائي)

۳۹۹ جو ہے بہار اُس کوخزاں کا خطر بھی ہے! اے باغ باں! بسنت کی تجھ کوخبر بھی ہے!

(اميرينائي)

می کوآتا ہے بیار پر غضہ مجھ کو غضے یہ بیار آتا ہے

(ایرینائی)

ا جہ آ تکھیں دکھلاتے ہو، جو بن تو دکھاؤ صاحب وہ الگ باندھ کے رکھا ہے جو مال اتبھا ہے

(اميرمينائي)

۳۰۲ ابھی مزار پہ احباب فاتحہ پڑھ لیس پھر اِس قدر بھی ہمارانشاں رہے ندر ہے

(اميرينائي)

۳۰۳ امير جمع بين احباب، در و دل كهد كے پر التفات دل دوستان دے ندرے

(اميريينائي)

```
کباب سیخ ہیں ہم، کروٹیں ہرسؤ بدلتے ہیں
                  جل اُٹھتا ہے جو یہ پہلوتو وہ پہلو بدلتے ہیں
   (اميرينائي)
                    ألفت مين برابر ہے، وفا ہو كہ جفا ہو
                                                               P+0
                    ہر بات میں لذّت ہے، اگر دل میں مزاہو
   (اميريينائي)
                   گرہ ہے کچھنیں جاتا ہے، پی بھی لےزاہد
                   ملے جو مفت تو قاضی کو بھی حرام نہیں
   (اميريينائي)
                    مرغانِ باغ، تم كو مبارك بوسير كل!
                                                               100
                    کا نٹا تھا ایک مکیں ، سوچین ہے نکل گیا
   (اميرينائي)
                 ۴۰۸ گئی یک به یک جوہوا پلٹ بہیں دل کومیرے قرار ہے
                 کروں عمشم کامیں کیا بیاں، مراغم سے سینہ فگار ہے
(حاملة ين حيدحاي)
                   Pog قیس جنگل میں اکیلا ہے، مجھے جانے دو
                   خوب گزرے گی جول بیٹھیں گے دیوانے دو
(ميال دادخالسياح)
                    بچھ کہہ کے اُس نے پھر مجھے دیوانہ کر دیا
                   اتی ی بات تھی جے انسانہ کر دیا
 (وحيدالد ين وحيد)
```

	مَیں نے جب وادی غربت میں قدم رکھا تھا	MI
	دؤر تک یادِ وطن آئی تھی سمجھانے کو	
(وحيدالدُ ين وحيد)		
	جود یکھا جانپ غیراُس نے ، دل پکاراُٹھا	11
	نگاہِ نُطف کے اُمید وار ہم بھی ہیں	
(شوخ اكبرآ بادى)		
	اِس برم کی طرفہ میہمانی دیکھی	MIM
	ہر چیز یہاں کی آئی جانی دلیسی	
	جو آ کے نہ جائے پھر، بڑھایا و یکھا	
	جو جا کے نہ آئے، وہ جوانی ریکھی	
(غلام مولاقلق)		
	ایک دل اور خواستگار بزار	۳۱۳
	کیا کروں، یک انار،صدبیار	
(يرمهدى بجروح)	1.91	
	کیا جاری تماز، کیا روزه	Ma
	بخش دینے کے مو بہانے ہیں	
(ميرميدى بحروح)		
	شب كوئے خوب ى پى، صبح كوتوبه كركى	MIY
	رند کے رندرہ، ہاتھ سے جنت نہ گئی	
CONTIN		

	گئی تھی کہہ کے بنیں لاتی ہوں زلفِ یار کی بؤ پھری تو بادِ صبا کا دماغ بھی نہ ملا	MZ
	پھری تو بادِ صبا کا دماغ بھی نہ ملا	
(جلال کھنوی)		
da .	نہ خوف آ ہ بُوں کو، نہ ڈر ہے نالوں کا بڑا کلیجا ہے اِن دل دُ کھانے والوں کا	MIA
	برا کلیجا ہے إن دل وُ كھانے والول كا	
(جلال کھنوی)		
	ئے کہاں روز ہے، پی لیتے ہیں گاہے گاہے وہ بھی تھوڑی می ، مزہ مُنھ کا بدلنے کے لیے	19
	وہ بھی تھوڑی میں ، مزہ مُنھ کا بدلنے کے لیے	
(جلال کھنوی)		
	ندرونا ہے طریقے کا، نہ ہنا ہے سلیقے کا پریشانی میں کوئی کام جی سے ہونہیں سکتا	640
	ر بینانی میں کوئی کام جی سے ہو جیس سکتا	
(E1)		
	وه جب چلے تو قیامت بپائھی چار طرف	MI
	تھمر گئے تو زمانے کو انقلاب نہ تھا	
(eT3)		
	قطرہ خونِ جگر سے کی تو اضع عشق کی	. Mr
	سامنے مہمان کے، جو تھامیتر، رکھ دیا	
(EI)		No.
	تم کوآشفنه مزاجول کی خبرے کیا کام	المالم
	تم سنوارا كرو بيشے ہوئے كيسو اپنا	
(E1)		

لُطف ئے جھے سے کیا کہوں زاہد!

ماے کم بخت، تؤنے بی ہی نہیں!

(elj)

Scanned by CamScanner

	مجھی فلک کو بڑا دل جلوں سے کامنہیں	اساما
	مجھی فلک کو بڑا دل جلوں سے کام نہیں اگر نہ آگ لگا دوں تو داغ نام نہیں	
(وآغ)		
	خبرس كر مرے مرنے كى وہ بولے رقيبوں سے 'خدا بخشے، بہت ى خوبيال تھيں مرنے والے ميں'	مسلم
	'خدا بخشے، بہت ی خوبیال تھیں مرنے والے میں'	
(٤)		
	فلک دیتا ہے جن کوعیش، اُن کوغم بھی ہوتے ہیں جہاں بجتے ہیں نقارے، وہاں ماتم بھی ہوتے ہیں	2
2.24	جہاں بجتے ہیں نقارے، وہاں ماتم بھی ہوتے ہیں	
$(\vec{\xi})$		
	خط اُن کا بہت خوب،عبارت بہت اچھی ا	ساساس
<u>,</u>	الله كرے كسن رقم اور زيادہ	
(E))	* ** **	
	تدبیر ہے قسمت کی بُرائی نہیں جاتی	٣٣٥
,v	گبری ہوئی تفدیر بتائی نہیں جاتی	
(وَآخُ)		
3.6	رُخِ روش کے آ کے شع رکھ کروہ یہ کہتے ہیں	mmy
	أدهرجاتا بويكصين، ياإدهر يردانه آتا ب	
(وَآخُ)		
	دل دے تو اِس مزاج کا پروردگار دے خری گار سے میں دشت	MEZ
. 5~ .	جورنج کی گھڑی بھی خوشی سے گزار دے	
(داغ)		

(وآغ)

A۳

(el3)

(elj)

(elj)

(داغ)

أف، يرى كافر جواني جوش ير آئي موئي

(وآغ)

خوب پردہ ہے کہ چکمن سے لگے بیٹے ہیں صاف چھیتے بھی نہیں،سامنے آتے بھی نہیں

(واغ)

```
کی کا مجھ کو نہ مختاج رکھ زمانے میں
             کی ہے کون می میارب، ترے خزانے میں
(c[3)
            ٣٣٧ خطيس لکھے ہوئے رنجش کے کلام آتے ہيں
            كس قيامت كے بينا مير عنام آتے ہيں
(وآغ)
              رہ رو راہ محبت کا خدا حافظ ہے
                                                    MMZ
              اس میں دوحیار بہت سخت مقام آتے ہیں
(((13)
             سے لوگ، جدھروہ ہیں ، اُ دھرد مکھرے ہیں
                                                    MA
             ہم و مکھنے والوں کی نظر و مکھ رہے ہیں
(وآغ)
                 نہ جانا، کہ دُنیا ہے جاتا ہے کوئی
                 بہت دیر کی ،مہربال ، آتے آتے
((13)
              نہیں کھیل ،اے داغ! ماروں سے کہہ دو
                                                    1000
              كرآئى ب أردو زبال آتے آتے
(وآغ)
                 عرض احوال کو رگل سمجھے
                                                     Mal
                 كياكهامين ني،آبكياسمج
(E)
```

(00)

```
٣٥٩ پيرسب کہنے کی باتيں ہیں، ہم اُن کوچھوڑ بيٹھے ہیں
               جب آئھیں چارہوتی ہیں،مردّت آبی جاتی ہے
(ظهيرالدّ ينظبير)
                 جاہت کا جب مزہ ہے کہ وہ بھی ہوں بے قرار
                 دونوں طرف ہو آگ برابر لگی ہوئی
(ظهيرالذين ظهير)
                  ہے جبتو کہ خوب سے ہے خوب تر کہاں
                  اب ٹھیرتی ہے، دیکھیے، جا کر نظر کہاں
    (مآلی)
                  ہم جس پیمررہے ہیں وہ ہے بات ہی کچھاور
                                                           WAL
                  عالم میں تجھ سے لاکھسبی، تؤ مگر کہاں
    (46)
                      بہت جی خوش ہوا حالی سے ٹل کر
                                                          747
                      الجھی کچھلوگ ہاتی ہیں جہاں میں
    (46)
                      بہت لگتا ہے دل صحبت میں اُس کی
                                                           WAL
                      وہ اپنی ذات سے اِک انجمن ہے
    (db)
                 ۳۲۵ اُس کے جاتے ہی بہ کیا ہوگئی گھر کی صورت
                 نہ وہ دیوار کی صورت ہے، نہ در کی صورت
```

	عشق سنتے تھے جے ہم، وہ یہی ہے شاید	12m
	عشق سنتے تھے جسے ہم، وہ یہی ہے شاید خود بہخود دل میں ہے اِک شخص سایا جاتا	
(مآلی)		
+	ملتے ہی اُن کے بھول گئے کلفتیں تمام گویا ہمارے سر پہر بھی آساں نہ تھا	MAR
2 - - \	لویا ہمارے سر پہ بھی آساں نہ تھا	
(مالي)	وہ اُتمید کیا،جس کی ہوانتہا	۳۷۵
	وه اميد کيا ، به ک کا جوامها وه وعده نهيس ، جو د فا هو گيا	1 40
(مآلی)	£ 3. 633 C = 6,00,00	
	بهم نه کېتے تھے کہ حالی چُپ رہو	124
10.00	راست گوئی میں ہے رُسوائی بہت	
(مآلی)		
	کرو مهربانی تم اہلِ زمیں پر	PLL
(مآلی)	خدامهریاں ہوگاعرشِ بریں پر	
	سداایک ہی رُخ نہیں ناوچلتی	MZA
	چلوتم أدهركو، بوا بو جدهركي	
(مآلی)		
	تعزيرِ جرمِ عشق ہے ہے صرفہ محتب!	129
	بڑھتا ہے اور ذوقِ گنہ پاں سزاکے بعد	
(46)		

	تا سحروہ بھی نہ چھوڑی تؤ نے ، او بادِ صبا!	M.
	تا سحروہ بھی نہ چھوڑی تؤنے ، او بادِ صبا! یادگارِ رونقِ محفل تھی پروانے کی خاک	
(آئی غازی پوری)		
	زمانے کی گردش سے جارانہیں ہے زمانہ ہمارا تمھارا نہیں ہے	MI
	زمانہ ہمارا تمھارا نہیں ہے	
(عبرت گور کھ پوری)	4	
	سنجالا ہوش تو مرنے لگے حسینوں پر	የለተ
	ہمیں تو موت ہی آئی شباب کے بدلے	
(فخرالدَ ين حسين سخن)		
	اُنھیں اور ہیں کون بہکانے والے	M
1020	يبى آنے والے، يبى جانے والے	
(اشک د ہلوی)		
	مكتب عشق كا دستور نرالا ديكها	<u>የአ</u>
	اُس کوچھٹی نہ ملے جس کوسبق با درہے	
(ميرطا ترعلى رضوي)	• 22	
	آ گاہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں سامان سُو برس کے ہیں،کل کی خبر نہیں	MAG
	سامان سُو برس کے ہیں،کل کی خبر مہیں	
(جرت الدآبادي)		
	بيه منصب بلند ملا جس كو، مل كيا	LV A
	ہر مدعی کے واسطے دار و رس کہاں!	
(محمطی خال رشکی)		

۸۸۷ میں چیرت وحسرت کا مارا خاموش کھڑا ہوں ساحل پر دریاے محبت کہتا ہے، آ ، کچھ بھی نہیں ، پایاب ہیں ہم (شادعظیم آبادی) ٣٨٨ مرغان قفس كو پيولول نے ،اے شاد! بيكهلا بھيجا ہے آ جاؤ جوتم کوآنا ہو،ایسے میں ابھی شاداب ہیں جم (شادعظیم آبادی) اسيرِ جسم ہول، ميعادِ قير لامعلوم یہ کس گناہ کی یاد اش ہے، خدا معلوم! (شادعظیم آبادی) سنی حکایت ہستی، تو درمیاں سے سنی rgo نہ ابتدا کی خبر ہے، نہ انتہا معلوم (شادعظیم آبادی) تمنّاؤل مين ألجهايا كيا هول 197 کھلونے دے کے بہلایا گیا ہوں (شَادُعظيم آبادي) ولِ مضطرے یو جھ،اےرونق برم! 199 مَين خود آيا نہيں، لايا گيا ہوں (شادعظیم آبادی) اے شادجن کے ساتھوز مانہ بسر کیا الله اب وای مجھے پیجائے تہیں (شاد تظیم آبادی)

91	يق عن روسي دين	
rs~	یہ بزم نے ہے، یاں کوتاہ دئی میں ہے محرومی جو بڑھ کرخوداً ٹھالے ہاتھ میں، مینا ای کا ہے	سوالد
(شادعظیم آبادی)	بدلی وہ وضع ، طور سے بے طور ہو گئے تم تو شباب آتے ہی کچھ اور ہو گئے	640
(شادعظیم آبادی)	دیکھا کیے وہ مست نگاہوں سے بار بار جب تک شراب آئے، کئی قدور ہو گئے	۳۹۶
(شاد تطلیم آبادی)	اب بھی اِک عمر پہ جینے کا نہ انداز آیا زندگی، چھوڑ دے پیچھامرا، منیں باز آیا	M92
(شاد عظیم آبادی)	پس ازمعثوق مرناعشق کو بدنام کرنا ہے خدا مجنوں کو بخشے ،مرگیا ، اور ہم کومرنا ہے	M91
(شادطیم آبادی)	محبت میں نہ کیوں جی سے گزرتا مثل چ ہے کہ مرتا کیا نہ کرتا	799
(خَادِ طَيم آبادي)	عنچوں کے مسکرانے پہ کہتے ہیں ہنس کے پھول اپنا کرو خیال، ہماری تو کٹ گئی	۵۰۰
(شادخليم آبادي)		

ہم آ ہ بھی کرتے ہیں تو ہوجاتے ہیں بدنام وہ قتل بھی کرتے ہی تو جرحیا نہیں ہوتا (البرالة آبادي) بے یردہ کل جو آئیں نظر چند پیبال اكبر وہيں يہ غيرت قومي سے كر كيا یو چھا جوان ہے، آ ہے کا پردہ وہ کیا ہوا؟ کہنے لگیں کہ عقل یہ مردوں کی بڑ گیا (اكبراله آمادي) ۵۰۳ قوم کے تم میں ڈنرکھاتے ہیں حکام کے ساتھ رنج لیڈر کو بہت ہے مگر آرام کے ساتھ (اكبراله آبادي) محجعلی نے ڈھیل یائی ہے، لقمے پیشاد ہے صیاد مطمئن ہے کہ کانٹا نگل گئی (اكبراله آبادي) بناؤں آپ کو، مرنے کے بعد کیا ہوگا 000 یُلا و کھا کیں گے احباب، فاتنحا ہو گا (اكبراله آبادي) ۵۰۲ ہم کیا کہیں، احباب کیا کار نمایاں کر گئے لی اے ہوئے ، نوکر ہوئے ، پنشن ملی ، پھر مر گئے (البرالله آبادي)

```
فلفی کو بحث کے اندر خدا ملتانہیں
                                                                004
                       ڈورکو سلجھا رہا ہے اور سر املتانہیں
(الجرالة بادى)
                    خلاف شرع تجهى شيخ تھوكتا بھى نہيں
                    · مگراندهیرے اُجالے میں چوکتا بھی نہیں
(اکبرالهٔ آمادی)
                 حریفوں نے ریٹ لکھوائی ہے جا جا کے تھانے میں
                 کہ اگبر ذکر کرتا ہے خدا کا اِس زمانے میں
(البرالة بادي)
                        نمیں سمجھا، نہ آ ہے کہیں سے
                                                                 010
                        پینا یو کھیے اپنی جبیں سے
 (اتوروبلوى)
                      آ نکھ والا برے جوبن کا تماشا و تھے
                                                                  011
                      وبدہ کور کو کیا آئے نظر، کیا دیکھے
 (الدادامام آثر)
                   نہ کر شکوہ ہماری بے سبب کی بدگمانی کا
                   محبت میں، تر ہے سر کی قتم، ایسا بھی ہوتا ہے!
  (امدادامامآثر)
                  ڈ ھلا ہے نسن کیکن رنگ ہے رُخسارِ جاناں پر
                  ابھی باقی ہے کچھ کچھ دھوب دیوار گلتاں پر
  (مشّاق کهھنوی)
```

کعبہ، سنتے ہیں کہ، گھر ہے بڑے داتا کاریاض زندگی ہے تو فقیروں کا بھی پھیرا ہو گا (رماض خرآبادی) وہ کون ہے، وُنیا میں جے غم نہیں ہوتا 010 كس گھر ميں خوشي ہوتي ہے، ماتم نہيں ہوتا (ریاض خرآبادی) بڑے یاک طینت، بڑے صاف ماطن! 014 ریاض آپ کو کچھ ہمیں جانتے ہیں (ریاض خیرآ بادی) چھلکا ئیں ،لاؤ ، بھر کے گلا بی شراب کی 014 تصور کھینچیں آج تمھارے شاب کی (رياض خيراً بادي) چھانٹا وہ دل کہ جس کی ازل میں نمودتھی DIA پیلی پھڑک اُٹھی نظر انتخاب کی (رماض خرآبادی) غم مجھے دیتے ہو دشمن کی خوثی کے واسطے 019 کیوں بُرے بنتے ہو ناحق تم کسی کے واسطے

(ریاض خیرآبادی) د مکھ کر بنتے ہو کیاتم صورت یاک ریاض Oro يه برا يبنيح بهوئ الله والله والله

(رماض خيرآ مادي)

۵۲ جس طرف کی تان سُنیے ، اِک نرالا راگ ہے شوق ، اپنی اپنی ڈفلی ، اپنا اپنا راگ ہے

(شُوَنَ لِدُوالَى)

مریض فرفت کو مریض فرفت کو رکھ آؤ مریض فرفت کو رسم دُنیا بھی ہے، تُواب بھی ہے

(حس بریلوی)

۵۲۳ کطف ہے کون کی کہانی میں آپ بیتی کہوں، کہ جگ بیتی

(مرزابادي زسوا)

مال در نے خانہ چوبٹ ہے، ججد کو ہوئی چوری برے نوٹے ہوئے ہوئے شخصے، فقط جھوٹے پیالے ہیں مرکز میں نے کش، ادھر واعظ، اُدھر صوفی خدا رکھے، محلے میں سجی اللّٰہ والے ہیں خدا رکھے، محلے میں سجی اللّٰہ والے ہیں

(سائل د ہلوی)

۵۲۵ علاج دردِ دل تم ہے، میجا، ہونہیں سکتا تم اچھا کرنہیں سکتے، میں اچھا ہونہیں سکتا

(مضطرخيرآ بادي)

۵۳۲ شمصیں جا ہول، جمھارے جا ہے والوں کو بھی جا ہوں مرا دل پھیر دو، مجھ سے یہ جھاڑا ہو نہیں سکتا

(مفتطرخيرآ بادي)

۵۲۷ اسپر پنجهٔ عہدِ شاب کر کے مجھے کہاں گیامر البجین خراب کر کے مجھے

(مصطرخيرا بادي)

۵۲۸ نیکی کی آنکھ کا تؤر ہوں، نیکی کے دل کا قرار ہوں مدم کے دل کا قرار ہوں کہ کا فرار ہوں کے میں وہ ایک مشتِ غبار ہوں کے میں وہ ایک مشتِ غبار ہوں

(مضطرخيرآ بادي)

۵۲۹ بیٹھ جاتا ہوں، جہاں چھاؤں گھنی ہوتی ہے ہاے، کیا چیز غریب الوطنی ہوتی ہے

(حفيظ جون پوري)

۵۳۰ پی لودو گھونٹ، کہ ساقی کی رہے بات حفیظ صاف انکار میں خاطر شکنی ہوتی ہے

(حفيظ جون پوری)

۵۳۱ حسینوں سے فقط صاحب سلامت دؤرگی ایجھی نہ اِن کی مشمنی ایجھی ، نہ اِن کی دوستی ایجھی

(حفيظ جون يوري)

۵۳۲ جاتے ہو، خدا حافظ، ہاں، اتنی گزارش ہے جب یاد ہم آجائیں، ملنے کی دُعا کرنا

(جلیل ما تک بوری)

۵۳۳ نگاہ برق نہیں، چبرہ آفتاب نہیں وہ آدمی ہے مگر دیکھنے کی تاب نہیں

(جلیل ما تک بوری)

Charles and Control of the Control o		
	یا خدا، در دِ محبت میں اثر ہے کہ نہیں	arr
	جس پیرمرتا ہوں ، اُسے میری خبر ہے کہ نہیں	
(جلیل ما تک بوری)		
	سب باندھ چکے کب کے سرِ شاخ نشیمن ہم ہیں کہ گلستاں کی ہوا دیکھ رہے ہیں	oro
	ہم ہیں کہ کلستاں کی ہوا دیکھ رہے ہیں	
(جلیل ما تک پوری)	~ S. I. 2 3	A 600 W
	مجھے جس دم خیالِ نرکسِ متانه آتا ہے بردی مشکل سے قابو میں دلِ دیوانه آتا ہے	641
رطن ر	مرون مس سے فاہو میں ول دیواندا تاہے	
(جلیل ما تک پوری)	صد ساله دَورِ چرخ تھا ساغر کا ایک دَور	012
	نکلے جونے کدے سے تو دُنیا بدل گئ	10
(گنتاخ رام پوری)		
(0)\$	أتمحو، وكرنه حشر نهيس هو گا پھر مجھي	STA
	دوڑو، زمانہ چال قیامت کی چل گیا	
(جشس مايول)		
	بڑے شوق سے سُن رہا تھا زمانہ ہمیں سو گئے داستاں کہتے کہتے	009
	جمين سو كنئ واستال كہتے كہتے	
(ٹا تب مکھنوی)	نشم د د د د د د	A 6%
	نشیمن نه جاتا، نشانی تو رهتی جارا تھا کیا ٹھیک، رہتے ندر ہے	۵۳۰
	المارا ها ميا هيد، رجے ندر ہے	
(ثا قب کھنوی)		N

۵۲۸ دو اجازت، تو کلیج سے لگا لول رُخسار سینک لول چوٹ جگر کی اِنھیں انگارول پر

(Filis ()

۵۳۹ افسوس، بے شاریخن ہاے گفتنی خوف نساد خلق سے نا گفتہرہ گئے

(آزادانساري)

۵۵۰ کے فرصت کہ فرضِ خدمتِ اُلفت بجالائے نہتم ہے کار بیٹے ہو، نہ ہم ہے کار بیٹے ہیں

(آزادانصاری)

۵۵۱ غزل أس تے چینری، مجھے ساز دینا درا عمر رفت کو آواز دینا

(صفی کھنوی)

۵۵۲ اسلام کی فطرت میں فقدرت نے لیک وی ہے اُتنا ہی یہ اُنجرے گا جتنا کہ دیا دیں گے

(صفی کھنوی)

مه آرام کے تصریاتھی کیا گیا، جب وقت پڑا، تھا کوئی نہیں سب دوست ہیں اپنے مطلب کے، دُنیامیں کسی کا کوئی نہیں

(آرزولكھنوي)

۵۵۴ قتالِ جہاں معثوق جوتھ، سؤنے ہیں پڑے مرقد اُن کے یا مرنے والے لاکھوں تھے، یا رونے والا کوئی نہیں

(آرزولکھنوی)

۵۵۵ تاراٹوٹنے دیکھاسے نے ، رئیس دیکھاایک نے بھی س کی آگھ ہے آنسو بیکا، کس کا سہارا اوٹا ہے (آرزولهصنوي) عَرِينِ آتِي تَوياد أن كي هيينوں تك نہيں آتي مر جب مادات بي الوااكثر مادات بي (حرت موبانی) شد ب وبي شب ب، دن ويي دن بي 006 جو برى ياد من گرد جاكي (حرت موباني) شعر دراصل میں وہی حرت AGG سنتے ہی ول میں جو اُتر جا کیں (صرت مومانی) خرد کا نام جنوں پڑ گیا، جنوں کا خرد 009 جوجا ہے آ پ کاحسن کرشمہ ساز، کرے (حبرت مومانی) ولوں کو فکر دو عالم سے کر دیا آزاد 040 يرے جوں كا خدا سلسلہ دراز كرے (حسرت مومانی) ہمش سخن جاری، جائی کی مشقت مھی OYI

إك كحرف تماشا بحسرت كاطبيعت بعى

(حرت موماني)

131		
	توڑ کر عہدِ کرم ناآ شنا ہو جائے	275
	بنده پرور جائے، اچھا، خفا ہو جائے	
(حسرت موبانی)		
191	و یکھنا بھی تو اُنھیں دؤر سے دیکھا کرنا	ayr
	شیوهٔ عشق نہیں مُسن کو رُسوا کرنا	
(حرت موہانی)		
	ہانتہاہے یا س بھی، اک ابتداے شوق	nra
	پھرآ گئے وہیں ہے، چلے جہاں ہے،	
(صرت موبانی)		
	مجھی کی تفی؟ جو اَب وفا مجھیے گا	ara
	الله يع يو چه كر آپ كيا يجي كا!	
(حسرت مومانی)		
	اتنا تو مجھے یاد ہے، یکھ اُس نے کہا تھا	PYG
	كيا أس في كها تقاء يه مجھ ياونبيس ب	
(غاربارجنگ مزاج)		
	اےرشک معینبت میں کوئی بھی نہیں اپنا اپنا اپنا جب اپنا، بیگانے کو کیا کہے	240
	اینانہیں جب اپنا، بگانے کو کیا کہے	
(حامر على خال رشك)		
	آئی تھی اب مزے پہ کہانی شاب ک	AYA
	آئی تھی اب مزے پہ کہانی شاب کی کس لُطف کے مقام سے افسانہ چھٹ گیا	
(تظم طباطبائی)		

به شہادت گه ألفت میں قدم رکھنا ہے PY6 لوگ آسان سمجھتے ہیں مسلماں ہونا (علّامها قال) ۵۵۰ بان، دکھادے اے تصوّر! پھروہ صبح وشام تؤ دوڑ چھے کی طرف، اے گردش ایام! تؤ (علامها تبال) اک پیدستورزیاں بندی ہے کیا تیری محفل میں؟ یہاں تو بات کرنے کو ترستی ہے زباں میری (علامها قال) ۵۷۲ وطن کی فکر کر نا داں ، مصیبت آنے والی ہے تری بریاد بوں کے مشورے ہیں آسانوں میں (علّامها قبال) ۵۷۳ کمی حاسمی گی کتاب دل کی تغییری بهت ہوں گی ،اےخواب جوانی! تیری تعبیر س بہت (علّامها قبال) گزار جست و بؤد نه برگانه وار د کید! DLM ہے و کھنے کی چز، اے بار بار و کھے! (علّا مدا قبال) الجھا ہے دل کے ساتھ رہے یاسبان عقل لیکن مجھی مجھی اے تنہا بھی جھوڑ دے (علامهاقال)

۵۷۷ تمھاری تہذیب اپنے تخبر ہے آپ ہی خود کشی کرے گی جو شارخ نازک پہ آشیانہ ہے گا، نایائیدار ہو گا

(علامداقبال)

عدد کارخانے میں مان کال ہوت کے کارخانے میں مانے میں میں میں ایک تغیر کو ہے زمانے میں ا

(علامدا قبال)

۵۷۸ باطل سے دہنے والے ، اے آساں! نہیں ہم سُو بار کر چکا ہے تؤ امتحال ہمارا

(علامها قبال)

۵۷۹ ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز نہ کوئی بندہ رہا اور نہ کوئی بندہ نواز

(علاً مدا قبال)

۵۸۰ بنده و صاحب ومختاج وغنی ایک ہوئے تیری سرکار میں پہنچے تو سبھی ایک ہوئے

(علامها تبال)

۵۸۱ رختیں ہیں جری اغیار کے کاشانوں پر برق گرتی ہے تو بے جارے مسلمانوں پر

(علامها قبال)

۵۸۲ وشت تو دشت جیں، دریا بھی نہ چھوڑ ہے ہم نے عمل دوڑا دیے گھوڑ ہے ہم نے

(علَّا مها قبال)

اب أخيس و الموند جراغ ورف الله كر الله المحين المح

(علامها تبال)

۵۸۳ می ہم ہے، کبھی غیروں سے شناسائی ہے بات کہنے کی نہیں، تؤ بھی تو ہرجائی ہے

(علامها قبال)

۵۸۵ آخرِ شب دید کے قابل تھی ہمل کی تؤپ صبح دم کوئی اگر بالاے بام آیا تو کیا

(علامها قبال)

۵۸۷ فرو قائم ربطِ ملت ہے ہے، تنہا کھ نہیں موج ہے دریا ہیں اور بیرونِ دریا کھ نہیں

(علامها قبال)

۵۸۷ تو بی نادال چند کلیوں پر قناعت کر گیا ورن گلشن ایس علاج تنگی دامال بھی ہے

(علامها قبال)

۵۸۸ آنکھ جو کچھ دیجھتی ہے، لب پہ آسکتانہیں محوجرت ہول کدؤنیا کیا ہے کیا ہوجائے گ

(علامها قبال)

۵۸۹ دل ہے جو بات تکلی ہے، اثر رکھتی ہے پر نہیں، طاقت پرداز مگر رکھتی ہے

(علامهاقبال)

1.00		
	كوئى قابل ہوتو ہم شان كئى ديتے ہيں	۵9۰
	ڈھونڈنے والول کو دُنیا بھی نئی دیتے ہیں	
(علّا مدا قبآل)		
	يول توسيّر بھي ہو،مرزابھي ہو،افغان بھي ہو!	091
	تم مجى كچھ ہو، بتاؤ تو،مسلمان بھی ہو؟	
(علامها قبال)		
•	کی محمر سے وفا تؤنے ، تو ہم تیرے ہیں	091
	یہ جہاں چیز ہے کیا، لوح وقلم تیرے ہیں	
(علّ مدا قبال)		
	ہ سال تیری لحد پر شبنم افشانی کرے	095
	آ سال تیری لحد پرشبنم افشانی کرے سبزۂ نورُستہ اس گھر کی تگہبانی کرے	
(علَّامدا قبالَ)		
	مجھے کیوں فکرہے،اےگل!ول صدحا کے بکٹل کی	095
	تؤ اسیے بیران کے جاک تو پہلے رفؤ کر لے	
(علّا مدا قبال)		
	آگ ہے، اولاد ابراہیم ہے، تمرود ہے	090
	آگ ہے، اولا دِ ابراہیم ہے، نمرود ہے؟ کیا کسی کو پھر کسی کا امتحال مقصود ہے؟	
(علّامها قبال)		
	اگر عثانیوں پر کو وغم ٹوٹا، تو کیاغم ہے کہخوان صد ہزارا مجم سے ہوتی ہے سحر پیدا	694
	كەخون صدېزارالجم سے ہوتی ہے بحرپيدا	
(علاً مدا قبال)		

۵۹۷ ہزاروں سال نرگس اپنی بےنؤری پیروتی ہے بڑی مشکل ہے ہوتا ہے چمن میں دیدہ وَرپیدا (علامها قبال) کوئی اندازہ کرسکتا ہے اس کے زور بازؤ کا نگاہ مر دموس سے بدل جاتی ہیں تقدریں (علامها قبال) يقيل محكم، عمل بيهم، محبت فاتح عالم جہادِ زندگانی میں ہیں بیمردوں کی شمشیریں (علامها قبال) ۲۰۰ عمل ہے زندگی بنتی ہے جت بھی، جہتم بھی بیخا کی این فطرت میں نہ نؤ ری ہے، نہ ناری ہے (علامهاقال) ۲۰۱ مسحد تو بنا دی شب بھر میں ایمال کی حرارت والول نے من اپنا برانا یا بی ہے، برسوں میں تمازی بن ندسکا (علّامها قبال) ۲۰۲ اقبال براأيديشك ب، من باتول مين موه ليتا ب گفتار کا بیر غازی تو بنا، کردار کا غازی بن ندسکا (علامها قبال) بھول کی پتی ہے کٹ سکتا ہے ہیرے کا جگر مرد نادال ير كلام نرم و نازك ي اثر (علامها قال)

1 T date	5. 6 3.6	
	سمندر سے ملے پیاسے کوشبنم بخیلی ہے بیررزّاقی نہیں ہے	4.4
(علامها قبال)		
- N. T	نہیں ہے نا اُمیدا قبال اپنی کِشتِ ویراں سے مین جہ میں	4-0
	ورائم ہو تو یہ مئی بری زرخیر ہے ساق	
(علّامها قبال)		
	ترے آزاد بندوں کی نہ سے دُنیا، نہ وہ دُنیا	404
	یہاں مرنے کی پابندی، وہاں جینے کی پابندی	
(علّامها قبال)		
	گذر اوقات کرلیتا ہے بید کوہ و بیاباں میں	406
6)	كمشابي كے ليے ذلت بكارة شيال بندى	
(علّامها قبال)		
	بیہ فیضانِ نظر نھا یا کہ مکتب کی کرامت تھی	No.Y
	سکھائے کس نے اساعیل کوآ دابِ فرزندی	
(علاّ مها قبال)		
	بری بندہ پروری سے بر سے دن گزرر ہے ہیں	4-9
	نہ گلہ ہے دوستوں کا، نہ شکامت زمانہ	
(علّامها قبال)		
	خداوندا! بیتیرے سادہ دل بندے کدھرچا کیں؟ کہ درویش بھی عیّا ری ہے، سلطانی بھی عیّا ری	410
	كەدرولىتى بھى عتيارى ہے، سلطانی بھى عتيارى	
(علّامها قبال)		

	مُیں تجھ کو بتاتا ہوں تقدیرِ اُمم کیا ہے	111
	شمشیر و سِناب اوّل، طاوَس و رباب آخر	
(علّامها قبال)		
	خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیرے پہلے	AIL
	ضدابندے سے خود پوچھ، بنا، تیری رضا کیا ہے؟	
(علّا مدا قبال)		
	اے طائر لا ہوتی! اُس رزق ہے موت اچھی	412
	جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی	
(علّامها قبال)		
	ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں	410
	ابھی عشق کے امتحال اور بھی ہیں	
(علامها قبال)		
	جس کھیت ہے دہقال کومیتر نہیں روزی	AID
	أس كھيت كے ہر خوشتہ گندم كو جلا دو	
(علا مها قبال)	4	
	نہیں تیرانشین قصرِ سلطانی کے گنبد پر تؤشاہیں ہے، بسیرا کر پہاڑوں کی چٹانوں میں	414
	تؤشاہیں ہے،بسرا کر پہاڑوں کی چٹانوں میں	
(علّا مدا قبال)		.4
	وجودِزن ہے ہے تصویرِ کا نئات میں رنگ	416
	ای کے سازے ہے زندگی کا سوز دروں	
(علامها قبال)		

E.A. Sal		
3	جمہوریت اِک طرزِ حکومت ہے کہ جس میں	AIF
	بندول کو مینا کرتے ہیں، تولانہیں کرتے	P.,
(علّا مدا قبال)		
	ہند کے شاعر و صورت گر و افسانہ نولیں	419
	آه، بے جاروں کے اعصاب پیٹورت ہے سوار	
(علامها قبآل)		
	افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقذیر	450
	ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا سارا	
(علامها قبال)		
	جعفراز بنگال وصادق از دکن	441
	تنگ آ دم، ننگ دين، ننگ وطن	
(علامها قبآل)		
	وہ کون ساعقدہ ہے جو دا ہونہیں سکتا	ALE
	ہمت کرے انسان تو کیا ہو نہیں سکتا	
(غلام احمدخال احمدي)		
	بیتھوڑی تھوڑی نے نہ دے، کلائی موڑ موڑ کر	475
17-m/h	بھلا ہو تیرا ساقیا، پلا دے کم نچوڑ کر	
(بهادر على كام بدايوني)	ر د داد د	
	ہے رشک ایک خلق کو جوہر کی موت پر	ALL
,	یہ اُس کی دین ہے، جے پروردگار دے	
(محمعلی جوہر)		

```
قتل تحسین اصل میں مرگ بزیر ہے
                                                              YPO
                    اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد
  (محمل جوہر)
                  کہہ رہا ہے شور وریا سے سمندر کا سکؤت
                  جس کا جتنا ظرف ہے،اُ تناہی وہ خاموش ہے
 (ناطق للصنوي)
                  یاد میں تیری، جہاں کو بھولتا جاتا ہول میں
                  . بھولنے والے! مجھی بچھ کوبھی ما د آتا ہوں مَیں
(آغاحشر كاثميري)
                   اِک معمّا ہے سمجھنے کا، شہمجھانے کا
                                                             YTA
                   زندگی کا ہے کو ہے، خواب ہے دیوانے کا
 (قاتى بدايونى)
                   برنفس عمر گذشته کی، ہے میت فاتی
                   زندگی نام ہے مرمر کے جے جانے کا
 (فالى بدايونى)
                قانی ہم تو جیتے جی وہ میت ہیں بے گور و کفن
                 غربت جس کوراس نه آئی اور وطن بھی جھوٹ گیا
(فاتى بدايوتى)
            ول کی مفارفت کو کہاں تک ندرو یئے
             اللّه ایک عمر کا ساتھی بچھڑ گیا
```

۱۷ ذکر جب جیمر گیا قیامت کا بات پینجی بری جوانی تک

(فاتى بدايونى)

۱۳۳ چلے بھی آؤ، وہ ہے قبرِ فاتی، دیکھتے جاؤ! تم اپنے مرف والے کی نشانی دیکھتے جاؤ!

(فاتى بدايونى)

۱۳۴ سے جاتے نہ تھے تم سے مرے دن رات کے شکوے کو اس کفن سرکاؤ، میری بے زبانی ویکھتے جاؤ!

(فاتى بدايونى)

۱۳۵ دل کا اُجڑنا مہل مہی، بسنا مہل نہیں ظالم! بہتی بسنا کھیل نہیں، بستے بستے بستی ہے

(فاتى بدايونى)

۱۳۷ محبت میں اِک ایباوفت بھی آتا ہے انساں پر ستاروں کی چک سے چوٹ لگتی ہے رگ جاں پر

(سيماب اكبرآبادي)

۱۳۷ کہانی میری رؤ داد جہاں معلوم ہوتی ہے جو شختا ہے، اُسی کی داستاں معلوم ہوتی ہے

(سيماب اكبرة بادى)

۱۳۸ ہر چیز پر بہار، ہر اِک شے پی محسن تھا وُنیا جوان تھی مِر ہے عہدِ شاب میں

(سيماب أكبرة بادى)

```
عمر دراز ما تگ کے لائی تھی جارون
                       ووآ رز ومیں کٹ گئے ، دوا نتظار میں
(سيماب أكبرآ بادي)
                  ۲۲۰۰ برس نے شاخ گل لا کر قریب آشیاں رکھ دی
                 کے میں نے شوق گل ہوی میں کا نٹوں برزیاں رکھ دی
(سيمات أكبرآ بادي)
                    ہمارے یاؤں میں تو تم نے زنجیر وفا ڈالی
                    تمھارے ہاتھ سے کیوں رشتہ مہر وکرم چھؤٹا
 (وحشة كلكوي)
                   مزہ آتا اگر گزری ہوئی باتوں کا افسانہ
                   كہيں ہے ہم بيال كرتے ،كہيں ہے تم بيال كرتے
 (وحشت کلکوی)
                   ۱۳۳ کچه مجه کری ہُوا ہوں موج دریا کا حریف
                   ورنه میں بھی جانتا ہوں ، عافیت ساحل میں ہے
 (وحشت كلكوي)
                   الله رے زور مجبوری ، خود مجھ کو چرت ہوتی ہے
                   جو بار اُٹھانا پڑتا ہے، کیسے وہ اُٹھایا جاتا ہے
  (وحشت کلکوی)
                     زندگی کیا ہے؟ عناصر میں ظہور ترتیب!
                   موت کیاہے؟ اِنھیں اجزا کا پریشاں ہونا
```

اس کو ناقدری عالم کا صلہ کہتے ہیں مریکے ہم ، تو زمانے نے بہت یاد کیا

(چکبت)

۱۳۷ اکٹیس جگرمیں اُٹھتی ہے، اِک دردسادل میں ہوتا ہے ہم راتوں کورویا کرتے ہیں، جب سارا عالَم سوتا ہے

(ضياعظيم آبادي)

۱۳۸ ایخ مرکز کی طرف مائلِ پرواز تھا گسن کھولتا ہی نہیں عالَم تری انگرائی کا

(عزيز لكھنوى)

۲۳۹ و کیم کر جر در و دیوار کو جیرال جونا وه مرا پہلے پہل داخلِ زندال جونا

(عزيز لكھنوي)

۲۵۰ بڑی احتیاط طلب ہے وہ، جوشراب ساغرِ دل میں ہے جو چھلک گئی تو چھلک گئی، جو بھری رہی تو بھری رہی

(بينظيرشاه)

۱۵۱ سُنتا ہوں بڑے غور سے افسانۂ ہستی پچھ خواب ہے، پچھ اصل ہے، پچھ طرز ادا ہے

(اصغرگونڈ وی)

۱۵۲ آلامِ روزگار کو آسال بنا دیا جوغم ہوا، أے غم جانال بنا دیا

(اصغرگونڈ وی)

	يہاں کوتا ہي ذوق عمل ہے خود گرفتاري	400
	جہاں بازؤسمٹتے ہیں، وہیں صیاد ہوتا ہے	
(اصغرگونڈ وی)		
	چلا جاتا ہوں ہنتا کھیلتا موج حوادث سے	701
	اگرآ سانیاں ہوں، زندگی وشوار ہوجائے	
(اصغرگونڈ وی)		
	سُو بار بِرا دامن ہاتھوں میں مرے آیا جب آ کھے کھلی، دیکھا، اپناہی گریباں ہے	400
Head	جب آئکھ کھلی، دیکھا، اپناہی گریباں ہے	
(اصغرگونڈ وی)		9
	خودی کا نقه چڑھا، آپ میں رہانہ گیا	YOY
	خدا بنے تھے لگانہ گر بنا نہ گیا	
(يگانه چنگيزي)		
	أميد و بيم نے مارا مجھے دورائے بر	YOK
	کہاں کے دیر وحرم ،گھر کا راستہ نہ ملا!	
(يگانه چنگيزی)		
	چت بھی اپنی ہے، پٹ بھی ہے اپنی منیں کہاں ہار ماننے والا!	NOF
<i>u</i> –	ميں كہاں ہار ماننے والا!	
(يگانه چنگيزي)		
	ہرشام ہوئی صبح کو اِک خوابِ فراموش	POF
	وُنیا یمی وُنیا ہے تو کیا یاد رہے گی	
(پگانه چنگیزی)		

A0.75		
	شیطان کا شیطان، فرشتے کا فرشتہ	440
	انسان کی سے بُل عجمی یاد رہے گی	
(يگآنه چنگيزي)		
	کیساں بھی کسی کی نہ گزری زمانے میں	441
	یسال بھی کسی کی نہ گزری زمانے میں یادش بخیر، بیٹھے تھے کل آشیانے میں	
(يگانه چنگيزي)		
	چتونوں ہے ملتا ہے کچھئر اغ باطن کا	775
	چتونوں سے ملتا ہے پچھٹر اغ باطن کا جال سے تو کافر پر سادگی برتی ہے	
(يگانه چنگيزي)		
	موت ما تكى تقى، خدائى تو نهيس ما تكى تقى	441
	ك، دُعاكر چكے، ابرك دُعاكرتے بيں!	
(يگانه چنگيزي)		
	مصیبت کا پہاڑ آخر کسی دن کٹ ہی جائے گا	446
	مجھے سر مار کر تیشے سے مرجانا نہیں آتا	
(یگانه چنگیزی)		
	وہ آئے برم میں اتنا تو برق نے دیکھا	AND
	وہ آئے برم میں اتنا تو برق نے دیکھا پھراس کے بعد چراغوں میں روشی نہ رہی	
(مباراج بهادر برق)		
	ہر تمنا دل سے رخصت ہو گئی	777
	اب تو آجا، اب تو خلوت ہوگئی	
(اکزیز الحن مجذوب)	1	
The second second		

١١٧ اب أن سے سامنا ہوتا ہے تو منھ پھیر لیتے ہیں کہاں کی رسم اُلفت، جھوڑ دی صاحب سلامت بھی (حايد سين قادري) مجھی کہا نہ کسی ہے ترے فسانے کو AFF نہ جانے کیے خبر ہو گئی زمانے کو (قرجلالوی) دبا کے قبر میں ، سنب چل دیے، وُعان سلام PFF ذراسی دہر میں کیا ہو گیا زمانے کو (قرجلالوی) ہمیں جب نہ ہوں گے تو کیارنگ محفل 46. کے دکھے کر آپ شرمائے گا (جَرمراداً بادی) گلشن برست ہوں مجھے گُل ہی نہیں عزیز 124 کانٹوں ہے بھی نیاہ کیے جار ما ہوں میں (جگرمرادآ بادی) یوں زندگی گزار رہا ہوں ترے بغیر جسے کوئی گناہ کیے جا رہا ہوں میں (جگرمرادآ بادی) ١١٢ اين مدود سے نہ بر سے کوئی عشق ميں جو ذرة جس جگہ ہے، وہیں آفتاب ہے (جرمرادآبادي)

112	يون عي روستي مين	
	اللّٰہ اگر تو فیق نہ دے، انسان کے بس کا کا منہیں	420
4	فيضانِ محبت عام سهى ،عرفانِ محبت عام نهيس	
(جَكْر مرادآ بادى)		9/4
	نحسن جس رنگ میں ہوتا ہے، جہاں ہوتا ہے۔ اہلِ ول کے لیے سرمایۂ جاں ہوتا ہے	420
(جُرْمرادآ بادی)	ب نام دو المام	
	جہلِ خرد نے دن پیہ دکھائے گھٹ گئےانسال، بڑھ گئے سائے	YZY
	گھٹ گئے انسال، بڑھ گئے سائے	
(جَكْر مرادآ بادى)	أد المحقق بيا و الما	477
	اُن کا جوفرض ہے وہ اہلِ سیاست جانیں! مربا پیغام محبت ہے، جہاں تک پہنچے	422
(جَكْر مرادآ بادى)		
	کلی کوئی جہاں پر کھل رہی ہے	YZA
· ·	و ہیں اِک پھول بھی مرجھار ہا ہے	
(جَكْر مرادآ بأدى)		429
	آپ کے پاؤں کے یٹچے دل ہے اِک ذرا آپ کو زحمت ہو گی!	(ton 7
(سراج لکھنوی)	.03.00	
•	عاشقی کچھ کھیل بچوں کا نہیں	4A+
	جو سبھی چھؤ آئیں جا کر ڈھائیاں	a a
(سراج لکھنوی)		

	طبیعت اپنی گھبراتی ہے جب سنسان را توں میں	IAF
	ہم ایسے میں تری یادوں کے چا در تان لیتے ہیں	× .
(فراق گور کھ پوری)		
	ایک مدّت سے تری یا دہمی آئی نہ ہمیں اور ہم بھول گئے ہوں تجھے،ایسا بھی نہیں	411
,	اورہم بھول گئے ہوں مجھے،ایبا بھی ہمیں	
(فراق گور کھ پوری)		
- 1	غرض کہ کاٹ دیے زندگی کے دن اے دوست! وہ تیری یاد میں ہوں یا تجھے بھلانے میں	442
	وہ تیری یاد میں ہوں یا تجھے بھلانے میں	
(فراق گور کھ پوری)		
	اب یا دِرفتگال کی بھی ہمّت نہیں رہی	MAF
~	یاروں نے کتنی دؤر بسائی میں بستیاں	
(فراق گور کھ پوری)		+
	ذراوصال کے بعثر آئینے تو دیکھاے دوست!	AVO
·	یرے جمال کی دوشیزگی تکھر آئی	
(فراق گور کھ پوري)		
	اِس وَور میں زندگی بشر کی	YAY
1. 150	بیمار کی رات ہو گئی ہے	
(فراق گور کھ پوری)		W4-W4-116
	کیا ہے رفتار انقلاب فراق! کتا ہے میں کتاب	AVT
11. 15.	کتنی آ ہستہ اور کتنی تیز!	
(فراق گور کھ پوری)		

	کہاں ہرایک سے انسانیت کا بار اُٹھا	AAF
	کہاں ہرایک سے انسانیت کا بار اُٹھا کہ بیہ بلابھی تر سے عاشقوں کے سرآئی	
(فراق گور کھ پوری)		
	بہت جی خوش ہوا، اے ہم نظیں ، کل جوش سے مِل کر ابھی اگلی شرافت کے نمونے پائے جاتے ہیں	719
	ابھی اگلی شرافت کے نمونے بائے جاتے ہیں	
(جوش فيح آبادي)		
	مہترانی ہو کہ رانی، گنگنائے گی ضرور کچھ بھی ہو جائے، جوانی گنگنائے گی ضرور	790
	کچھ بھی ہو جائے ، جوانی گنگنائے گی ضرور	
(جوش في آبادي)		
	نشور آلودؤ عصیاں سہی، برکون باقی ہے؟ یہ باتیں راز کی ہیں، قبلۂ عالم بھی چیتے ہیں!	191
5 K	یہ باتیں راز کی ہیں،قبلۂ عالم بھی چیتے ہیں!	
(نشورواحدی)		
	میہ جمیں ہیں کہ تراور دپھیا کرول میں	795
	كام ونيا كے بدستور كيے جاتے ہيں	
(صباا كبرآ بادي)		
	تندی بادمخالف سے نہ گھبرااے عقاب! پیتو چلتی ہے مجھے او نچا اُڑانے کے لیے	495
	یہ تو چکتی ہے مجھے او نچا اُڑانے کے لیے	
(صادق مسين صادق)	- 6 4	
	تفکیل و تکمیلِ فن میں جو بھی حفیظ کاحتہ ہے نصف صدی کاقصّہ ہے، دو چار برس کی ہات نہیں	491
7.00	نصف صدی کاقصہ ہے، دو چار برس کی بات نہیں	
(حفيظ جالندهري)		

	ہم ہی میں تھی نہ کوئی بات ، یاد نہ تم کو آ سکے	490
	ہم ہی میں تھی نہ کوئی بات، یادنہ تم کو آسکے تم نے ہمیں بھلا دیا، ہم نہ شخصیں بھلا سکے	
(حفيظ جالندهري)		
	ارادے باندھتا ہوں، سوچتا ہوں، توڑ دیتا ہوں	494
	کہیں ایسا نہ ہو جائے ، کہیں ایسا نہ ہو جائے	
(حفيظ جالندهري)		
	ویکھا جو کھا کے تیر کمیں گاہ کی طرف	792
	اینے ہی دوستوں سے ملاقات ہوگئی	
(حفيظ جالندهري)		
	السعال كي خلش! چل يول بي سبى، چلتا تو ہوں اُن كي محفل ميں	791
Taran II	أس وقت مجھے چونكا دينا، جب رنگ پچفل آ جائے	
(بنبراد لکھنوی)		
	داور حشر، مِرا نامهٔ اعمال نه وکیجا	499
	اِس میں کچھ پردہ نشینوں کے بھی نام آتے ہیں	
(محردین تا ثیر)		Ť
	حضور باربھی آنسونکل ہی آتے ہیں پھھاختلاف کے پہلونکل ہی آتے ہیں	600
	کھا ختلاف کے پہلونکل ہی آتے ہیں	
(محددين تاثير)		
	گزاری خصیں خوشی کی چند گھڑیاں	60
	أنھیں کی یاد میری زندگی ہے	
(1114 100)		-

```
غیروں سے کہاتم نے ،غیروں سے سُناتم نے
                  و الم الم الموتاء کھ جم سے سُنا ہوتا
(جراغ حن حرت)
                   ۵۰۳ اُمّيد تو بندھ جاتي، تسكين تو ہو حاتي
                   وعده نه وفا كرتے، وعده تو كيا ہوتا
(جراغ حن حسرت)
                 مع ک اُمید وصل نے دھوکے دیے ہیں اس قدر حرت
                 کہاُ س کا فرکی' ہال' بھی اب'نہیں' معلوم ہوتی ہے
(يراغ حن صرت)

    کا بفتر یا شخیل سرؤر ہر دل میں ہے خودی کا

                  اگر نہ ہو پیفریب چیم تو دم نکل جائے آ دمی کا
   (جميل مظهري)
                        مرنا بھی نہیں ہے اینے بس میں
                                                             604
                        جینا بھی عذاب ہو گیا ہے
  (عبدالعزيز فطرت)
                       یہ انتظار نہ تھہرا، کوئی بلا تھہری
                                                             404
                       سکی کی جان گئی، آپ کی ادائشہری
   (نسيم امروهوي)
                     حیات لے کے چلو، کا نات لے کے چلو
                                                              6.A
                     چلوتو سارے زمانے کوسات لے کے چلو
   (مخدوم محی الدّین)
```

```
وابسة ميري يادے كچھ للخيال بھى تھيں
                                                             4.9
                     اچھا کیا جو مجھ کو فراموش کر وما
  (محس نطفی)
                         ماد ماضی عذاب ہے بارب!
                                                              410
                        چھین لے مجھ سے حافظہ میرا
(اختر انصاری دہلوی)
                   شاید مجھے نکال کے پچھتا رہے ہوں آ پ
                                                              411
                   محفل میں اس خیال ہے پھرآ گیا ہوں میں
 (عبدالحمدعدم)
                   اور بھی دُ کھ ہیں زمانے میں محبت کے ہوا
                                                              411
                   راحتیں اور بھی ہیں وصل کی راحت کے ہوا
 (فيض احرفيض)
                    دونوں جہان تیری محبت میں مار کے
                                                             415
                    وہ جا رہا ہے کوئی شب عم گزار کے
 (فيض احمر فيقل)
                    گلوں میں رنگ بھرے، بادنو بہار چلے
                                                             LIF
                    طے بھی آؤ کہ کلشن کا کاروبار چلے
 (فيض احرفيض)
                  وہ بات سارے فسانے میں جس کا ذکر نہ تھا
                                                             410
                  وہ بات اُن کو بہت نا گوار گزری ہے
 (فيض احرفيض)
```

(حفيظ ہوشيار يوري)

(حفيظ ہوشيار يوري)

(فيضاحرفيقَ)

(فيض احد فيقل)

(اسرارالحق مجاز)

محت کرنے والے کم نہ ہوں گے بری محفل میں لیکن ہم نہ ہوں گے

(حفيظ ہوشيار پوري)

اب ایسی شکته کشتی پر ساحل کی حمنا کون کرے

(معين احسن جذتي)

۲۲۳ جو آگ لگائی تھی تم نے ، اُس کو تو بچھا یا اشکوں نے جواشکوں نے جواشکوں نے بھڑ کائی ہے، اُس آگ کو تھنڈا کو ن کرے

(معین احسن جذتی)

۲۲۷ اے موتی بلا، اِن کوبھی ذرا دو جارتھیٹرے ملکے سے کھولوگ ابھی تک ساحل سے طوفال کا نظارہ کرتے ہیں

(معین احسن جذتی)

عانے والے بھی نہیں آتے جانے والوں کی یاد آتی ہے

(سكندرعلي وجد)

منزل تو خوش نصیبوں میں تقسیم ہو چکی کے خوش خیال لوگ ابھی تک سفر میں ہیں ہیں ج

(اقبال عظیم)

۲۷۷ جس انجمن میں دیکھو، بیگانے رہ گئے ہیں گنتی کے لوگ جانے پیچانے رہ گئے ہیں

(اقبال عظیم)

۲۸ اپنی متی ہی پہ چلنے کا سلیقہ سیکھو سنگ مرمریہ چلو گے تو پیسل جاؤ گے!

(اقبال عظیم)

2۲۹ یا اُڑی اُڑی کی رنگت، یکھلے کھلے سے گیسو جری صبح کہدرہی ہے بڑی رات کا فساند!

(احسان دانش)

۲۳۰ زندگی کا ساز بھی کیا ساز ہے نج رہا ہے اور بے آ واز ہے

(حیات امروہوی)

ا۳۷ مئیں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

(مجروح شلطان پوری)

۲۳۷ مجھے ہل ہو گئیں منزلیں، وہ ہوا کے رُخ بھی بدل گئے ترا ہاتھ ہاتھ میں آ گیا کہ چراغ راہ میں جل گئے

(مجروح شلطان بوری)

۳۳۷ عمر بھر سنگ زنی کرتے رہے اہلِ وطن بیالگ بات کہ دفنا کیں گے اعزاز کے ساتھ

(احدندتم قاتي)

۲۳۷ کون کہتا ہے کہ موت آئی تو مرجاؤں گا میں تو دریا ہوں، سمندر میں اُتر حاؤں گا

(احدندتم قامی)

200 أنها جو بينا بدست ساقى، ربى نه پھر تاب ضبط باقى تمام ئے کش پکارائٹھے، يبال سے پہلے، يبال سے پہلے!

(قليل بدايوني)

۲۳۶ ہے۔ ہے۔ ابیال سمیٹ کے سارے جہان کی جہان کی جب پھھ نہ بن سکا تو مرا دل بنا دیا

(نجمی تگینوی)

202 - اعتراف بي خطاؤل كاميل كرتا بي چلول جانے کس کس کو ملے میری سزامیرے بعد (كرارتؤرى) یوں ہی آئکھوں میں آ گئے آنسو LMA جائے آپ، کوئی بات نہیں! (سلام مجعلی شبری) ابھی نہ چھیڑمحبت کے گیت،اےمطرب! ابھی حیات کا ماحول خوش گوار نہیں (ساخرلدهبانوی) اکشہنشاہ نے دولت کا سہارا لے کر 6 Ma ہم غریوں کی محبت کا اُڑایا ہے مذاق! (ساحرلدهبانوی) باز آ تغافل ہے، ورنہ اہلِ ول اکثر جس کو بھول جاتے ہیں ، اُس کو بھول جاتے ہیں (فكيل احدضا) ۲۳۲ پڑمردگی گُل یہ بنی جب کوئی کلی آ واز دی خزال نے کہ تؤ بھی نظر میں ہے (مخشر مدابونی) ۷۳۳ اب ہوائیں ہی کریں گی روشنی کا فیصلہ جس دیے میں جان ہوگی وہ دیارہ جائے گا (مخشر بدایونی)

172		
	سیف انداز بیاں رنگ بدل دیتا ہے ورنہ دُنیا میں کوئی بات نئی بات نہیں	200
(سيف الدّين سيف)	طلسم خوابِ زلیخا و دامِ برده فروش ہزارطرح کے قصے سفر میں ہوتے ہیں	200
(عزيز حامد مني)	وہ لوگ،جن سے بڑی برم میں تھے ہنگاہے	ZM4
(عزيز عامدمدنی)	گئے تو کیا تری برم خیال سے بھی گئے آواز دے کے دیکھ لو، شایدوہ مل ہی جائے	252
(منیرنیازی)	ورنہ سے عمر مجر کا سفر رائیگاں تو ہے	
	منیرال مُلک پرآسیب کاسایہ ہے، یا کیا ہے؟ کہ حرکت تیزتر ہے اور سفر آہتہ آہتد!	LMA
(منیرنیازی)	دائم آباد رہے گی دُنیا ہم نہ ہول گے،کوئی ہم ساہوگا	2 mg
(ناصر کاظمی)	کہتے ہیں، غزل قافیہ پیائی ہے ناصر بیہ قافیہ بیائی ذرا کر کے تو دیکھو	۷۵۰
(ناصر کاظمی)	y , 2	

```
کچھ یادگار شہر ستم گر ہی لے چلیں
                                                             401
                   آئے ہیں اِس کی میں تو پتھر ہی لے چلیں
 (ناصركاظمي)
                  اے دوست، ہم نے ترک محبت کے باوجود
                                                            401
                  محسوس کی ہے تنیری ضرورت مجھی مجھی
 (ناصركاظمي)
                  گوذرای بات پر برسوں کے بارانے گئے
                                                            LOF
                  کیکن اتنا تو ہوا کچھ لوگ پیجانے گئے
(خاطرغزنوی)
                    مُسن کوئسن بنانے میں مراہاتھ بھی ہے
                                                            400
                     آپ مجھ کو نظرانداز نہیں کر سکتے
 (رئيس فروغ)
                     دامن بيركوني چھينث، نختجريدكوئي داغ
                                                             400
                     تم قتل کرو ہو کہ کرامات کرو ہو
  (كليم عاجز)
                      گفتگونسی ہے ہو، تیرادھیان رہتا ہے
                                                             LOY
                      ٹوٹ ٹوٹ جاتا ہے سلسلہ تکلم کا
 (فريدجاويد)
                 ۷۵۷ جن ہے مل کرزندگی سے عشق ہوجائے ، وہ لوگ
                  آ پ نے شاید نہ دیکھے ہوں مگر ایسے بھی ہیں
(سرور باره بنکوی)
```

1179	عقیق کی روشنی میں	-3
	" شاید کوئی بندهٔ خدا آئے	40A
	صحرامين اذان د يربابون	4
(ميم اچر)		19-
	جوفصل ابھی کی نہیں ہے	209
	منیں اُس کالگان دے رہا ہوں	
(ميماهر)	ایک ہمیں آوارہ کہنا کوئی بردا الزام تہیں	۷۲۰
	دُنیا والے ول والوں کواور بہت کھے کہتے ہیں	
(حبيب جالب)		
	ایک محبت کافی ہے	741
_	باقی عمر اضافی ہے	
(محبوب شرال)	م قدم برنت نفرا نح مل باهل آید اگ	245
	ہر قدم پرنت نے سانچ میں ڈھل جاتے ہیں لوگ و یکھتے ہی و یکھتے کتنے بدل جاتے ہیں لوگ	
(حمايت على شاعر)		
	اِٹھی چتھروں پہ چل کر اگر آ سکو تو آؤ بمرے گھر کے داہتے میں کہیں کہکشاں نہیں ہے	245
	مرے کھر کے دائے میں ہمیں کہکشاں ہمیں ہے	
(مصطفے زیدی)	مُعن كس كسالت المالية المالية	245
	میں کس کے ہاتھ پہاپنالہوتلاش کروں تمام شہرنے پہنے ہوئے ہیں دستانے	
	2000: 25. 7. 7.	

چلو، اچھا ہوا، کام آ گئی دیوانگی اینی وگرنہ ہم زمانے بھر کوسمجھانے کہاں جاتے (قنيلشفاكي) گھر تواپیا کہاں کا تھا،کین LYY وربدر میں تو باد آتا ہے (أُمّيد فاضلي) تم تكلف كوبهي اخلاص تبجهة موفراز دوست ہوتانہیں ہر ہاتھ ملانے والا (الحفراز) ۲۱۸ اب کے ہم مجھڑ بے تو شاید بھی خوابوں میں ملیں جس طرح سو تھے ہوئے بھول کتابوں میں ملیس (احفراز) وفت كرتا ہے يرورش برسول 499 حا د شدا يك دم تهيس موتا (قابل اجميري) ۵۷۷ کوئی سلیقہ ہے آرزو کا، نہ بندگی میری بندگی ہے بیستمهارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بن ہوئی ہے (خالد محمود خالد) یباں کسی کو بھی کچھ حسب آرزو نہ ملا کسی کو ہم نہ ملے اور ہم کو تؤ نہ ملا (ظفرا قبال)

	نیرنگی سیاست دوران تو دیکھیے منزل انھیں ملی جوشریک سفر نہ تھے	ZZT
	منزل أتھیں ملی جوشریکِ سفر نہ تھے	
(محسن بھوپالی)		
,	الميرشيرن كاغتركى كشتيال و مےكر	LLT
	سمندرول کے سفر پر کیا روا نہ جمیں	
(محن احبان)		
	سددهوب تو ہرأن سے پریشان کرے گ	441
	سیدهوپ تو بررُخ سے پریشا ن کرے گ کیول ڈھونڈ رہے ہو کی دیوار کا سامیہ	
(الحبرتيس)		
	سیالیک ایر کا فکڑا کہال) کیاں برے۔ تمام وشت ہی پیاسا وکھائی ویتا ہے	440
	تمام وشت ہی پیاسا وکھائی ویتا ہے	
(فكيب جلالي)		
	نداتی تیز چلے، سرچیری مواسے کہو	4
10.00	شجر پہ ایک ہی پتا دکھائی ویتا ہے	
(شکیب جلالی)		
	اُجالے اپنی یا دوں کے ہمارے ساتھ رہنے دو نہ جانے کس گلی میں زندگی کی شام ہو جائے	444
	نہ جانے کس تھی میں زندگی کی شام ہوجائے	
(بيربدر)		
	ایک پتھر إدهرآ یا ہے تواس سوچ میں ہوں میری اِس شہر میں کس کس سے شناسائی ہے	221
_	میری اس شہر میں س سے شناسانی ہے	
(رصی اختر شوق)	¥F	

	ہم روحِ سفر ہیں ،ہمیں ناموں سے نہ پیچان! کل اور کسی نام ہے آجا کیں گے ہم لوگ	449
(رضی اخر شوق)		
	یہ اِک اشارہ ہے آ فاتِ نا گھانی کا سمسی جگہ سے برندواں کا کؤ چے کرجانا	۷۸۰
(عالمحاب تشنه)	ن جدر کردری دوی دوی	
	و بوار کیا گری مرے خت مکان کی	4 A1
(سيطعلى صيا)	لوگوں نے میرے صحن میں رہتے بنالیے	
	میں کی محبت میں ہم آشفتہ سروں نے وہ قرض اُتارے ہیں جو داجب بھی نہیں تھے	LAP
(انتخارعارف	وہ قرض اُ تارے ہیں جو واجب بھی تہیں تھے	
	مرے خدا، مجھے اتا تو معتر کر دے	4AP
(انتخارعارن پ)	منیں جس مکان میں رہتا ہوں آس کو گھر کردے	
,,	بجرا کھ اس ادا ہے کہ زت بی بدل گئ	4A5
	إك مخص سارے شہركو وريان كر كيا	
(خالدشريف)		1124 B
	آک تھجر ایبا محبت کا لگایا جائے جس کامہائے کے آگن میں بھی سایاجائے	40
(ظفرزیدی)	-11-00-0	

تحقیق کی روشنی میں

۲۸۷ اب أداس پھرتے ہوسردیوں کی شاموں میں اس طرح تو ہوتا ہے اِس طرح کے کاموں میں

(شعیب بن عزیز)

ک۸۷ جگنوکودن کے وقت پر کھنے کی ضد کریں بچے ہمارے عہد کے جالاک ہو گئے

(يروين څاكر)



ذیل میں ایسے ضرب المثل اشعار درج کیے جارہے ہیں جو کسی آیک ایک یا ایک سے زیادہ شعرا کے نام منسوب ہیں لیکن معتقد شعرا کے شعری مجموعوں میں درج نہیں۔



۸۸ جذب دل اپنا سلامت ہے تو إن شاء الله کچ دھاگے سے چلے آئیں گے سرکار بندھے

([三)?

۵۸۹ کوئی کیول کسی کالبھائے دل،کوئی کیاکسی سے لگائے دل دم و کہ کان اپنی بڑھا گئے والے دل، وہ دُکان اپنی بڑھا گئے

(بهادرشاه ظفر)؟

وہ پھول سر پڑھا جو چمن نے نکل گیا عزّت أے ملی جو وطن سے نکل گیا

(كرامت على شهيدى)؟

491 مری نماز جنازہ پڑھی ہے غیروں نے مُرے تھے جن کے لیے، وہ رہے وضو کرتے

(آتش)؟

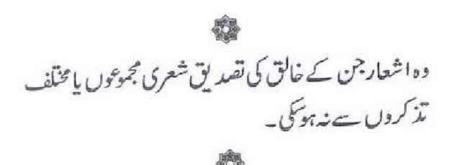
(((5))?

وحا	تحقیق کی روشنی میں	
	خدا کے فضل سے یوسف جمال کہلائے	495
	اب اور چاہتے کیا ہو، پیمبری مِل جائے	
(خواجدوزیر)؟		
	قسمت رئيا ہرايك كوقستام ازل نے	491
	جو شخص کہ جس چیز کے قابل نظر آیا	
	بكبُل كو ديا رونا، تو بروانے كو جلنا	
	غم ہم کو دیا ، سب سے جومشکل نظر آیا	
(ميرانيش)؟		
	کسی رئیس کی محفل کا ذکر کیا ہے امیر	498
	خداکے گھر بھی نہ جا کیں گے بن بُلائے ہوئے	
(اميريينائي)؟		
	کشتیاں سب کی کنارے پپہنچتی ہیں امیر	490
	نا خدا جن كا شهو، أن كا خدا موتا ب	
(امير مينائي)؟		
	گاہے گاہے کی ملاقات ہی اچھی ہے امیر	494
	فدر کھو دیتا ہے ہر روز کا آنا جانا	
(اميرينائي)؟		
	زاہرشراب پینے دے مجد میں بیٹھ کر	494

یا وہ جگہ بتا کہ جہاں پر خدا نہ ہو

Scanned by CamScanner

أرمو كيع ضرب المثل اشعار ھپ وصال ہے گُل کر دو اِن چراغوں کو خوشی کی برم میں کیا کام جلنے والوں کا (وآغ)؟ لا وَ تُو قُلِّلْ نامه، ذرا مَين بھی د مکھ لوں 499 کس کس کی مُبر ہے سر محضر لگی ہوئی (محبوب على خال آصف)؟ آپ مشہور ہیں ہزاروں میں ہم بھی ہیں یا نچویں سواروں میں (ظریف کھنوی)؟ چند تصویر بتال، چندحسینول کے خطوط AOI بعدمرنے کے برے گرسے برساماں 断 (يرم اكبرة بادى)؟



۱۰۲ کام اِمروز کا فردا پید نه رگھو ہمت کل جوکرناشمصیں منظور ہے، سوآج کرو

(ہمت حال ہمت) ۸۰۳ رنگ لاتی ہے جنا پتھر پہلس جانے کے بعد سُر خ رُوہوتا ہے انسال گھوکریں کھانے کے بعد

(مت کلکوی)

مندرجہ ُ ذیل وہ ضرب المثل اشعار ہیں جن کے اصل مصنفوں کے نام باوجود کافی کوشش اور چھان بین کے معلوم بنہ ہو سکے۔

۸۰۴ کیالوگ خوشی کرتے ہیں اِس سال گرہ کی یاں اور گرہ کٹ گئی اِک اپنی گرہ کی

į,

۸۰۵ نالهٔ بکئلِ شیدا تو سُنا ہنس ہنس کر اب جگرتھام کے بیٹھو، مری باری آئی

3

۸۰۲ الیی ضد کا کیا شھکانا، اپناند ہب چھوڑ کر میں ہوا کا فرتو وہ کا فرمسلماں ہو گیا

i

۸۰۷ بے کارمباش، کچھ کیا کر بخیہ ہی اُدھیٹر کر سِیا کر

?

۸۰۸ رفیقوں سے رقیب اچھے ، جوجل کرنام لیتے ہیں گلوں سے خاربہتر ہیں جودامن تھام لیتے ہیں

?

۸۰۹ رائی سیدهی سڑک ہے، اِس میں کھھ کھٹکا نہیں کوئی رہ رَو آج تک اِس راہ میں بھٹکا نہیں

6

۸۱۰ مانیں نہ مانیں آپ کو بیراختیار ہے ہم نیک وہدحضور کوسمجھائے دیتے ہیں

9

۸۱۱ عید کا دن ہے، گلے آج نو مل لے ظالم! رسم وُنیا بھی ہے، موقع بھی ہے، دستور بھی ہے

9

ال نظائوجاك يجيے گاد مکھ بھال كے كاخ يہ بھال كے كاغ يہ ركھ ديا ہے كليجا نكال كے

ç

۸۱۳ میں ناز ہے بس اداؤں پر اُن کی پند اپنی اپنی، خیال اپنا اپنا

3

۸۱۳ آدمی پہچانا جاتا ہے قیافہ دیکھ کر خط کامضمون بھانپ لیتے ہیں لفافہ دیکھ کر

6

۸۱۵ تو ہے ہر جائی تو اپنا بھی یہی طور سہی تو نہیں اور سہی ، اور نہیں اور سہی

?

۸۱۷ کش مکش میں برے بیار کی جان آئی ہے دیکھیے معرکہ اب کس کے یہاں ہات رہے

ملک الموت کوضد ہے کہ میں جال لے کے تلوں سر بہ سجدہ ہے مسیحا کہ مری بات رہے

0

۸۱۷ حقیقت حیب نہیں سکتی بناوٹ کے اصولوں سے کہ خوش ہؤ آنہیں سکتی بھی کاغذ کے پھولوں سے

ç

۸۱۸ اچھی صورت بھی کیابری شے ہے جس نے ڈالی، بُری نظر ڈالی

?

۸۱۹ قسمت کی بذھیبی کاصیّا دکیا کرے سریرگرے پہاڑتو فرہادکیا کرے

Ċ

۸۲۰ محبت میں کٹتے ہیں دین اور ایماں بڑا تیر مارا، جوانی کٹا دی!

5 .

۸۲ خود راز حقیقت کے وہی کھول رہا ہے منصور کے پردے میں خدا بول رہا ہے

ç

مان پکی سولاکھوں پائے خیر سے بُدھو گھر کو آئے

6

۸۲۳ کس طرف کی ہے ہوا، کہیے، کدھر بھول پڑے؟ آج کیا تھا، جو شمصیں یاد ہماری آئی!

?

۸۲۴ نزاکت نازنینوں کے بنائے سے نہیں بنتی خداجب مُسن دیتا ہے، نزاکت آبی جاتی ہے

Ċ

۸۲۵ میری قسمت سے الہی پائیں بید مسن قبول پھول میں نے کھے چنے ہیں اُن کے دامن کے لیے

Ġ

۸۲۷ ابھی تم طفلِ مکتب ہو، مِر ادل لے کے کھودو گے تمھارے ہی لیے رکھا ہے، لے لینا جواں ہو کر

6

۸۲۷ ازل ہے کسن پرستی لکھی ہے قسمت میں مرا مزاج لڑکین سے عاشقانہ ہے

6

۸۲۸ نؤر حق شمع البی کو بجھا سکتا ہے کون جس کا حامی ہوخداء اُس کومٹا سکتا ہے کون

?

۸۲۹ بشر راز ولی کہہ کر ذلیل و خوار ہوتا ہے نکل جاتی ہے جب خوش یو ،تو گل بے کارہوتا ہے

?

۸۳۰ مٹا دے اپنی ہستی کو، اگر پکھ مرتبہ جاہے کہ داندخاک میں مل کرگل وگل زار ہوتا ہے

0

۸۳۱ نجسن والے نحسن کا انجام دیکیر دُو ہے سورج کو وقت شام دیکیر

3

۱۳۲ پاپوش میں لگائی کرن آ فتاب کی جو بات کی، خدا کی تشم، لا جواب کی

?

۸۳۳ کیے کیے ایے ویے ہو گئے ایے ویے کیے ہو گئے

ç



وہ ضرب المثل مصرِع جن ہے متعلق مکمل اشعار معلوم نہ ہو سکے۔



۸۳۲ جن کے رہے ہیں ہوا، اُن کو ہوامشکل ہے

۸۳۵ آ تار کہدر ہے ہیں، عمارت عظیم تھی

۸۳۶ میرا وقت آیا تو چلمن ڈال دی

۸۳۷ وی رفتار بے ڈھنگی ، جو پہلے تھی سوأب بھی ہے

۸۳۸ ہم تو ڈوبے ہیں صنم ،تم کوبھی لے ڈو بیں گے

۸۳۹ باغ بال بھی خوش رہے، راضی رہے صیا دبھی

۸۴۰ وه شاخ بی ندر بی جس پیرآ شیانه تھا

۸۳۱ ایک ڈھونڈو، ہزار ملتے ہیں

۸۴۲ اگراب بھی نہیں سمجھے تو پھرتم سے خدا سمجھے

۸۴۳ کیرنه کہنا، ہمیں خبر نه ہوئی

۸۴۴ مم كو دُعا كيس دو، شهيس قاتل بنا ديا

۸۳۵ آبرو چا ہے تو دریا ہے گنوال دؤرر ہے

اسنادوحواشي

'' گلیات ولی''، مرتبهٔ سیّد نورالحن باشی، انجمنِ ترقی اُردو، پاکستان، کراچی، ۱۹۵۴ء، ص ۲۲۵

تمھارے، لوگ کہتے ہیں، کمر ہے

کہاں ہے، کس طرح کی ہے، کدھر ہے

(شاہ مبارک آبرو)

(الف) "مجموعہ نغز" (تذکر و شعراے أردو)، جليد اوّل، قدرت اللّٰہ قاسم،

مرتبه محمود شیرانی، پنجاب یو نیورشی، لا بور،۱۹۲۳ء، ص۲۳

(ب) ''تمھارے'' کے بجائے''تمھاری'':''طبقات الشعرا''، قدرت اللّه شوق،مرتبهٔ نثاراحمد فاروقی مجلسِ ترقی ادب، لا ہور،جنوری ۱۹۲۸ء،

ص ۱۳۰

(ج) ''گلشنِ ہند''، میرزاعلی لطف، تصبیح وتخشیہ مولانا شبلی نعمانی، رفاوِ عام المنیم پرلیس، لا ہور، ۱۹۰۲ء، ص ۲۵ پر بیہ شعر، بدادتی فرق، (''تمهارے''کی جگہ''میاں کے'') درج ہے۔

ا (الف) "نتذكرة الشعرا"، حسرت مومانی، مرتب شفقت رضوی، ادارهٔ یا دگارِ عالب، كراچی، ۱۹۹۹ء ص ۵۴۷

(ب) "دهکشن هند"، میرزاعلی لطف تصیح و تخشیه مولا ناخیلی نعمانی ، رفاهِ عام اسلیم پریس ، لا بهور، ۲ ۱۹۰ ء، ص ۲۷

Ashman Tarangi Urdu (Hice)

عبث دل بے کسی یہ اپنی توں ہر وفت روتا ہے نه كرغم ، اے دوانے ،عشق ميں ايها بى جوتا ہے (سرائ لذين على خال آردو) یہ شعرد بوان در دمیں بھی ، بدا دنی فرق '' توں'' کے بجائے'' تو'' ہے ملتا ہے۔ بیشعرصب ذیل شکل میں مصطفے خال مکرنگ ہے بھی منسوب ہے۔ عبث تو بے کی یر اپنی کیوں ہر وقت روتا ہے ند كرغم، اے دوانے ،عشق ميں ايبا بھى ہوتا ہے بحواله: '' تاريخ ادبِ أردو''، جليه دوم (حقيهُ اوّل)، ڈاکٹر جميل جالبي مجلس ترقي ادب، لا بور، ۱۹۸۲ء، ص۲۳ "غزل نُما"، مؤلفهُ اداجعفري، الجمنِ ترقي أردو (پاكستان)، كراچي،

1AM P. + 19AL

میری این یهاں سنجال چلو اور بہتی نہیں، یہ دتی ہے (تاهظاتم) (الف) "غزل نما"، مؤلفهُ اداجعفري، الجمن ترقي أردو ياكتان، كراجي، 141 Pes 1914

(ب) "جموع أنغز"، (ازقدرت الله قاسم) من يبلامصرع يول درج ب: پکڑی اپنی سنھالے چلنا شخ!

بحواله: "شاه حاتم (حالات وكلام)"، مرتبهُ وْاكْتْرْ غلام حسين وْوالفقار، مكتههُ خيايان اوب، لا مور، ص٢٢٣

بقاءالله بقانے بھی، جوشاہ ماتم کے شاگرد تھے، ای مضمون کاشعرکہا ہے:

پکڑی انی سنھالے گا میر اور بہتی نہیں، یہ دتی ہے

Part of V

بحواله: "مرأة الشعرا" (جلد اوّل) ، محريحي تنها ، مطبوعة عالم كيراليكثرك يريس،

لاجوري ٢٣٩

مصرع اولیٰ میں لفظ''میر'' سے عوام الناس مجھتے ہیں کہ بیشعر میر کاہے۔ دراصل بقانے میر پر چوٹ کی ہے۔

ک ''مرزامظہر جانِ جاں (اُن کا عبداور شاعری)''، ڈاکٹر سیّد تبارک علی نقش بندی (مقاله براے پی ایج ڈی، آگرہ یو نیورٹی)، اُردواکادی، د تی، ۱۹۸۸ء، ص ۱۹۷

۸ " فتم خانهٔ جاوید' (جلدِ اوّل)، لاله سری رام، د بلی ، ۱۹۰۸ء، ص ۳۵۵

9 غزالاں،تم تو واقف ہو، کہو مجنوں کے مرنے کی

دوانہ مرگیا، آخر کو ویرانے پہ کیا گزرا (رام نرائن موزوں)
پیشعرراجا رام نرائن موزوں نے اس وقت فی البدیہ کہا تھا جب انھیں سراج
اللہ ولد کے قبل کی خبر ملی تھی۔ شاعر نے دوسرے مصرِع میں''گزرا''استعمال کیا
ہے،لوگ''گزری'' کے ساتھ پڑھنے ہیں۔

بحواله:

(الف) '' تذکرۂ شعراے اُردو''، مؤلّفہ میرحسٰ، بدنتیج و تنقیدِ مولانا حبیب الرحمٰن خال شیروانی،انجمنِ ترقیِ اُردو(ہند)،دہلی،۱۹۴۴ء،ص ۱۵۰

(ب) "آ واره گرداشعار''، قاضی عبدالودود، مشموله'''نقوش''، لا مور، ادب عالیه نمبر، ایریل ۱۹۸۰، ص ۱۳۷

جاک کو تقدیر کے ممکن نہیں ہونا رفو

تا قیامت سوزنِ تدبیر اگر سیتی رہے (جعفرعلی خال ذکی) (الف) '' تذکر وَ شعراے اُردو''، میرحسن، انجمنِ ترقیِ اُردو (ہند)، دہلی، ۱۵۰۰ء،ص۰۱۹

(ب) ''آ واره گرداشعار''، قاضی عبدالودود، مشمولهٔ''نقوش''، لا بهور، ادب عالیه نمبر، اپریل ۱۳۵۰، ص۱۳۷ عالیه نمبر، اپریل ۱۹۸۰، ص۱۳۷ میشعرامیر خال انجام سے بھی حسب ذیل صورت میں منسوب ہے:

حاک کو تقدر کے ممکن نہیں برگز رفو سوزن تدبیر بھی گو سو برس سی رہے بحواله: ''خُم خانة جاويد'' (جلد اوّل) ، لا له سرى رام ، د بلي ، ١٩٠٨ ء ،ص ٥٥ ٣ · ، گلشن ہند (تذکر وُ شعراے اُردو) ، حید ربخش حیدری ، مرتبهٔ مختارالذین احمد ، على مجلس، وتي، فروري ١٩٢٤ء، ص١٣ '' كُلِّياتِ سودا'' (جلد اوّل)، مرتبهُ وْاكْبُر مُحَدِّسُ الدّين صديقي مُجلس ترقي ادب، لا بور، ٣٤ ١٩٤ ء، ص ١٠١ ايضا ، ص١٣

ايضا بص ١١٣

کیفیت چھم اُس کی تھے یاد ہے سودا؟ 10 ساغر کو ہر ہے ہاتھ ہے کیجو کہ جلا [نمجة حانسن ، برنش ميوزيم]

> بحواله: "كُلِّيات سودا" (جلداوّل) بخوّلهُ بالا بص ٢٠٠ (الف) " مجھے یا د ہے سودا" نسخ تمبر ۵۹، براش میوزیم نيزعبدالباري آسي كامرتبه گليات سودا بمطبوعة نول بمثور لكھيؤ ، ١٩٣٠ء (ب) "ساغرتوم عاته عليو" نخدا شفته، برش ميوزيم (ج) ''ہاتھے کیجے کہ چلامیں'' نسخہ ایج ٹن، برٹش میوزیم اب کے بھی دن بہار کے یوں ہی چلے گئے وبحر وبحر كل آيكي، يه بجن تم بھلے كئے گلّیات سودا نسخهٔ حانسن (الف) "جنَّن نسخة بمادرستكير (پ) "صنم"

> > بحواله: " كُلِّيات سودا" (جلداوّل) ، مُؤلَّهُ بالا بص١٩٥

Scanned by CamScanner

```
سودا کے جو بالیں یہ گیا شورِ قیامت
                                                                           14
                           خدّام ادب بولے، ابھی آئکھ لگی ہے
     (1991)
انبور جانس
                      بحواله: " كُلِّيات سودا" (جلداوّل) بحوّلهُ بالا بص ٢ ٨٨
" گُلّيا ت سودا"، مرتبه عبدالباري آئي ،مطبوعهُ نول کشور لکھنؤ ، ۱۹۳۰ء ، بيس لفظ
                                     "كيا"كے بجائے"كيا" درج ہے۔
                              لوگ عمومًا'' کی جگه ''مُوا'' پڑھتے ہیں۔
                           گل چھنکے ہے عالم کی طرف، بلکہ تمریھی
                                                                           IA
                           اے خانہ برانداز چمن، کچھتو ادھ بھی
« گلیات سودا"، مرقبه عبدالباری آی ،مطبوعهٔ نول کشور لکھنؤ ،۱۹۳۲ء،اورنسخ
                          تمبره ۵، برنش میوزیم میں بالتر تیب یوں درج ہے:
               گل سینکے ہیں اوروں کی طرف...
               گل سینکے ہے اوروں کی طرف...
                      بحواله: "كُلِّيات سودا" (جلداوٌل) ، كوّلهُ بالا ، ص ٣٩٣
                            ° كُلّيات سودا" (جلداة ل) ، محوّلة بالا بص ٥٠٣
                                                                           19
                           "كُلِّيات سودا" (جلد اوّل) محوّلهُ بالا بس ٥٤٩
                                    تخمس درججو ضاحك
                                                                           11
                           یارب، أو مرى سن لے، يه كہنا ہے سكندر
                           ضاحک کے اُڑا ویوے کسی بن میں قلندر
                           گھر اس کے تولد ہو اگر بچئ بندر
                           گلیوں میں نجاتا پھرے وہ شہر کے اندر
                           روثی تو کما کھاوے سی طرح مجھندر
      (199-)
```

```
بحواله: ' مُحلِّياتِ سودا'' ( جلد چهارم ) ، مرتبهُ دُا كثرٌ محدثثمن الدِّين صديقي مجلسِ
                             ترقى اوب، لاجور، مارى ١٩٨٤ء، ص ٥١-١٥٠
                          جو کہ ظالم ہو وہ ہر گز پھولنا پھلنا نہیں
                          بز ہوتے کھیت ویکھا ہے کھوشمشیر کا؟
      ( اسودا)
[نسخهٔ حانس ، برکش میوزیم]
                                                                "جوكه بوظالم وه"
               (نسخهُ آشفته، پرڻش ميوزيم)
                                                          "جوكوئى ظالم بي بركز"
                          (نعيرُا يَرِينَ)
                                                              "ظالم بوه بركز"
                          (نىخ ارسكن)
                                                          "د یکھاہے کہیں شمشیرکا"
    ( نسخهٔ آشفته الجرش البذن اورارسكن )
  بحواله:''گُلّیات سودا'' (جلدِ اوّل)، مرتبهٔ ڈاکٹر محد مشں الدّین صدیقی مجلس
                                   ترقى ادب، لا بور، جنورى ١٩٤٣ء، ٩٠٢ ٣
                           مجھ میں اور اُن میں سب کیا جولڑ ائی ہو گ
                              میہ ہوائی کی وشمن نے اُڑائی ہو گی
     (محرامان شار)
  «. گلشن بے خار''، نو اب مصطفے خال شیفتہ ، مجلسِ ترقی ادب، لا ہور، ۱۹۷۳ء،
                                      میں ص ۱۱۵ پر پیشعر اس طرح چھیا ہے:
                    مجھ میں اور اُن میں سبب کیا جولزائی ہوگی -
                       یہ اوائی کسی وشن نے اُڑائی ہو گی
   " مجموعة نغز"، جلدِ دوم، مير قدرت اللُّه قاسم، مرسَّبة محمود شيراني، پنجاب
     يونيوري ، لا بهور،١٩٢٣ء، ميس ٢٣٠ يربيشعرهب ذيل صورت مين درج ب:
                       مجھ بیں اور اُس میں غرض کیا کہ لڑائی ہوگی
                        میہ اُوائی کسو دشمن کی آزاؤ باگ
    " و يوان درد" ، خواجه مير درد ، مرتبه خليل الزحمان دا دُدي تبلس ترقي ادب ، لا بور ، ص؟
```

```
۲۵ ایطایس ۲
```

[میر گلیات، فورٹ ولیم کالج ، کلکتے کے مطبوعہ گلیاتِ میر

(١١٨١ء) كوسامنے ركه كريتاركي كئى ہے]۔

١٠٤ ايضاء ٢٧

۲۷ ایشا، س

۳۸ راہ دُورِ عشق میں روتا ہے کیا آگے آگے دیکھیے ہوتا ہے کیا (میر تقی میر)

گلیات میر،مرقبه ظلنِ عبّاس عبّای محوّلهٔ بالا به ۱۳۳۳

مصرع اولی اس طرح مشہورے:

ابتدائے عشق بروتا ہے کیا

٣٩ كُلِيات مِير، مرة بي ظلِّ عبّاس عبّاس بحوّله بالا بص ١٣٦١

١٣٨ ايطاء ١٣٨

(2)

اس ايضاء ١١١

۲۲ ایضا، ص ۱۷۷

۲۸ ایضای ۱۸۰

٣٨ " كُلِّيات مير"، مطبوعه مندوستاني يريس، كلكته ،١٨١١ء ص٢١٣

۳۵ گلیات میر،مرتبه ظلی عباس عبای محوّلهٔ بالا ،ص ۲۷۷

۲۹ ایشا، ۳۷

٢٠ ايضا، ١٠٠

۲۸ ایشا، س۳۸

وم ايضا ، ١٠٠٠

۵۰ ایضای ۵۰

۵۱ سرهانے میر کے کوئی نه بولو ابھی تک روتے روتے سوگیا ہے

كُلِّيات مير،مرة به ظلِّ عبّاس عبّاس بموّله بالا بص ١٣٣٠

"نقوش" (میرتقی میرنمبر)، شاره ۱۲۵، ادارهٔ فروغ أردو، لا هور، مین صفحها مهم پر بهلامصرع اِی طرح ہے۔" طبقات الشعرا" اور" مگلشن بے خار" میں بھی مصرع

اولیٰ ای طرح درج ہے۔ "مخن شعرا" میں مصرع اولیٰ اس طرح ہے:

سرهانے میر کے آہتہ بولو

۵۲ " كُلّيات مير"، مرتبه ظل عباس عباس ، موله بالا بس ١١٥

۵۳ ایشان ۲۲۳

۵۰ ایشا ، ۵۳

۵۵ ایشا، ص۱۹۰

۲۵ ایشا، س ۱۲۵

۵۵ " "کُلیاتِ میر" (جلدِ سوم)،میرتقی میر، مرتبهٔ کلبِ علی خال فائق مجلسِ ترقی ادب،لا ہور،طبعِ اوّل،جون ۱۹۷۷ء،ص۱۹۲

۵۸ " "كُلّيات مير"، مرتبه ظلب عبّاس عبّاس ، محوّلهُ بالا جس ۲۵۹

۵۹ ایشا، ص ۲۰

۲۰ ایشا، س۸۲۸

الا منتنويات مير"، مرتبهُ سيدمحد، أردوكتاب كر، حيدرآ باد (دكن)، ١٩٥٥ء من ١٣٥٠

۱۲ " تُكليات مير"، مطبوعهُ مندوستاني پريس، كلكته ،١١٨١ء م ١١١١

١٣ " " كُلِّيات مير" بمطبوعهُ مندوستاني يريس بحوّلهُ بالا بص٥٠٥

۱۳ ایشا، س

YO

مولا نامحر حمین آزاد 'آب حیات' بین میرتی میر کے متعلق لکھتے ہیں:

گلصو بیں گئی کر، جیسا مسافروں کا دستور ہے، ایک سرا ہے

بیں اُبڑے ۔ معلوم ہوا کہ آئی یہاں ایک جگہ مشاعرہ ہے،

رہ نہ سکے۔ اُسی وقت غزل کسی اور مشاعرے بیں جا کر
شامل ہوئے ... جب داخل محفل ہوئے تو وہ شہر کسی ہوئے انہوں و کھے کر
انداز ، ٹی تر اشیں ، با کے ٹیڑھے جوان جمع ؛ اُنھیں و کھے کر

سب ہنے گئے۔ میر صاحب بے چارے غریب الوطن،

زمانے کے ہاتھ سے پہلے ہی ول شکستہ تھے اور بھی ول شک

ہوئے اور ایک طرف بیٹھ گئے۔ شع اُن کے سامنے آئی تو

بھرسب کی نظر پڑی اور بعض اشخاص نے پوچھا کہ '' حضور کا

وطن کہاں ہے؟'' میر صاحب نے یہ قطعہ فی البد یہ کہہ کر

وطن کہاں ہے؟'' میر صاحب نے یہ قطعہ فی البد یہ کہہ کر

وطن کہاں ہے؟'' میر صاحب نے یہ قطعہ فی البد یہ کہہ کر

وطن کہاں ہے؟'' میر صاحب نے یہ قطعہ فی البد یہ کہہ کر

کیا بود و باش پوچھو ہو پورب کے ساکنو! ہم کوغریب جان کے، ہس ہس پکار کے

دتي جو ايك شير تها عالم مين انتخاب رہتے تھے نتخب ہی جہاں روزگار کے أس كو فلك بنے لوث كے ويران كر ويا ہم رہے والے ہیں أى اجڑے ویار كے ہے کومعلوم ہوا، بہت معذرت کی۔ '' گُلیات میر''،میرتفی میر،مطبوعهٔ هندوستانی پرلیس،کلکته،۱۱۸۱ء،ص۲۸ " كُلِّيات مِير" مجوّلهُ بالا مثنوى: " در بجو نا المسمى برزبان زوعالم" من ١٦٠٠ "أ بيحيات" مين مولانا محمد حسين آزاد نے مرزامحدر فع سودا کے متعلق لکھا ہے: ایک دن سودا مشاعرے میں بیٹھے تھے۔ لوگ اپنی اپنی غزلیں پڑھ رہے تھے۔ایک شریف زادے کی بارہ تیرہ یری کی عمرتقی ۔اُس نے غزل پڑھی مطلع تھا: دل کے پھیھو لے جل اُٹھے سنے کے داغ ہے اں گھر کو آگ لگ گئی گھر کے جراغ ہے گری کلام برسودا بھی چونک بڑے۔ یو چھا،" بیمطلع کس نے بڑھا؟" لوگوں نے کہا،" حضرت، بیرصاحب زادہ ے۔" سودانے بھی بہت تعریف کی۔ بہت مرتبہ پڑھوایا اور کہا کہ''میاں لڑ کے! جوان تو ہوتے نظرنہیں آتے۔'' خدا کی قدرت ، اُنھی دنوں میں لڑ کا جل کرمر گیا۔ کالی داس گیتا رضا این کتاب "سهو وسراغ"، مرخبهٔ صابر دت، اداره: فن اور شخصيت، بمبئى ، جنورى • ١٩٨٠ء، من صفحات ٢٦١١ مار لكصة بن: بة قضد آزاد نے شعر کوسا منے رکھ کر گھڑ لیا ہے کیوں کہ بیشعر أس لرك كا بي تبيس، بلكه يندت مبتاب راعتايال

دہلوی کے شعر کی قدرے ترقی یافتہ شکل ہے۔ تابال میر درد کے ہم عصر تھے۔اصل شعریوں ہے: شعلہ بھڑک اُٹھا مرے اِس دل کے داغ سے آخر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

تابال کوبعض مذکرہ نو یہوں نے تاب اور بعض نے تائب کھا ہے۔ مختارالذین احمد نے تائب کھا ہے۔ مختارالذین احمد نے تائب کو اصل مانا ہے (''تحریر''، شارہ:۱۸۱۰ء ص ۷۸)، گر مذکرہ ''آ فارالشعرائے ہنوڈ' (۱۸۸۱ء) میں تاب اور تابال کوالگ الگ شاعر کہا گیا ہے۔ دونوں کو ہراہمن کھا ہے۔ تاب سمیری الاصل تھے اور اُن کا نام مہتاب راے تھا۔ تابال کے لیے، جن سے پیشعر منسوب ہے، لکھا ہے:

بنڈت مہتاب راے بارہ برس کے تھے کہ انھوں نے میر درد کے مشاعرے میں آ کرغزل پڑھی۔ جس کامیر مطلع ہے۔

۲۹ " أردو كے ہندوشعرا"، مرقبہ عبدالسلام خورشيد، مركزى دفترِ تحريكِ رفاقتِ بنجاب، لا مور،۱۹۳۷ء، ص۳۳

بتال کی بھی ہے یاد دوروز ہے
 بھیشہ رہے نام اللّٰہ کا (میرسجاد)
 "تذکرہ ریختہ گویاں"، فتح علی حسینی گردیزی، انجمنِ ترقی اُردو، اورنگ آباد،
 ۱۹۳۳ میں ۱۹۳۳

بتال کی یہی یاد دو روز ہے ''طبقات الشعرا''، قدرت اللّٰہ شوق، مجلسِ ترقی ادب، لا مور، جنوری ۹۶۸ ء، ص م

بتول کی بھی میر جاہ دوروز ہے

"تذكرة شعرائ أردو"، ميرحس، بيقيج وتنقيد محد حبيب الرّحمان غال شيرواني، مطبوعة مسلم يو نيورش أنستى نيوث على كرّهه م ااا

مطبوعة مسلم يو نيورش أنستى نيوث على كرّهه م ااا

على قسمت تو وكيو، نوتى ہے جاكر كہاں كمند

تذكرة" كُلتان بِخرال" ميں مصرع اولى اس طرح درج ہے:

تسمت كوديكھيے كہ كہاں نوتى ہے كمند

"عيارالشرا" اور تذكرة" طوركليم" ميں مصرع فانى يوں ہے:

دو چار ہاتھ جب كدلب ہام رہ كيا

حوالہ: "كُليات قائم" (جلد اوّل)، م بِحَدُ اقتد احس بجلس ترقي ادب، لا ہور،

حوالہ: "كُليات قائم" (جلد اوّل)، م بِحَدُ اقتد احس بجلس ترقي ادب، لا ہور،

27 ٹوٹا جو کعبہ، کون کی ہیہ جائے مجم ہے شخ! کچھ قصرِ دل نہیں کہ بنایا نہ جائے گا (قائم چاند پوری) مقدّمہ'' مخزنِ نکات'، مؤلفہ قائم چاند پوری اور'' تذکرہ شعراے اُردو'، مؤلفہ میرحسن میں مصرع اولی یوں درج ہے:

کعبہ اگر چہ ٹوٹا تو کیا جائے غم ہے شخ! ''گُلیاتِ قائم (جلدِ اوّل)،مرتبہُ اقتداحس، مجلسِ ترقی ادب، لا ہور، ١٩٦٥ء، لا ہور،ص ١٩ور٣٨٣

اِس شعر کے سیح خالق کی نشاں دہی میں اکثر اصحاب دھوکا کھا گئے ہیں۔ کئی قابلِ احتر ام ادیوں اور دانش وَ روں نے سہوٗ ا اِس شعر کو میر تقی میر یا امیر مینائی سے منسوب کیا ہے اور مصرع اولیٰ اس طرح نقل کیا ہے:

ع: فکست و فتح نصیبوں ہے ہو لے اے میر یاع: فکست و فتح نصیبوں ہے ہو لے اے امیر

"گلتانِ ہزار رنگ "، مرقبہ سید بہاء الدین ، مطبوعہ کیبل لیتھو پریس ، پٹنہ، ۱۹۵۷، میں صفحہ ۴۲۹ پر بیشتہ مربر تفی سے منسوب ہے۔ مجنول گور کھ بوری سے بھی میں فلطی سرز دہوئی ہے۔ انھول نے اپنے مضون" میراور ہم" میں اِس شعر کو میر سے منسوب کیا ہے۔

یشعرندتو میرکا ہے اور ندہی امیر مینائی کا بلکہ نؤ اب محدیار خال امیر کا ہے۔ یہ قائم چا ند پوری کے شاگر دیتھے اور نؤ اب فیض اللّٰہ والی رام پور کے حقیقی چھوٹے بھائی تھے۔

20 و صورتیں، اللی، کی ملک بستیاں ہیں اب و یکھنے کو جن کے آئی کھیں ترستیاں ہیں (فتح علی شیدا) "تذکر اُشعراے اُردو'، میرحسن، 'گل زارِ ابراہیم' اور تذکر اُن مسرت ت افزا'' ہیں بیشعر فتح علی شیدا، شاگر دِسودا کے نام درج ہے۔ بیشعرگلیا ت ِسودا ہیں بھی ملتا ہے گرمعتر نسخے اِس سے خالی ہیں۔

"آ واره گرداشعار"، قاضی عبدالودود، "نفوش" ادبِ عالیه نمبر، ایریل ۱۹۸۰، ص ۱۳۷۱

24 منح أثھ جام ہے گزرتی ہے شبدل آرام ہے گزرتی ہے عاقبت کی خبر خدا جانے اب تو آرام ہے گزرتی ہے (شاہ عالم آ فاب)

: "61"

- (الف) "دهگلشن بمیشد بهار"، نصرالله خویشگی ، مرقبهٔ ڈاکٹر اسلم فرخی ، انجمن ترقی اُردو (یا بستان)، ۱۹۷۷ء، ص۱۹
- (ب) "گُلِ رعنا"، حکیم سیّد عبدالحیّ، مطبوعهٔ "معارف"، اعظم گرُه، ۱۳۵۳هه، ص۲۵۹
- (ج) ''بزم بخن''،سیّد علی حسن خال ،مطبوعهٔ نامی مفیدِ عام ،آگره ،۱۸۸۱ء ، ص ۸

"أثم كي جكه "نو":

- (الف) تذکره''گل زارابراً بیم مع گلشنِ بند''،مرزاعلی لطف،مرقبهٔ ڈاکٹرسیّد محی الدین قادری زور مسلم یو نیورشی علی گڑھ،۱۹۳۳ء،۹۰
- (ب) تذكره "مسرت افزا"، ابوالحن اميرالدّين احد امرالله اله آبادى، تختيق: شاه محمد اساعيل، خدا بخش اور ينثل پلك لا بريرى، پنه، بينه، ١٩٩٨، ١٩٩٨، ١٩٩٨،
- (ج) ''تُمُ خانهٔ جاوید'' (جلداوّل)، لاله سری رام، مطبوعه مخزن پریس، دبلی، ۱۹۰۸ء، ص ۱۰۷
- ۲۵ "تذکرهٔ شعراے اُردو"، میرحسن، بنظیج و تنقید مولانا حبیب الرحمان خال شیروانی، انجمنِ ترقی اُردو(بند)، دبلی، ۱۹۳۰، ص۲۰
- ۵۸ "جوابر سخن" (جلدِ دوم)، مرتبه مولوی محد مبین چریا کوئی، مندوستانی اکیڈیی، الله آباد، ۱۹۳۵ء، ص ۲۱
- 29 مار اغیار ہو گئے اللّه کیاز مانے کا انقلاب ہوا ''گلیات میرسوز''،مرقبہ ڈاکٹرسیدعلی حیدر نیر ،ادارہ تحقیقات عربی وفاری، پیشد، کالیات میسوز''،مرقبہ ڈاکٹرسیدعلی حیدر نیز ،ادارہ تحقیقات عربی وفاری، پیشد،

```
« ، گلشن هند' ، ميرز اعلى لطف ، به تصحيح وتحشيه مولا ناشبلي نعماني ، مطبوعهُ رفاهِ عام استيم
                                            145001904097
                              تھاارادہ تری فریاد کریں جاتم ہے
                                                                              AI
                              وہ بھی کم بخت برا جائے والا نکلا
 ( نظیرا کبرآ بادی)
'' دیوانِ نظیرا کبرآ بادی''،مرخبهٔ مرزا فرحت اللّه بیک،امجمن ترقی اُردو ( ہند )،
                                                       د الى ١٩٣٢ء عل
ووكلفن بي خار''، نو اب محمر مصطفى خال شيفته ، مرتبه كلب على خال فاكل مجلس
      ترقی اوب، لا ہور، اکتوبر ۱۹۷۳ء، میں ص ۹۲۳ پرمصرع اولی یوں چھیا ہے:
                     ہم نے جایا تھا کہ حاکم ہے کریں مے فریاد
 "انتخاب نظير اكبراً بادى"، مرحّبهُ ناصر كاظمى ،فصل حق ايندُ سنز پبلشرز، لا مور،
                                                                              AF
                                                           41 Pes 1990
           "انتخابِ نظيرا كبرآ بادى" ، مخولهُ بالا ، ص الحا (نظم: "بنجارانامه")
                                                                              AF
 "انتخاب نظيرا كبرآ بادى" ، محوّلة بالا بص ٢٠٠ (نظم: "دنيادارالهكافات ب")
                                                                              Ar
         "انتخاب نظيرا كبرآ بادى"، مخوله بالا بص١١٣ (نظم ندمت ابل دنيا)
        "أنتخاب نظيرا كبرآ بادى" ، مؤلد بالا ، ٢٣٥٥ (نظم: "اسرار قدرت")
                                                                               AY
              "انتخابِ نظيرا كبرآ بادى" ، محوّلهُ بالا ،ص اسما (نظم: "خوشامهٌ")
  " تاریخ ادب اُردو' (جلیه دوم ،حصّه اوّل) ، ڈاکٹر جمیل جالبی مجلس ترقی ادب،
                                                                               AA
                                                 لا بور، جون۱۹۸۲ء، ص١٢٣
     ''غز ل نُما''،اداجعفری،انجمنِ ترقی اُردو (یا کتان)،کراچی،۱۹۸۷ء،ص ۱۷۸
      مثنوی "سحرالبیان"،میرحسن،أردوا کیڈیجی سندھ،کراچی، تمبر ۱۹۵۵ء، ص کا
                                                                ايضا بص
                                                                                 91
                                                                ايضاء ص١٢
```

ايضا ، ص ۸۳

. ۹۴ ايضام ۸۵

90 ايضاءص٩٥

٩٢ ايضا، ص ١٢٥

۹۷ "مثنوی میرحسن"، موسوم به "سحرالبیان"، مقد مد: حامدالله افسر، مطبوعه أردو بدو میکنوی میراد آباد بس ۱۱

۹۸ " و و منات جاوید (جلد دوم) الالدسري رام ، د بلي ، ۱۹۱۱ و ، ص ۳۳۵

99 ، «گلشن ہند' ، میرزاعلی لطف، بہتجے مولاً ناشیلی نعمانی ، رفاو عام اسٹیم پریس ، ۱۲-۱۹ء، لا ہور ،ص۱۲۱

۱۰۰ جوکوئی آ وے ہزو یک ہی بیٹھے ہے ترے ہم کہاں تک ترے پہلوے سرکتے جادیں (میرحسن) ''دیوانِ میرحسن''،مطبوعہ نول کشور لکھئؤ ،۱۹۱۲ء،۳۵۵

جوبھی آ وے ہے وہ نزدیک ہی بیٹھے ہے بڑے ہم کہاں تک بڑے پہلو سے سرکتے جادیں ''گلشن ہے خار''، شیفتہ ، مرتبہ کلب علی خال فائق ، مجلس ترقی ادب، لاہور، اکتوبر ۱۹۷۳ء، ص ۱۳۵

۱۰۱ ''میرحسن کی غزلوں کا ایک نا در مخطوطهٔ''، عابد رضا رام پوری ،مشمولهُ'' نگار''، دعمبر ۱۹۵۲ء، ص ۴۵

۱۰۲ " مراً ة الشعرا" (جلدِ اوّل) مجمد يجي تنها مطبوعه عالم كيراليكثرك بريس الا مور، ص٣٢٩

۱۰۳ . گلشن هند''،میرزاعلی لطف، بنتیج و تشییهٔ مولا ناشیلی نعمانی،رفاهِ عام اسلیم پرلیس، لا به در ۲۰ ۱۹۰۶، ص ۱۰۸

۱۰۴ عک ساتھ ہو حسرت دل مرحوم سے نکلے ان ساتھ ہو حسرت دل مرحوم سے نکلے عاشق کا جنازہ ہے، ذرا دھوم سے نکلے (فدوی عظیم آبادی)

مختلف تذكرول ميں پہلامصرع اس طرح درج ہے:

ع: چل ساتھ كەحىرت دل مرحوم سے نكلے

ع: ہو ساتھ کہ حسرت دل مرحوم سے نکلے

ع: تك ساته موحسرت دل مغموم سے فكلے

ع: چل ساتھ كەحسرت دل محروم سے نكلے

بحواله:''گلیات ِمرزامحم علی فدوی''،مر تبهُ سیّد محمد حسنین ،مطبوعهُ آزاد پریس، پیشه، ۱۹۵۷ء بص۲۷

۱۰۵ " تاریخ اوب اُردو' (جلدِ دوم، صنه دوم)، ڈاکٹر جمیل جالبی مجلسِ ترقی ادب، لا ہور، ص ۹۱۲

۱۰۱ " د گل رعنا"، سيّدعبدالحي مطبوعة "معارف" اعظم گره هـ ١٣٥٣ هـ ١٠٥٠

۵۰۱ " " گُلیات مصحفی" (دیوان اوّل)، مر قبهٔ دُاکثر نورانحن نقوی مجلس ترقی ادب،
 لا جور، ۱۹۲۸ء، ص ۳۵

۱۰۸ ایشا، ۱۰۸

۱۰۹ جوملا، اُس نے بے وفائی کی پچھ مجروسا تہیں زمانے کا (مصحفی)

· ' گُلّيات ِ مصحفیٰ' (ديوانِ اوّل) بحوّلهُ بالا بص١٣٦

دوسرامصرع اسطرح مشهورے:

کھے عجب رنگ ہے زمانے کا

١١٥ " كُلِّياتِ مُصحفى" (ديوانِ اوّل) محوّلهُ بالا م ٢٨٦

ااا ایشا، ۱۱۱ ایشا، ۱۲۵

۱۱۴ " د مُكَلِّيات مصحفیٰ " (د يوانِ ووم) ، مرقبهٔ ڈا كٹر نورانحن مجلسِ ترقمي اوب ، لا ہور ،

جنوري ١٩٦٩ء عن ١٣

۱۱۳ ایشای ۵۸

۱۱۱۳ میں عجب بیرسم دیکھی، مجھے روز عیدِ قربال
وہی ذرئ بھی کر ہے ہے، وہی لے ثواب الٹا (مصحفی)
د'گلیاتِ مصحفی'' (دیوانِ سوم)، مرقبہ ؑ ڈاکٹر نورالحسٰ نفقوی مجلسِ ترقی ادب،
لا ہور، ص۳۶
د'گلیاتِ انثا'' نول کشور کے ایڈیشنوں میں بیشعر حب ذیل شکل میں انشاہے
منسوب ہے:

یہ عجیب ماجرا ہے کہ ہروزِ عیدِ قرباں وہی ذرج بھی کرے ہے، وہی لے نواب اُلٹا پیشعر گلیاتِ انشاکے کسی مخطوطے میں نہیں ہے۔قرینہ ہے کہ پیشعرنول کشور کے نسخ مطبوعہ میں غلطی سے داخل ہو گیا ہے۔

قاضی عبدالودود، ''آ واره گرداشعار''،'' نقوش' ادبِ عالیه نمبر، اپریل ۱۹۸۰ء، ص ۳۱ ۱۳۰۰

۱۱۵ ترے کو میں اِس بہانے ہمیں دن کورات کرنا مصحفی اِس سے بات کرنا، کبھی اُس سے بات کرنا حسرت: '' کؤ میں'' کے بجائے'' کؤ ہے'' نسخۂ بنجاب یونیورٹی لائبر بری، لاہور، ۱۲۲۳ھر۲۸۸ ہے: '' ہمیں'' کے

بحوالہ: ''گلیات مصحفی''(دیوانِ سوم) ، محولہ بالا ، ص ۱۵ ۱۱۱ حسرت پہ اُس سافر ہے کس کی رویے جو رہ گیا ہو بیٹھ کے منزل کے سامنے (مصحفی) ''گلیات مصحفی''(دیوانِ سوم) ، محولہ بالا ، ص ۳۲۵ مصرع ٹانی اس طرح مشہور ہے:

جو تھک گیا ہو بیٹھ کے منزل کے سامنے

·کے ''کے احد

بلیل نے آشانہ چمن سے اُٹھا لیا 114 مچر اس جمن میں بوم بے یا ہما رے (مصحفی) نسخهٔ پنجاب یو نیور تی لائیر ری ، مخولهٔ بالا: '' چمن ہے'' کی جگه'' جب اینا'' بحواله: " كُلِّيات مصحفی" (ديوان سوم) ، مؤله بالا ،ص ٣٨٨ دوسرامصرع اسطرح زبال زدعام ب: أس كى بلاس بوم ب يائمارب '' نگار'' یا کستان ، (مصحفی نمبر) ، [انتخابِ کلام صحفی از نیاز فتح یوری] ،ص ۱۳۰۰ IIA '' گُلّیاتِ جِراُت''مرقبهٔ ڈاکٹرنورالحن نفقری مسلم یو نیورٹی علی گڑھ،ا ۱۹۷ء،ص۵۲۰ "جوابر سخن" (جلد دوم)، مرقبه مولوي محد مبين كيفي چريا كوني، مندوستاني 110 اكثر كى ،الذآ ماد،١٩٣٥ء،ص٥٣٦ ' دخم خانهٔ جاوید' (جلیر دوم)، لاله سری رام، دبلی ۱۹۱۱ء،ص ۲۲۸ IFI '' آ بِ حیات'' میں مولا نا محد حسین آ زاد نے شنح قلندر بخش جرأت کے متعلق IFF لکھاہے:

ایک دن انشاء اللّه خال جرائت کی ملا قات کوآئے۔ دیکھا
تو سر جھکائے بیٹھے پچھ سوچ رہے ہیں۔ انھوں نے پوچھا
کہ س فکر میں بیٹھے ہو؟ جرائت نے کہا کہ ایک مصرع خیال
میں آیا ہے۔ چاہتا ہوں کہ مطلع ہوجائے۔ انھوں نے پوچھا
کہ کیا ہے؟ جرائت نے کہا کہ خوب مصرع ہے، مگر جب
تک دوسرا مصرع نہ ہوگا تب تک نہ سنا وَں گا، نہیں تو تم
مصرع لگا کراہے بھی چھین لوگے۔ سیّدانشانے بہت اصرار
کیا، آخر جرائت نے پڑھ دیا:

أس زلف په سپھبتی شب دیجور کی سوجھی سیّدانشانے فورا کہا کہ: اندھے کو اندھیرے میں بہت دور کی سوجھی جراًت بنس پڑے اور اپنی لکڑی اٹھا کر مارنے کو دوڑے۔ دیر تک سیّدانشا آ گے آ گے بھا گتے پھرے اور یہ چیچھے چیچھے شؤلتے پھرے۔اللّٰہ اکبر! کیا شگفتہ مزاج لوگ تھے، کیا خوش دلی اور فارغ البالی کے زمانے تھے!

۱۲۳ '' دختم خانهٔ جاوید'' (جلد پنجم) ، برج موہن د تاتریبی کیفی ، د ہلی ، ۱۹۴۰ء، ص ۸۸

۱۲۴ آخر گل اپنی صرف در نے کدہ ہوئی

ہنچے وہاں ہی خاک جہاں کا خمیر ہو

"كُلْشَنِ بِ خَارْ "، شيفة ، مرتبه كلب على خال فاكن ، مجلس ترقي ادب، لا مور،

ا كوبر٣ ١٩٤٤، ص ٢١١١

نيز دخم خانهُ جاويد' (جلدِ دوم) ، مُوّلهُ بالا ، ص٣٢٢

'' د یوانِ جہاں دار''، میرزا جواں بخت جہاں دار ، مرقبۂ ڈاکٹر وحید قریشی مجلسِ ۔

ترقی ادب، لا ہور، میں ص ۱۲ پر پہلے مصر ع کی صورت مختلف ہے:

آخر کل اپنے صرف درنے کدہ ہوئے

ال شعر پرڈاکٹر وحید قریشی کا حاشیہ ملاحظہ فر مائے:

یہ شعر' دگلشن بے خار' اور' طبقات شعراے ہند' (کریم الدین) اور' نخم خانۂ جاوید' میں ہے اور پہلامصرع یوں

آخر گِل اپن صرف در نے کدہ ہوئی

عرض یہ ہے کہ زمانۂ قدیم میں چوں کہ یا ہے معروف ویا ہے مجبول کے لکھنے میں صریحا امتیاز نہیں کیا جاتا تھا، بنا ہریں'' اپنی'' کو''اپنے''اور'' ہوئی'' کو'' ہوئے'' ('' ھوئے'') بالعموم لکھا جاتا تھا۔'' بگل'' اُردو میں بالا تَفاق مؤفّث ہے۔ وُاکٹر وحید قریش نے نیٹ کاروٹا نیٹ '

کے تحت'' مگل'' کی تذکیر کی نشاں دہی نہیں کی ہے۔ انقش ا ۱۲۵ '' گلیاتِ انشا'' (جلدِ اوّل)، مرتبہ خلیل الرحمان داؤدی، مجلسِ ترقیِ ادب، ۱۲۸ لاہور،۱۹۲۹ء، ص۱۵۹

١٢١ ايضاء ١٢٧

١٢٧ ايضايص ٢٥٩

١٢٨ ايضًا، ١٢٨

۱۲۹ کہاں گروش فلک کی چین دیتی ہے، سُنا انشا غنیمت ہے جوہم صورت یہاں دو چار ہیٹھے ہیں (انشا) مولانا محمد سین آزاد نے مصرع اولی اصلاح کرکے اِس شکل میں داخلِ'' آب حیات'' کیا ہے:

بھلا گردش فلک کی چین دیتی ہے کے انشا بحوالہ: ''گلیاتِ انشا'' (جلدِ اوّل)، مرتبہ خلیل الرحمان داؤدی، مجلسِ ترقی ادب، لا ہور، ۱۹۲۹ء، ص۲۲۰

۱۳۰۰ · فَحُم خَاتِهُ جَاوِيدٌ (جِلدِ اوّل)، لالدسرى رام، دېلى ، ۱۹۰۸ء، ص٣٧٣

ااا ہزار شخ نے داڑھی بردھائی سن کی س

مگر وه بات کهال مولوی مدن کی سی

بیشعرمندرج و مل شکل میں اکبراالی آبادی منسوب ہے:

اگرچہ شخ نے داڑھی بڑھائی سن کی سی گر وہ مات کہاں مولوی مدن کی سی

 '' نگار'' پاکتان کا اکبرالد آبادی نمبرسال نامه ۱۹۲۹ء میں شائع ہوا۔ اِس سال نامہ ۱۹۲۹ء میں شائع ہوا۔ اِس سال نام میں کیا۔ نامے میں کئی کیا۔ نامے میں کئی کیا۔ راقم الحروف کی تحقیق کے مطابق بیش عرافشا کا ہے اور شعر کی تھے شکل بیہے:
ہزار شخ نے واڑھی بڑھائی سن کی می گروہ بات کہاں مولوی مدن کی می

پیشعر' ' تُخم خاندُ جاوید'' (جلبهِ چہارم) ، لالدسری رام ، دبلی ۱۹۲۵ء،ص۳۲۰ پر انشاءاللّٰہ خال انشاہے نسوب ہے۔

سیف، مولوی عبدالکیم خلفِ سیّد عبدالرّ جیم کے حالات زندگی لکھتے ہوئے لالہ سری رام رقم طراز ہیں:

> آپشاہ جہاں بور، روہیل کھنڈ کے باشندے ہیں۔آپ مولوی مدن صاحب مشہور مقدّس متبحر عالم کی اولا دہیں سے ہیں جونؤ اب سعادت علی خال کے اتالیق تھے اور جن کی تعریف میں سیّدانشانے مزاخا فدکورہ بالاشعرکہا۔

انشانؤ اب سعادت علی خال کے دربارے متعلق تھے۔ مولوی مدن تو اب سعادت علی خال کے اتالیق تھے، اِس لیے اُن کا بھی دربار ہے گہراتعلق رہا ہوگا۔ پس قرین قیاس ہے کہ بیشعرانشاہی کا ہے، اکبراللہ آبادی کا نہیں۔ رہا بیسوال کہ انشا کے گلیات میں تو بیشعر درج نہیں۔ اِس کا جواب بیہ ہے کہ بیشعر کمی غزل کا نہیں۔ اس کا جواب بیہ ہے کہ بیشعر کمی غزل کا نہیں۔ اے انشانے فی البد یہہ کہا ہوگا۔ اس لیے بیگلیات میں شامل نہ ہوسکا۔ علا مدا قبال اورد دسرے شعراکے بھی کئی اشعاران کے شعری مجموعوں میں شامل نہیں ہیں۔ اور دوسرے شعراکے بھی کئی اشعاران کے شعری مجموعوں میں شامل نہیں ہیں۔

۱۳۲ تیری زبال کے آگے نہ دہقال کا بکل چلے (مرزاعظیم بیک عظیم)
۱۳۳ شہ زور اپنے زور میں گرتا ہے مثلِ برق
وہ طِفل کیا گرے گا جو گھٹنوں کے بل چلے (مرزاعظیم بیک عظیم)
مولانامحم حسین آزادنے آب حیات میں لکھا ہے:

...وه (مرزاعظیم بیگ) ایک دن میر ماشاءالله خال (سیّد انثا کے والد) کے پاس آئے اور غزل سٹائی کہ بحر رجز میں تھی مگر ناوا تفیت ہے کچھ شعررل میں جایڑے تھے۔سیّدانشا بھی موجود تھے، تاڑ گئے۔ حدے زیادہ تعریف کی اور اصرار ے کہا کہ مرزا صاحب اے آپ مثاعرے میں ضرور یڑھیں۔مدعی کمال، کہمغز تخن سے نے خبرتھا، اُس نے مشاعرۂ عام میں غزل پڑھ دی۔ سیّد انشائے وہی تقطیع کی فرمائش کی۔ اُس وقت اُس غریب پر جو کچھ گزری سوگزری، مگرستیدانشانے أس کے ساتھ سب کو لے ڈالا اور کوئی دم نہ مارسكا، بلكماك تمس بهي يراها، جس كامطلع يهد: گر تُو مشاعرے میں صا، آج کل طلے كہيو عظيم سے كه ذرا وه سنجل طلے اتنا بھی صدے انی نہ ماہر نکل طے يڑھنے کو شب جو يار غزل در غزل طلے بج رجز میں ڈال کے بحر رال طلے اگر چەمرزاغظىم بىگ نے بھی گھر جا كراس تحمس كى طرح میں این بساط بموجب دل کا بخار نگالا مگروه مُشت بعداز جنگ متحى _ چند بند إس كے انتخاباً لكھتا ہول...: وه فاضل زمانه بهو تم جامع علوم تحصیل صرف ونحوے جن کی می ہے ہے دھوم رل و رماضی، حکمت و هیئت، جفر، نجوم منطق، بیال،معانی، کہیں سب زمیں کو چوم تیری زبال کے آگے نہ دہقال کابل چلے

موزونی و معانی میں پایا نہتم نے فرق تبدیلِ بحر سے ہوئے بحرِ خوشی میں غرق روشن ہے مثلِ مہر بیداز غرب تا بہ شرق شہ زور اپنے زور میں گرتا ہے مثلِ برق دوطفل کیا گرے گا جو گھٹوں کے بل چلے

اِس تحمّس کے آخری بند کا چوتھا اور پانچواں مصرع ایک شعر کی صورت میں ضرب المثل بن گیا ہے۔ یہ شعراس طرح زباں زدعام ہے:
گرتے ہیں شہ سوار ہی میدانِ جنگ میں دہ طِفل کیا گرے گا جو گھٹوں کے بل طلے

۱۳۴ "سعادت يارخال رَكَلِين"، ڈاکٹر صابرعلی خال، انجمنِ ترقی اُردو (پاکستان)، کراچی،۱۹۵۲ء،ص۱۵۵

١٣٥ ايضا، ١٣٥

۱۳۶ " " بندوشعرا" ، مؤلّفهٔ خواجه عشرت حسین ، مطبوعهٔ نامی پرلیس لکھئؤ ، جنوری ۱۹۳۱ء، ص۱۱۱

١٣٧ ''خُم خانة جاويد' (جلد پنجم)، مؤلهُ بالا، ص٣٠٠

۱۳۸ " فَمْ خَانَهُ جَاوِیدٌ ' (جلد ششم) ،خورشید احمد خال یوسفی ،مقتدرهٔ قومی زبان ،اسلام آیاد ،۱۹۹۰ء ،ص ۲۷

۱۳۹ اے خالِ رخِ یار، کجھے ٹھیک بناتا جا جھوڑ دیا حافظِ قرآن سمجھ کر حافظ عبدالرّ حمان خاں احسان حضرت شاہ عالم ثانی کی سرکار میں مختارگل تھے۔ حضرت اکبرشاہ ثانی کے حضور میں بار ہا آپ کے اور شاہ نصیر کے مطارحات ہوئے۔ شاہ نصیر نے آپ مرتبہ کی بات پر گر کر اُن کے حافظِ قرآن ہونے پر چوٹ کی۔

بحواله تخم خانهٔ جاوید' (جلداول)،لالهسری رام، د ہلی، ۱۹۰۸ء،ص ۱۳۹ نصيراً س زلف كى يہ مج ادائى كوئى جاتى ہے 100 مثل مشہور ہے، رتی جلی، لیکن نہ بل نکلا (شاه نصیر) '' کُلّیات نصیر''مرقبهٔ ڈاکٹر تنویراحمدعلوی مجلس ترقی ادب،لا ہور،ص۲۶۷ يبلامصرع إس طرح مشهور ي: نصیر اُس کج ادا کی کج ادائی کوئی حاتی ہے خیال زلف میں ہر دم نصیر بیٹا کر 101 گیا ہے سانپ نکل ،اپ لکیریٹا کر (شاه نصیر) '' چمنستان بخن' (دیوان شاه نصیر) مطبوعه نظامی پریس ۱۳۱۴ هه ص ۲۷ خیال زلف بتاں میں نصیر بیٹا کر گیا ہے سانپ نکل،اب لکیرپٹا کر ‹ بخن شعرا''،عبدالغفورنستاخ ،مطبوعه 'نول کشور ^{لک}ھئؤ ، ۱۲۹۱ھ،ص۵۲۳ خيال زلف دوتا ميں نصير بيٹا كر گیاہے سانپ نکل ،اب لکیریٹا کر «نَخُم خَانِهُ جِاوِيدٍ ' (جِلدَشْتُم) ، مُوّلِهُ بِالا ،ص٣٥ ٢٥ ۱۳۲ " "کُلیات نصیر" (جلد دوم) مرقبهٔ ڈاکٹر تنویراحدعلوی مجلس ترقی ادب، لا ہور، MI Pa 1944 31 ١٣٣١ ، وكلشن بي خار' ، نوّ اب مصطفّح خال شيفة ، مريّبهُ كلب على خال فا ئق مجلس ترقي ادب، لا بهور، اكتوبر ١٩٤٣ء، ص ١٨١ یادگار زمانه میں ہم لوگ 100 سُن رکھوتم ، فسانہ ہیں ہم لوگ (نورالاسلام نتظر) مرزا غالب نے اپنے ایک خط، بنام ہرگویال تفتہ، میں اس شعرکومندرچہ و مل شکل میں رجب علی بیگ سُر ورہے منسوب کیاہے:

یادگار زمانه بین هم لوگ یا در کھنا ،فسانہ ہی ہم لوگ یہ شعرمیاں نورالاسلام منتظر شاگر دمصحفی کا ہے۔ صحیح شعراو پر درج ہے۔ بحواله: '' سنحنوران کاکوری'' مرتب حکیم نثار احمه علوی، ہے خانۂ ادب، کراچی، T440 '' تلامذهٔ مصحفی''، افسر صدیقی امروہوی، مکتبهٔ نیا دور، کراچی، ۹۷۹ء، میں ص ٣٢٣ يردوسرامصر عيول سے: بادرگھو، فسانہ ہیں ہم لوگ تذكره" قطعة منتخب"، مولوي عبدالغفورنستاخ، مرتبه انصارالله نظر، أنجمن ترقي أردو(ما كتان)، كراجي، ١٩٧٣ ، ١٩٧٣ م " ۱۳۶ ' و گل رعنا'' ،سيّدعبدائتي مطبوعه معارف ،اعظم گرُه هه ۱۳۵سه ، ص ۳۳۵ نيز" د يوان شهيدي" مطبوعه نول كشور لكھنؤ ، ١٩٠٨ء ، ص٠٧ " د پوان نانخ " ، مطبوعهُ نول کشور لکھنؤ ،۱۹۲۳ء،ص ۶۲ ايضا ،ص ٢٠١ IMA زندگی زندہ دلی کا سے نام 109 (Et) مرده دل خاک جما کرتے ہیں! " د بوان نانخ "، محوّلهُ مالا ،ص ۱۱۸ عوام النّاس مصرع اولى يول اداكرتے بيں جوغلط ہے: زندگی زندہ دلی کا نام ہے '' د بوان نائح'' ، بحوّله بالا بص ١٩١ 100 كتنا ہے بدنصيب ظَفَر، وفن كے ليے 101 دوگر زمین بھی نہ ملی کؤے مار میں (بهادرشاه ظفر) بیشعز''کُلّیا تے ظفر'' (جلد اوّل ، دوم ، سوم اور جہارم) میں نہیں ملا۔ شعر کے مفہوم

ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بہا درشاہ ظفر نے اے رنگون میں بدز مانۂ اسیری کہا ہوگا ،اس لیے گلیات میں پہشعرشامل نہ ہوسکا۔ " كُلِّيات ظفر" (جلد اوّل) سنك ميل پبليكيشنز ، لا مور ، جون ١٩٦٨ ، ص٣٣٣ صبح کلفن میں صا، تیرا اگر ہودے گزر 101 کہو بلبل ہے ذرا اِتنا کہ اے شوریدہ سر! كررى ہے چچ كيا شاخ كل ير بين كر ہیے چمن بول ہی رہے گا اور ہزاروں جانور این این بولیاں سب بول کراڑ جائیں گے (بهادرشاه ظفر) · * گُلّيا ت ِظفر' 'جلِد اوّل و دوم (ديوان اوّل) ، مطبوعه 'نول کشور لکھنؤ ، ١٨٨٧ء ،ص٣٦٦ ٣٠ محس کے اس بند کا چوتھااور یا نچوال مصرع ایک شعر کی شکل میں ضرب المثل ہے۔ (كُلِّيات ظفر، ديوان اوّل)، محوّلهٌ بالا ، ص ١٥ "فسانة كائب"، رجب على بيك سُر در مين بيشعريون درج ب: 100 کودا کوئی بوں گھر میں بڑے دھم سے نہ ہوگا جو كام ہوا ہم ے، وہ رسم ے نہ ہو گا شعركا اصل شكل يدي: گھر میں برے کودا کوئی یوں دھم سے نہ ہوگا جو ہم سے ہوافعل، وہ رسم سے نہ ہو گا (نوازش حسين نوازش) بحواله: "فسانة عجائب"، رجب على بيك سُر در، مرقبهُ رشيد حسن خال، نقوش يرليس، لا جور، اير مل • ١٩٩٠، ص ٩٩ س وصال مارے دؤنا ہواعشق IDY مرض براهتا گیاجول جول دواکی (مرزاعلی اکبرمضطرب) تذكره ' 'خوش معركه ً زيبا'' (جلد اوّل) ، سعادت على خال ناصر ، مربقيه مشفق خواجه ، مجلس ترقی ادب،لا ہور،ایریل ۱۹۷۰، ۱۹۳ م۲۹۳

مصرع اولی یول مشہور ہے:

مریضِ عشق پر رحمت خدا کی

۱۵۸ " مجموعه ُ نغز'' جلدِ دوم ، مير قدرت الله قاسم ، مر قبه محمود شيراني ، نيشنل اكيدُ يي ، د ، بلي ،۱۹۷۳ ، ص ۳۸۷

١٥٩ " كُلِّياتِ آتْن " (حقه أوّل) ،أردواكيدُ كي ،سنده، كراچي ،١٩٦٣ء ، ص ٢٨

١٢٠ ايضايص ٢٩٠

١٢١ ايضايس ٢٩

۱۲۲ ایشا، ۱۲۳

١٠٠ ايضا، ص٠٠١

١٦١ أيضًا ، ١٦٣

١٢٥ ايضًا ، ١٢٥

١٢١ ايضاء ١٢٢

١٧٧ ايضا،ص١٧٧

١٢٨ ايطاء ص ١٢٨

١٢٩ ايضاء ١٢٩

۱۷۰ ایضا، ۱۷۰

الا ايضاء الا

۱۷۲ اور کوئی طلب ابناے زمانہ سے نہیں جھ پہاحساں جو نہ کرتے تو بیاحساں کرتے ''گلیاتِ آتُن' (حقہ ُ اوّل) ، محوّلہ ُ بالا ، س۳۹۳ مصرع ٹانی اس طرح مشہور ہے: مجھ پہ احسال جو نہ کرتے تو بیہ احسال ہوتا اس غزل کامطلع اور مقطع ملاحظہ ہو:

مرغ دل کو بدف ناوک مڑگاں کرتے کی ابرو کی کمال پر اے قربال کرتے دم فنا کرتی چک اپنی دکھا کر آتش کار الماس دہ الماس سے دندال کرتے

١٤٣ " كُلّيات آشْ " (حقدُ اوّل)،أ، دواكيرُ كي، سنده، كراجي، ١٩٦٣ء، ص٢١٥

٣١١ ايضابص١٢٠

١٤٥ "كُلياتِ آتَنْ" (حقه دوم)،أردواكيد كي سنده، كراحي، ١٩٦٣، ٥٠٠

١٧١ ايضا،ص٠٠٥

221 ايضايص ١٥٥

١٨١ ايضاءص١٨٨

149 ايضابص ١٤٩

١٨٠ ايضاء ١٨٠

١٨١ ايضاءص٠٥٥

۱۸۲ ايضايس ۱۸۲

١٨٥ " د يوان آتش مع واسوخت ، مطبوعه محمدي يريس لكهنو ٢٠ ١٣٠ه ، ١٨٥ هـ ١٨٥

مصرع اولی اس طرح مشہور ہے:

دوستوں سے اِس قدرصدے اٹھائے جان پر

IAD

اے شعصبے ہوتی ہے، روتی ہے کس لیے تھوڑی کی روگئی ہے اِسے بھی گزار دے مولا نامجر حسین آزاد'' آ بِ حیات''میں لکھتے ہیں:

ایک دفعہ قلعے میں مشاعرہ تھا، حکیم آغا جان عیش کہ کہن سال، مشاق اور نہایت زندہ دل شاعر تھے، استاد (زوق) کے قریب ہی بیٹھے تھے۔ زمینِ غزل تھی: یار دے، بہار دے، روزگار دے، حکیم آغا جان عیش نے ایک شعرا پی غزل میں بڑھا:

اے شمع صبح ہوتی ہے، روتی ہے کس لیے
تھوڑی کی رہ گئی ہے، اسے بھی گزار دے
ان از وق ا کے ہاں بھی اسی مضمون کا ایک شعرتھا، باوجود
اس رہے کے، لحاظ اور پاس مرقت حدے زیادہ تھا۔
میرے والد مرحوم پہلومیں بیٹھے تھے، اُن سے کہنے لگے کہ
مضمون لڑ گیا، اب میں وہ شعرنہ پڑھوں؟ اُنھوں نے کہا،
کیوں نہ پڑھو؟ نہ پہلے ہے اِنھوں نے آ پکامضمون ساتھا
نہ آ پ نے اِن کا۔ ضرور پڑھنا چاہیے۔ اِس ہے بھی
طبیعتوں کا اندازہ معلوم ہوتا ہے کہ منزل پر دونوں فکر پنچ
اُن آ ذوق آ کے آ گے شع آئی۔ اُنھوں نے بید
اُن آ ذوق آ کے آ گے شع آئی۔ اُنھوں نے پڑھا:
اُن آ ذوق آ کے آ گے شعر آئی۔ اُنھوں نے پڑھا:
اُن آ دو گر گزار یا اِسے ہنس کر گزار دے
دو کر گزار یا اِسے ہنس کر گزار دے

[یہاں آزاد نے دوسرے مصرع میں ، غالبا مہو حافظ ہے ، تر تیب بدل دی ہے۔اصل مصرع یوں ہے: ہنس کر گزاریا ہے رو کر گزار دے ملاحظہ فرمائے: ''گلیات ذوق'' (جلدِ اوّل)، مرتب ڈاکٹر تنویر احمد علوی مجلسِ ترقی ادب لا ہور،جنوری ۱۹۶۷ء،ص ۳۳۸ (نقش)]

١٨٦ " "مثنويات شوقِ لكصنوى"، مرقبه اسراراح تبسم "كليق مركز ، لا مور ١٩٧٥ ء ، ١٥٧٥

١٨٤ ايطاء ص١٨٧

۱۸۸ ''بہارعشق'' (مثنوی)، مرزا شوق لکھنوی، مرتبهٔ خواجه احمد فاروقی، نگار بک ایجنسی لکھئؤ ،۱۹۵۰ء،ص۵۴

۱۸۹ " زبرِعشق" (مثنوی)،مرزاشوق لکھنوی،مطبوعهٔ نظامی پرلیس، بدایوں،۱۹۲۰ء، ص۱۲

194 ایک آفت ہے تو مَر کے ہُوا تھا جینا

(رجب علی بیگ مُر ور)

پڑ گئی اور یہ کیسی جرے اللّٰہ نئی

رجب علی بیگ مُر ور)

یہ شعر میرسوز سے منسوب ہے لیکن'' گلیات میرسوز''، مرتبہ ڈاکٹر سیّد علی حیدر،

ادارہ تحقیقات عِر بی وفاری ، پٹنہ، ۱۹۷۵ء، بیس یہ شعر نہیں ملا۔

مُر ورکی ایک کتاب'' شبتانی سرور'' بیس ص۱۵ پر یہ

شعر'' مؤلف'' کے نام ملتا ہے۔

''فسانهٔ عجائب''، رجب علی بیگ سرور، مرتبهٔ رشید حسن خال ، مطبوعهٔ انجمنِ ترقی اُردو(ہند) ،نئی دِ تی، ۱۹۹۰ء، ص ۴۰۸

۱۹۱ ''گلیاتِ ذوق''(جلدِ اوّل)، مرتبهٔ ڈاکٹر تئوریا حمد علوی مجلسِ ترقی ادب لا ہور، ۱۹۶۷ء، ص۳۳

۱۹۲ ایشا، ص۱۹۳

۱۹۳ اے ذوق ! تکلف میں ہے تکلیف سراسر آرام میں ہے وہ جو تکلف نہیں کرتا (زوق) ''آرام ہے وہ ہو تکلف نہیں کرتا (زوق)

```
بحواله: "كُلِّيات زوق" (جلد اوّل) محوّلهٔ بالا بس١٦٢ اورص ٣٢٣
                    آ دمیت اور شے ہے، علم ہے کچھ اور چیز
(\bar{i}_{i}\bar{i}_{j})
                    کتنا طوطے کو پڑھایا پر وہ حیواں ہی رہا
"حدائق البلاغت"،مصنفهُ امام بخش صهبائي مين مصرع اولى يول درج ب
            علم ہے کچھ اور شے اور آ دمیت اور ہے
       بحواله: "كُلِّيات ذوق" (جلداوّل) ، مؤلهُ بالا ، ص١٦٣ ااورص٣٣٣
                      "كُلِّيات زوق" (جلداوّل) بحوّلهُ بالا بص١٦٥
                                                  ايضاء ص١٢١
                                                                 194
                                                  ايضاء ص١٢٧
                                                                194
                                                  ايضاءص٥١
                                                                 API
                                                  ايضاءص١٨٣
                                                                 199
                                                  ايضا ، ص ١٨١
                                                  ايضا يس ٢٢٢
                                                                 101
                                                  ايضاءص ٢٢٧
                                                  ايضاءص٢٣٢
                                                  ايضا،ص ٢٥٠
                                                  ايضاءص ١٨١
                                                                 r+0
                                                  ايضا ، ص٢٩٢
                                                                 Po Y
                                         ايطا اس٢٣٧ (الف)
                                                                 ro/
                                          ايضا ، ص ۲۳۲ (ب)
                                                                 roA
                                                ايضا ، ص ٢٣٨
                                                                 109
                                                ايضاءص ٢٢
                                                                110
```

111

ايطاءص

```
ايطابص ٢٦٨
                                                                       TIT
                                                       ليضا بص ٢٧٣
                                                                       MIM
                                                      ایضا ،ص ۵ ۲۷
                                                                       TIP
                                                       ايضا بص ١٩٣٣
                                                                        MID
                      بکھل کے گل کچھ تو بہار این صا دکھلا گئے
                                                                        FIT
                      حسرت اُن غنجول یہ ہے جو بن کھلے مرجعا گئے
    (i,j)
                         · ' كُلِّياتِ ذِونَ ' (جلداوّل ) مُحوّلهُ بالا مِس ٣٩٩
                                            مصرع اولی یون مشہور ہے:
                    چھول تو دو دن بہار جان فزا دکھلا گئے
                                                        ايطيا ، ص ١٣٠٠
                                                       ايضا ، ص٢٣٣
                                                                        MIA
                                                         ايضاءص ٢٠٠٢
                                                                         119
                                                        ايضاءص ۵۰۸
«. گلشن بے خار'' مصطفے خال شیفتہ ، کبلسِ ترقی ادب، لا ہور، اکتوبر ۱۹۷۳ء، ص۵۰۹
                                                                         MAL
             " بخن شعرا" ،عبدالغفورنستاخ ،مطبوعه ٌ نول کشور ،۸۷۸ ء ،ص ۱۸۵
'' دفتر فصاحت'' ( دیوان وزیر ) ،خواجه وزیر ،مصطفائی پرلیل ،کھنؤ ،۱۲۹۳ ھ،ص۱۰۰
                        ای خاطر تو قتل عاشقاں ہے منع کرتے تھے
                                                                        TTT
                        ا کیلے پھر رہے ہو اوسف بے کاروال ہو کر
'' دختر فصاحت'' ( د يوان وزير ) ، محوّله 'بالا ، ص٠٠٠
بعض كتابول مين لفظ" فاطر" كى جكه"باعث" جھيا ہے۔خواجہ وزير نے لفظ
        "فاطر"استعال كياب، للبذاية شعر" خاطر" بي كماتھ يرهنا جا ہے۔
                          کی کے آتے ہی ساقی کے بیرحواس کا:
                          شراب تخ یه دالی، کباب شیشه میں
    (خواجدوزير)
```

''دفترِ فصاحت''(دیوانِ وزیرِ)، مخوّلهٔ بالا، ص ۱۳۵ محرّ مدادا جعفری نے اپنی کتاب ''غزل نُما''، انجمنِ ترقی اُردو (پاکستان)، کراچی، محرّ مدادا جعفری نے اپنی کتاب ''غزل نُما''، انجمنِ ترقی اُردو (پاکستان)، مطبوعهٔ ۱۹۸۷، میں خواجہ وزیر کے کلام کا انتخاب دیوانِ وزیر (''دفترِ فصاحت'')، مطبوعهٔ مصطفائی پریس، لکھنو، سے کیا ہے۔''غزل نُما'' کے صفحہ ۱۳۲۷ پرخواجہ وزیر کا متذکرہ بالاشعر اس طرح چھیا ہے:

کسی کو د کیھ کے ساتی جو بے حواس ہُوا شراب سخ پیدر کھ دی، کہاب شیشے میں

انجمن ترقی اُردو (پاکستان)، کراچی، کے کتب خانۂ خاص میں'' دفترِ فصاحت'' مطبوعۂ مصطفائی پریس، لکھنؤ، کے دواثیریشن (۱۲۵۲ھاور۱۲۹۳ھ) دست یاب ہیں۔ دونوں ایڈیشنوں میں بالتر تیب صفحات نمبر ۱۲۹۱اور ۱۲۵۵ پریشعرای طرح جھیا ہے جس طرح موجودہ کتاب کے متن میں نمبر شار ۲۱۲ کے تحت درج ہے۔

٢٢٦ " دفتر فصاحت"، خواجه وزير ، مصطفائي پريس لکھئو ،ص ١٣٧

٢٢٤ ايطاء ص١٥٥

۲۲۸ " "گل دسته عشق معروف به دیوانِ رند' مطبوعه نول کشور اکھنؤ مل ۲۸۸

۲۲۹ ایشا، ۳۲۹

۲۳۰ ایشا، ۱۹ ۸۹

ا٢٣ ايضًا ، ١٣٥

٢٣٢ أيضًا ، ١٨١٠

٢٣٣ ايضاء ١٥٨

٢٣٣ ايضًا ، ١٤٩٠

۳۳۵ "د يوانِ غالب كامل' مرتبه كالى داس گيتا رضا، أنجمنِ ترقي أردو (پاكستان)، كراچي، ۱۹۹۰ء، ص۵۵

٢٣٦ ايضاء ١١٧

```
٢٣٧ ايضابص ١٢٧
```

۲۵۸ ایضا ، ۲۵۸

۲۵۹ جی ڈھونڈ تا پھر وہی فُرصت، کہ رات دن بیٹھے رہیں تصور جاناں کیے ہوئے ''دیوانِ غالب کامل'' مجوّلہ بالا ہس۲۹۳ مصرعِ اولیٰ میں''ک'' کی جگہ'' کے'' پڑھنا صحیح نہیں۔ بحوالہ:

- (الف) "غالب نامه"، شیخ محدا کرام، مرکنفائل پریس، لا بهور، اشاعب ثانی ۱۹۳۹ء، ص ۲۷۱
- (ب) "دوبوانِ غالب"، مرتبهٔ حامد علی خال، خیام پبلشرز، لا مور، فروری ۲۱۵ مراتبهٔ حامد علی خال، خیام
- (ج) "دويوانِ غالب' 'نسخة حميديه، مرقبه ً پروفيسر حميد احمد خال مجلسِ ترقي ادب الا جور، جولا في ٩٦٩ ع. ٩٠٠
- (د) "ديوانِ عَالَب" نتحة شيراني بجلسِ ترقي ادب، لا بهور، اگست ١٩٦٩ء، ص٠٠ (الف)

٣٩٥ ''ويوانِ عَالب كامل'' بحوّلهُ بالا بص٢٦٣

١٧١ ايشا ،٩٠٠

٢٧٢ ايطاب ٢٧٢

٢٢٦ ايطاص٢٢٢

844 Peldel 148

۲۹۵ وه آئے گھر میں ہمارے، خداکی قدرت ہے میمی ہم اُن کو، بھی اپنے گھر کو دیکھتے ہیں (غالب) "دویوانِ غالب کامل" بخولہ بالا ہص ۲۷۸

آج کل اکثر نسخوں میں'' آئیں''چھپاہے، گرفتہ یم نسخوں میں'' آئے''ہی ملتاہے

جو بجائے خود درست ہے، یعنی وہ آئے ہیں۔ نسخہ نظامی سے بھی تصدیق ہوتی ہے کہ عالب کالفظ 'آئے'' ہے۔

بحواله: " ديوانِ غالب "مرقبه عام على خال، خيام پيلشرز، لا مور، فروري ١٩٩٢ء، ص١١٣

٢٦٦ "ديوان غالب كامل"، مخولة بالا بص ٢٧٩

٢٢١ ايفاص ٢٧٧

דאר ושלו דאא

٢٧٩ ايضاء ١٢٩٩

١٨١ ايضا ، ١٨٠

الما الطاس ٢٨١

MY Melin 125

١٨٢ ايضًا ، ١٨٣

٢١١ ايشاء ١٢٢

١٥٢ ايضاء ١٤٥

٢٧١ ايضاء ١٩٢٧

195 Pelis 144

٨٧٦ ايشا، ١٩٣٧

149 ايطاء ١٤٥٥

۲۹۵ ایضا، ۱۸۰

۲۹۵ ایشاء ۱۸۹

۲۹۵ ایشا، ۱۸۲

۲۹۵ ایشا ، ۱۸۳

ראץ ובוישורףץ

MAY MELLEY MAG

٢٨٧ ايظايس٢٩٧

٢٩١ ايشا ، ١٨٧

۲۸۸ ہم کو معلوم ہے بنت کی حقیقت لیکن دل کے خوش رکھنے کو غالب پیرخیال اچھا ہے (غالب)

"د يوان غالب كالل" ، مخولة بالا بص٢٩٦

ا کشر اصحاب'' ول کے خوش رکھنے کو'' کے بجائے'' دل کے بہلا نے کو'' پڑھتے ہیں۔ دیوانِ عالب کے کسی نسخے میں اس شعر میں لفظ'' بہلانے''نہیں چھیا ہے۔

٢٨٩ "ديوان غالب كالن"، محولة بالا بس ٢٩٨

٢٩٨ ايضابص ٢٩٠

۲۹۱ ایشای ۲۹۱

٢٩٢ ايضاص٢٩٢

۲۹۳ ایشا، ۳۰۳

٢٩٢ ايضا ص٢٩٢

۲۹۵ ایشایس ۲۹۵

٢٩٧ ايطابص ١٠٩٧

٢٩٤ ايشا، ١٩٠

۲۹۸ ایضای ۲۹۸

199 ايطاء 199

١١٠ ايضا ٢٠٠٠

ا ا ایشا اس ۱۳۰۱

٣٠٢ ايضاء س٢٠٢

٣٠١ ايشاء ١٠٠٣

דרק ושלום דיסד

(غالب)

٢٠٥ ايضا ٢٠٥

MIZUPILE MOY

٢٠٠٧ ايضاء ص١٢٢

۳۰۸ جان دی، دی ہوئی اُسی کی تھی

حق تو يول ہے كم حق ادا نہ ہوا (غالب)

" د يوانِ عالب كامل " بمؤله بالا بص ٣٢٩

مصرع ثانی اس طرح مشہورہ:

حق تو سے ہے حق ادا شہ ہوا

٣٠٩ ايضاء ١٠٠٩

۱۰۰ ایشا، ۱۳۳۰

االا ايضاء ١١٣

٣١٢ ايشاءص١٣٣

٣٥٣ ايظاء ١٠٥٣

FIR

ورم و دام اینے پاس کہاں چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں

" ويوان عالب كائل" ، مؤلد بالا بص٥٥

مولانا محمصين آزاد نے مرزا عالب كے حالات اورطبعي عادات كا ذكركرتے

ہوئے" آب حیات" میں لکھاہے:

حسین علی خال، چھوٹا لڑکا، ایک دن کھیلا کھیلا آیا کہ
داداجان، مٹھائی منگا دو۔آپ نے فرمایا کہ پیے نہیں۔وہ
صندوقی کھول کر ادھراُدھر پیے ٹولنے لگا۔آپ نے فرمایا:
درم و دام اپنے پاس کہاں
چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں

وم واليس يرسر راه ب 110 عزيرواب الله عى الله ي (غال) "ديوان غالب كامل" محولة بالاص ٢٦٠ "غالب كامنسوخ ديوان"، مرتبه مسلم ضيائي مطبوعهُ ايجوكيشنل يريس، كراجي، MTA P. = 1949 حالى في "يادگارغالب" ميں لكھاب: م نے ہے تبل اکثر پیشعرور دِزیاں رہتا تھا۔ "فخيرٌ آرزو"، (ديوان وزير على صبا)، مطبوعه ممر مند يريس، لكهنو، ١٢٧١ه، INALP 217 الطباء ١١٦ آب بی اینے ذرا جور وستم کو دیکھیں MIA ہم اگر عرض کریں گے تو شکایت ہوگی · مغنيهُ آرز و''، (د يوان وزير على صبا) ، مخولهُ بالا بص ١٥٨ مصرع اولی اس طرح مشہور ہے: آب ہی اپن اداؤل یہ ذراغور کریں د بوان تحدرضا غال برق بمطبوعهُ سلطان المطابع ، ١٨٦٩ ء ، ص٩٣ ۲۹۹ ایضای ۳۴۰ اے صنم ، وصل کی مذہبیروں سے کیا ہوتا ہے MMI وای ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے د بوان محمد رضاخال برق، محوّلهٔ مالا ، ٣ ٦٢ ٣ بيشعرمندرجهُ ذيل شكل مين آغاحشر كالثميري منسوب ب: مدعی لا کھ برا جا ہے تو کیا ہوتا ہے

وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے

مصرع ثانی محدرضا خال برق کا ہے۔ ممکن ہے، آغا صاحب نے اپنے کسی ڈرامے میں موقع کی مناسبت سے مصرع اولی کومڈِ نظرر کھتے ہوئے مصرع اولی کہا ہو۔ باوجود کافی کوشش کے آغا حشر کے تمام ڈراموں تک راقم الحروف کی رسائی نہ ہوگی۔

٣٣٢ " "كُلّيات مومن" (جلد اوّل) مجلسِ ترقي ادب، لا جور، جولا كي ١٩٦٣ء ،٩٣٣

٣٢ ايطاء ١٣٣

٣٢٣ " وكليات مومن" (جلد اوّل) محوّله بالا من ١٠

٣٢٥ ايضًا ، ١٠٠٠

١٣٢٧ ايضا ، ١٣٢٧

اس غیرت ناہید کی ہرتان ہے دیک شعلہ ساچک جائے ہے، آواز تو دیکھو شعلہ ساچک جائے ہے، آواز تو دیکھو ''کلیا ہوم'ن' (جلداوّل) ، محوّلہ بالا ، ص ۲۷۱ مصرع نانی اس طرح مشہور ہے:

شعلدسانیک جائے ہے، آواز تو دیکھو ۳۲۸ ''گلیات موس'' (جلداول) ، مخولہ بالا ، ص ۱۵۸

١١٤ ايضاء ١٢٩

١١٨ ايضاء ١١٨

اس ایشا اس ۱۳۳

المسارك الفاءص

۳۳۳ " نگلیات مومن" (جلدِ دوم) مجلسِ ترقی ادب، لا بهور، جولائی ۱۹۶۳ء، ص ۲۲۷

مس کی جلوہ گاو ناز ہے دنیا ضدا جانے، یہ کس کی جلوہ گاو ناز ہے دنیا

بزاروں أنھ گئے، كثرت وى باقى ہے محفل كى

(الف) "د و بوان اسير"، مظفر على اسير ، مطبوعة نول كشور الصحة ٥٠ ١٨٤ م ١٣٣٢

(ب) "جوابرِ تخن" (جلدِ سوم)، مرقبه ً مولوی محد مبین کیفی چریا کوئی، معدوستانی اکیڈی،الله آباد جس۳۶۳

(ج) " تلامغهٔ مصحفیٰ''،افسرصدیقی امروہوی،مکتبۂ نیادور،کراچی،۹۷۹ء،ص۳۳

(د) "وكل رعنا"، سيّد عبدالحيّ، مطبوعة معارف، اعظم كرّ هه، ١٣٥٣ه،

ص ٩٩٥ يريشعرا سطرح درج ب:

خدا جائے، کیے کس کی جلوہ گاہِ ناز ہے دنیا

بہت آ گے گئے، رونق وہی باقی ہے محفل کی

يشعراس طرح بھی چھپا ہواماتا ہے:

خدا جانے ، یہ دنیا جلوہ گاہ ناز ہے کس کی ہزاروں اُٹھ گئے پھر بھی دہی رونق ہے مجلس کی

۳۳۵ "آ بِ بِقا"، مؤلّفهٔ خواجه محمد عبدالرؤ ف عشرت، مرتبهٔ جعفر علی نشتر ،مطبوعهٔ نامی پریس بلکھنؤ ،س

٣٣٧ "جوابر بخن" (چوتنی جلد)، مرتبه مولوی محد مبین کیفی چریا کوئی، بندوستانی اکیڈی،اللہ باد،۱۹۳۹ء، ص ۲۷

٢٦٥ ايضا ٢٢٥

۲۳۸ ایشا، ۱۳۸

٣٣٩ ايطاء ١٣٩

۳۳۰ ایشای ۲۳۰

۳۳۱ " " تاریخ ادب اُردو''، رام با بوسکسینه، مترجمهٔ مرزا محد عسکری،مطبوعهٔ نول کشور پریس باکھنؤ ،ص ۳۲۷

۳۴۲ " رباعیات انیس"، مرخبهٔ عالم حسین ، نظامی پریس الکھنؤ ،ص۲

سهم " " كُلِيات سيم و الموى" ، مرتبه كلب على خال فائق ، مجلس ترقي اوب، لا بور، ص المهم

٣٨٨ " وفترشنگرف" (ديوان اصغرعلي شيم) ،مصطفا کي پريس ، کان پور،ص ٣٢٨ میدان جنگ میں جناب امام کی آمد مس شیر کی آمد ہے کہ رن کانے رہا ہے رن ایک طرف، چرخ کہن کانی رہا ہے رستم کا بدن زیر کفن کانے رہا ہے ہر قصر سلاطین زمن کانے رہا ہے شمشیر بکف دیکھ کے حیدر کے پیر کو جریل ارزتے ہیں سیٹے ہوئے یہ کو (مرزادیر) "جوابر سخن" (چوتھی جلد)، مرتبہ مولوی محد مبین کیفی جریا کوئی، ہندوستانی اكثرى، الله آياد، ١٩٣٩ء، ص٢٢ " أرد وغز ل"، مرقبة ڈاکٹر کامِل قریشی ، پروگریسیوبکس ،لا ہور ،۱۹۸۹ء ،ص۱۳۲ · «گل رعنا"، سيدعبدالحيّ بمطبوعة معارف، اعظم گرّ هه ١٣٥٣ هـ، ٣٢٥ « فَخُمْ خَانِهُ جِاوِيدٍ ' (جِلدِ دوم) ، لالدسرى رام ، د ، بلى ، ١٩١١ ء ، ص ٢ MM نہ تڑینے کی اجازت ہے، نہ فریاد کی ہے rr9 محصٹ کے مرجاؤں، بیمرضی مرے متادی ہے (الف) '' د بوانِ شادلکھنوی، پیرومیز' ،شخ محمہ جان شاد، مرقبهٔ شخ جامد حسن ، مطبوعه علی پرنشک پریس، لا ہور، ۱۹۷ء، ص ۱۸۹ ° 'آ ب بقا''، مؤلّفهٔ خواجه محمد عبدالرؤ ف عشرت، مرتبهٔ مرزاجعفر علی نشتر بمطبوعة نامي يريس بكھنؤ بص٢٧ بہ شعرمیر مونس ہے بھی منسوب ہے: ميرمونس كايمطلع آج زبانوں پرہے مگراصل ميں مونس نے يون كہا تھا: نہ تڑینے کی اجازت ہے، نہ فریاد کی ہے یوں بی مرجاؤں، یہ مرضی مرے صیاد کی ہے

میرانیس نے فرمایا کہ بھائی ، دوسر مصرع کو بوں بنادو: شھند کے مرجاؤں ، بیمرضی مرسے صیاد کی ہے

یہ اصلاح داروغہ واجد حسین صاحب واقف تلمیز حضرت اسیر مرحوم نے عنایت فرمائی، اِن کو جناب با بوصاحب خلف عارف مرحوم نبیر اُنیس سے حاصل ہوئی۔ "مشاطر بخن" ،صفدر مرز ابوری ،گیلانی الیکٹرک پرلیس بک ڈبو، لا ہور ، ۱۹۲۸ء، ص۵۰ "۵۰ "دیوانِ شاد لکھنوی" ، مرتبہ شنخ حامد حسن ، مطبوعہ علی پر منتگ پرلیس ، لا ہور ،

۳۵۱ " نكاتِ فن"، حسرت مو باني بمطبوعة انتظامي پرليس، حيدرآ باد (دكن) بص ١٢٥

۳۵۲ تذکره''خوش معرکهٔ زیبا'' (جلدِ دوم) ، ، سعادت خال ناصر ، مرقبهِ مشفق خواجه ، مجلسِ ترقی ادب ، لا بهور ، مارچ ۱۹۷۲ ء ، ۳۷

۳۵۳ ''خواجه عبدالرؤف عشرت لکھنوی''مضمون مشمولهٔ ماه نامه''العصر''،جلدے،اگست ۱۹۱۸ء نیز''آ ب بقا'' ،عشرت ککھنوی ، ۱۹۱۸ء، ص۱۱

٣٥٣ ''گليات شيفت'، مرحّبهُ كلبٍ على خال فائق ، مجلسِ ترقي ادب، لا مور، متبر ١٩٦٥ء، ص٢٦

۳۵۵ ڈاکٹر سید محمد ابوالخیر کشفی نے اپنی کتاب 'میدلوگ بھی غضب سے ' (خاکے اور شخص مطالعے)، فیروز سنز لمیٹٹر، لا ہور، ۱۹۸۹ء، کے پہلے صفحے پر میشعر اس شکل میں میر تقی میر سے منسوب کیا ہے:

> یہ لوگ بھی غضب کے ہیں، دل پر بیا ختیار شب موم کر لیا، سحر آ ہن بنا لیا بیشعرمیر کانہیں، بلکہ شیفتہ کا ہے۔ شعر کی شکل قدر ہے مختلف ہے: تم لوگ بھی غضب ہو کہ دل پر بیا اختیار شب موم کر لیا، سحر آ ہن بنا دیا اس غول کا مقطع ملاحظہ ہو:

اظہار عثق أي ہے نه كرنا تھا شيفته یه کیا کیا که دوست کو دشمن بنا دیا بحواله: " ` ويوان شيفية '' ، ترتيب وضجح و تقذيم : حبيب اشعر ، مكتبه ُ جديد ، Q . Persell

نيز" كُليات شيفة"، مرحبه كلب على خال فاكن مجلس ترقى ادب، لا مور، تتمبر TA-19 00, 1940

٣٥٦ "كُلِّياتِ شيفة"، كولهُ بالا ، ٩٨

٢٥٧ ايضا ص١٠٩

110 Policy MOA

الطاء الطاء ١٣٩٩

١٣٨ ايضاء ٣٧٠

الاس ايضًا ، ١٥٢

10900.151 171

شاید ای کا نام محبت ہے شیفت ے آگ ی جو سنے کے اندر کی ہوئی

· ' د يوان شيفته''، نوّ اب مصطفى خال شيفته ، ا كا دى پنجاب ، ا د بي د نيا منزل ، لا بهور ، 104 P. = 190 P () 3.

صلاح الذين احمد متذكرة بالا ديوان شيفته مين "شيفته كے ساتھ چند ليخ" كے عتوان ہے لکھتے ہیں:

شيفة كادهشبورشعركيه:

شاید ای کا نام محبت ہے شیفتہ ہ آگ ی جو سینے کے اندر لگی ہوئی بظاہران کی کسی غزل کامقطع معلوم ہوتا ہے، کیکن یہ غزل دیوان کے کسی ایڈیشن میں موجود نہیں۔ میں نے اس بارے میں تو اب محمد اساعیل خال صاحب ہے، جوشیفتہ کے بوتے ہیں، رجوع کیا لیکن انھوں نے بھی اس غزل کے وجود سے لاعلمی کا اظہار فرمایا۔ دیوان کے پہلے ایڈیشنوں میں، سواے حسرت ایڈیشن کے، یہ شعر ''فردیات' کے زمرے میں درج ہے۔حسرت نے اس کا ایپ دیا ہے میں حوالہ ضرور دیا ہے، لیکن 'فردیات' میں درج ہے۔حسرت نے اس کا ایپ دیا ہے میں حوالہ ضرور دیا ہے، لیکن 'فردیات' میں درج ہے۔مسرت نے اس کا میں درج ہے۔مسرت نے اس کا ایپ دیا ہے میں حوالہ ضرور دیا ہے، لیکن 'فردیات' میں درج ہے۔مسرت نے اس کا میں درج ہے۔مسرت نے اس کا میں درج ہیں کہیں نہیں ملا۔

'' د بوانِ شیفت'' ، نسخهٔ مکتبهٔ جدید ، محوّلهٔ بالا میں ص ۲۱۸ پر بیشعر'' فرویات' کے تحت اِس شکل میں درج ہے:

شاید ای کا نام محبت ہے شیفتہ اِک آگ ی ہے سینے کے اندر گلی ہوئی لیکن کتاب کے سرورق پر جلی حروف میں مصرع ٹانی اکادی پنجاب، لا ہور کے مطابق درج ہے بیعنی:

ہے آگ ی جو سینے کے اندر کلی ہوئی
''دیوانِ شیفت' کے پرانے ایڈیشن راقم الحروف کی دست رس ہے باہر ہیں،اس
لیے وڈو ق ہے بیہ ہامشکل ہے کہ شیفتہ نے مصرع ٹانی کس طرح کہا ہے۔ بظاہر
معلوم ہوتا ہے کہ شیفتہ نے بیشعر اس طرح کہا ہے جیسے اکادمی پنچا ہے لئے
معلوم ہوتا ہے کہ شیفتہ نے بیشعر اس طرح کہا ہے جیسے اکادمی پنچا ہے اور
میں درج ہے۔ اور وقت گزرنے کے ساتھ اس شعر میں تصرف ہوگیا ہے اور
شعر اول مشہور ہوگیا ہے:

شاید ای کا نام محبت ہے شیفتہ اک آگ ہی کا نام محبت ہے شیفتہ اک آگ ہی ہوئی ''گلیات شیفتہ''مر تبہ کلب علی خال فائق مجلسِ ترقی ادب، لاہور ، تبہر 1940ء ،

میں بیشعز 'فردیات' کے تحت شامل نہیں ہے۔

۳۲۴ خدا کی دین کا مویٰ سے پوچھے احوال
کہ آگ لینے کو جا کیں پیمبری ہو جائے (قواب این الدّ ولد مبر)
بیشعراس طرح مشہور ہے:

خدا کی دین کا مویٰ سے پوچھے احوال کرآگ لینے کو جائیں پیمبری مِل جائے

حامر حسن قادری مرحوم این ایک خط مؤ رخه ۱۲ مارچ ۱۹۵۸ء، بنام ڈاکٹر سیدا بوالخیر کشفی ، میں لکھتے ہیں :

> اس شعر کا حوالہ ایک واستان ہے، بری ول چسب، بری طویل جس کو شاید اب میراے علاوہ کوئی مشکل سے بتا. سے۔میرے یاس ایک قدیم مطبوعہ کتاب ہے جس میں شاعر نے صرف ای زمین میں اس قافیے کے پہلو بدل كر تقريبًا وُيڑھ موشعر كيے ہيں۔ كتاب كا نام كچھ نہیں (کذا)، بلکہ سرورق پر کتاب کے نام کی جگہ خطِ طغریٰ كى آرائش كے شوق ميں نام كاايك حرف لكھنے سے چھوٹ كيا ہے۔ بہرحال ، اتناصاف پڑھاجاتا ہے: تو اب امین الدّولہ سيف الملك سيدعلى خال بهادر فيروز جنگ دام اقبالاً كتاب مطبع محدى ميں چھپى ہے۔معلوم نبيں ، يہ طبع كمال كا ہے۔سال طباعت کہیں ورج نہیں۔شاعر کا تخلص مہر ہے ... اس کے بعد گیارہ صفحات یر، پیمبری ہو جائے، والی غزل ہے۔گل ١٦ صفحے کی خوش خط جلی قلم، رنگین کاغذ کی كتابت -شاعرنے قافیے كى روى (رى) سے پہلے زير، زہر، پیش تینوں حرکتوں کے اشعار الگ الگ لکھے ہیں، مگر

متیجہ وہی ہے جو پُرگوئی کا ہوتا ہے کہ ڈیڑھ سواشعار میں اگر کوئی شعر ہے تو وہی''خدا کی دین'' والا ، باقی قافیہ پیائی ہے۔ عجیب وغریب، کچھاچھی ، کچھ بُری۔ بہرحال بعض اجھے یاغنیمت اشعار دیکھیے:

> حرف ساکن قبل''ری'' جو روشنی تری آنکھوں کی پیشِ چٹم نہ ہو جہانِ خلق کو کاجل کی کوٹھری ہو جائے

> > حرف مضموم قبلِ" ري"

جے برا لگے قشقہ تمھارے ماتھ کا وہ اُس کی جان کو قرآن کی جھری ہو جائے

حرف کمسور قبلِ''ری''

جو مِدحیّں قدِ بالاے یار کی لکھوں بلند مرتبہ بیہ فرِّن شاعری ہو جائے

حرف مفتوح قبل ''ری'' پڑے جو عکس ترے گھاس کے دو پٹے کا تو گھاس میں صفتِ سابی مشری ہو جائے

> غزل کے آخری اشعار: خدا کی دین کا مویٰ سے پوچھیے احوال کہ آگ لینے کو جائیں، پیمبری ہو جائے

بس اب وہ مقطع روثن ہو زور کا، اے مہر
کہ زیب مطلع دیوانِ انوری ہو جائے
کہ زیب مطلع دیوانِ انوری ہو جائے
بخوالہ: ''یہلوگ بھی غضا بھے'' (خاکے اور شخصی مطالع)، ڈاکٹر سیّد ابوالخیر کشفی ،
مطبوعہ فیروز سنز لمیٹڈ، لا ہور، ۹۹۹ء، ص ۲۲ – ۲۲
مطبوعہ فیروز سنز لمیٹڈ، لا ہور، ۹۹۹ء، ص ۲۲ – ۲۲
۳۱۵ مثنوی'' گل زار سیم''، مرتبہ رشید حسن خال، انجمنِ ترقیِ اُردو (ہند)، نی دبلی،

٣٩٢ ايضًا ١٥٩

٢٧٧ ايضاء ١٧٧

١٢٨ ايضاء ١٨٨

١٨٥ ايشا، ١٨٥

١٩١٠ ايطابي ٢٧٠

اعلا ايضاء ١٩٢

الطاء الطاء ١٩٣٠

۳۷۳ "جوابرخن" (جلدسوم)، مرتبهٔ مولوی محرمین کیفی چریا کوٹی، ہندوستانی اکیڈی، الله آباد،۱۹۳۵، ص ۲۰۸

۳۵۳ اِن روزوں لطفِ مُسن ہے، آؤتو بات ہے دو دن کی چاندنی ہے پھراندھیاری رات ہے "ویوانِ منیر شکوہ آبادی"، مطبوعہ سیّد پریس، رام پور، س۳۰۳

دوسرامصرعال طرح مشبورے:

چارون کی جاندنی ہے، پھراندھیری رات ہے ۱۳۷۵ 'دفتم خانہ جاوید' (جلدسوم)، لالدسری رام، دبلی، ۱۹۱۷ء، ص٠٥

٢٧٦ ايشا ص٠٤

٣٧٧ " و كليات نظام رام بورى" ، مرقب كلب على خال فاكن بجلس ترقي ادب ، لا مور،

ستبر1940ء، ص ۱۳۸

١٦٣ ايشاء ١٢٨

١٤٩ ايضاء ١٤٩

٣٨٠ " د يوان نو اب محمد يوسف على خال ناظم مطبوعه حييني پريس ، لا مور ، ص ٨٨

۳۸۱ "جدید اُردوغزل غالب سے حالی تک'، ڈاکٹر فرمان فتح بوری، مشمولہ'' نگار'' (یاکتان)، جدیدشاعری نمبر، جولائی -اگست ۱۹۲۵ء، ص ۱۹۷

۳۸۲ "خبانِ عالم" (واجد على شاه كے شيابرج كے حالات)، مولانا عبدالحليم شرر، ادارةً فروغ أردو، لا بور، ١٩٥١ء، ص ٢٢

۳۸۳ "جوابرِ سخن" (جلدِ چهارم)، مرتبهٔ مولوی محد مبین کیفی چریا کوئی، مندوستانی اکیڈی،اللهٔ باد،۱۹۳۵ء، ۱۳۹

۳۸۳ " وفتم خانة جاويد" (جلد دوم) ، لالدسرى رام ، د بلى ، ١٩١١ ، ص ٣٠٣

۳۸۵ " گلیات ِقربان علی سالک"، مرقبه کلب علی خال فائق مجلسِ ترقی ادب، لا ہور، نومبر ۱۹۲۷ء، ص۳۷۳

سالک اتنے مشہور شاعر نہیں ہیں جتنے غالب۔ اِس بنا پر پچھ لوگ سجھتے ہیں کہ یہ شعر غالب کا ہےاور اِن کے خلص کے شمول سے شعر پڑھتے ہیں: ننگ دئی اگر نہ ہو غالب

تن دری ہزار نعمت ہے

بیشعرقربان علی سالک کا ہے اور' غالب'' کے بچائے' سالک' 'پڑھنا جا ہے۔

٣٨٧ كئ دونول جهال ككام عنهم، ند إدهر كدب، ندأدهر كرب

نه خدا ہی ملا، نه وصال صنم ، نه ادھر کے رہے ، نه ادھر کے رہے (مرزاصا دق شرر) دوگلشن بے خار'' ، شیفتہ مجلس ترقی ا دب ، لا ہور ، اکتوبر ۱۹۷۳ء ، ۹۸ - ۲۷۷ اکثر اصحاب نا واقفیت کی بنا برمصرع ٹائی شعر کی شکل میں یوں پڑھتے ہیں : نہ خدا ہی ملا، نہ وصال صنم نہ إدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے ''نہ إدھر کے رہے، نہ اُدھر کے رہے' ردیف ہے۔ ''نغیرت بہارستان''مع انتخاب کلام امیر مینائی، مرتبہ خالد مینائی، نقوش پر لیس، لا ہور،ص ۹

۳۸۸ قریب ہے یاروروزِ محشر، پُجھے گا گشتوں کا خون کیوں کر جو پُھپ رہے گی زبانِ خجر، لہو پکارے گا آسیں کا 'خیرتِ بہارستان' مع انتخابِ کلامِ امیر مینائی ، مولہ یالا ، م ۵۵ آسیں کا استیں کا میں میں استعرکوجہ میں محمود نے اپنے ایک فیصلے میں بطور سند کے ککھاتھا۔
'' تاریخ اوب اُردو'' ، رام بابو سکسینہ ، متر جمہ 'مرزا محمد مسکری ، مطبوعہ 'نول کشور برایس بکھؤ ، سنہ ندارد، م ۲۲۳

٣٨٩ "غيرت بهارستان" مع انتخاب كلام امير مينائي بحوّله بالاج ٥٥

١٩٠٠ ايضاء ١٣٩٠

اوس ايضايس ١٣٩١

٣٩٢ ايضاء ١٥١

٣٩٣ ايضابص ١٥٨

١٨٢ ايشا، ١٨٢

٣٩٥ ايضاء ١٣٥٥

٣٩٦ ايضاء ٣٩٦

٢٥١ ايضاء ١٩٧

٢٨٣ ايضاء ١٩٨

الطاء الطاء ١٩٩

« • • » « " « صنم خانة عشق''، امير مينائي ، مطبوعهُ امير المطالع ،حيد رآباد، دكن ، ١٣٢٢ه هـ ، صلح

ا ۴۰۰ " " وصنم خانهٔ عشق"، امیر مینائی ، مطبوعهٔ منتی عبدالعزیز تاجرِ کتب، لا بهور، ۱۳۵۳ هـ، ص ۲۷۷

٣٠٢ " "مراً ة الغيب"، امير مينائي بمطبوعة نول كشور يريس بكھئو ، ١٩٢٢ء، ص ٢٣٧

١١٠١ أيضًا ، ١٠٠٠

۲۱۵ ایشا، ۱۵ ۲۱۵

٣٠٥ - " وصنم خانة عشق" بحوّلهُ بالا ج ١٦٥

١٣٥ ايطاء س

٢٠٠٧ - "مرأة الغيب"، بحوّلهُ بالا بص ٣٩

۳۰۸ ''آ واره گرداشعار''، قاضی عبدالودود، خدا بخش اور یمنعل پلک لائبریری، پیشه، ۱۹۹۵ء،ص ۳۸ – ۳۷

9 م " نغزل نُما" مؤلّفهُ اداجعفری، انجمنِ ترقي اُردو (پاکتان)، کراچی، ۱۹۸۷ء، صهری

۳۱۰ ''دوحیداللهٔ آبادی اوران کے تلامذہ''، اکبردانا پوری، مشمولهٔ'' نگار''مارچ ۱۹۵۳ء، ص۱۵ نیز'' نگار'' رسمبر ۱۹۲۳ء،''بیاضِ نیاز'' (انتخابِ وحیداللهٔ آبادی)، ص۵۵

۱۱۷ ۔ ''وحیداللہ آبادی اوران کے تلامذہ''، اکبردانا پوری مشمولہ'' نگار''مارچ ۱۹۵۳ء ص۱۲

۳۱۲ جو و یکھا جانب غیراً س نے ، ول پکار أشا

نگاہِ الطف کے اُمید وار ہم بھی ہیں ' (شوخ اکبرآ بادی) ''نفوش''،لاہور،غزل نمبر،فروری ۱۹۲۰ء،ص ۲۵۰

ال فزل كمزيد دواشعار سنيه:

تمھارے گیسو و ژخ پر نثار ہم بھی ہیں ای خیال میں لیل و نہار ہم بھی ہیں تمھارے ساتھ ہمیں بھی ہے ایک نسبت خاص جو آپ شوخ ہیں تو بے قرار ہم بھی ہیں اس برم کی طُرفہ سیہمانی دیکھی ہر چیز یہاں کی آنی جانی دیکھی جوآ کے نہ جائے بھر، بڑھایا دیکھا جو جا کے نہ آئے وہ جوانی دیکھی ''گلیاتِ قلق'' محکیم مولا بخش قلق، مرتبہ گلب علی خاں فائق مجلس ترقی ادب، لا ہوں ۱۹۲۲ء میں ۲۹۳

اس ڈباعی کوکٹی اصحاب نے مندرجہ ڈیل شکل میں میرانیس سے منسوب کیا ہے: دُنیا بھی عجب سراے فانی دیکھی ہر چیز بہاں کی آنی جانی دیکھی جو آ کے نہ جائے وہ بڑھایا دیکھا

> جو جا کے نہ آئے وہ جوانی دیکھی بند رو کہد ہند

'' رُباعیات انیس' میں بیر آباعی کہیں درج نہیں ہے۔ بیرُ باعی اپنی اصلی شکل میں بلاا ختلاف داے مولا پخش قلق کی ہے۔

۳۱۳ "د يوان ميرميدي مجروح" مطبوعة كري ، لا بور، ص ٢٥٠

ایشای مه

٣١٧ " "جلال لكصنوى" (سوائح حيات، كلام پر تنقيد، مع انتخاب كلام)، مرقبه ُ ڈاكٹر محمد حسن، أنجمنِ ترقي أردو، پاكستان، كراچي، ١٩٤٧ء، ص٢٣٣

ے اس '' حیلال لکھنوی''،رازیز دانی ،مشموله'' نگار''، مارچے ۱۹۵۷ء، ص۳۳

۱۸۸ مونیم خان جاوید "(جلد دوم) الاله سری رام، دیلی ۱۹۱۱ء، ص۲۳۳

۳۱۹ «دسهووسراغ"، کالی داس گیتارضاء مرتبهٔ صایر دت، اداره: فن اور شخصیت، جمبنی، جنوری ۱۹۸۰، ص ۱۳۰

۳۲۰ " "امتخاب كلام داغ" مرتبهٔ داكثر محمودالرّ حمان، مطبوعهٔ مرشل پرنتنگ پرليس، راول ينزى،۱۹۸۵ء مس۳۱

ايضاءصا۵ ايضاءص٥٣ ايضاءص٥٢ ايضًا ،ص٥٥ ايضاءص٢٥ ايضايص ٥٥ دی مؤذّن نے شب وصل اذ ال مچھلی رات MY باے، کم بخت کو کس وقت خدا یاد آیا (E) "انتخاب كلام داغ"، بخوله بالا بص ٥٨ مصرع اولی یوں مشہور ہے: دی مؤ ذن نے اذال وصل کی شب چھلے پہر "انتخاب كلام داغ" ، محوّلة بالا ، ص ٧ ك ٣٣٩ ايضايس ٩٩ ايضًا ، ص ١٠٠ 7-مجھی فلک کو بڑا دل جلوں سے کام نہیں 671 اگر نہ آگ لگا دول تو داغ نام نہیں (E13) ''انتخابِ كلام داغ" بمؤلدٌ بإلا بصا• ا مصرع انى بعض اصحاب إس طرح يرصح مين: جلا کے خاک نہ کر دول تو دائغ نام نہیں "انتخابِ كلام داغ"، محوّلة بالا بص٢٠) ايضاءص ١٠٥ خط أن كا بهت خوب، عمارت بهت الحجمي اللّٰہ كرے كسن رقم اور زيادہ (d)

''انتخابِ کلامِ داغ''، محوّلهُ بالا بص١١١ مصرع ثانی عوام اورخواص بول ادا کرتے ہیں: اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ

٢١٩ " " انتخاب كلام داغ"، محوّلة بالا، ص١١٩

וושוים חדץ

١٣١٥ ايشا ١٥٠١

١٥٣٥ ايفا ٢٣٨

١٤٢٥ ايشاء ١٤٧١

144 Pelal MA

اسم ايضاء سما

۱۸۳ ایشا ص۱۸۳

١٠٠٠ ايضا ، ١٠٠٠

مهم ايضاء المعلم

٢٢١٥ ايضًا ١٠٠٥

١٤٨ ايضاء ١٨٨

٢٢٨ ايطاء ١٨٢٧

٢٨٢ ايضاء ١٨٢٨

١٩٩٥ ايضابص١٩٦

۱۹۵۰ ایشا، ۱۹۵۰

ام ایشای ۱۳۵۱

۳۵۲ " دیادگار داغ"، مرتبهٔ احسن مار جروی، مطبوعهٔ اسلامید اسلیم پریس، لاجور،

ma PODIMTM

٣٥٠٠ "وگل زارداغ"،مطبوعة تيخ بهادر بريس بكھؤ ،١٣٩٦ه عدم ٢٥٣٠

۳۵۳ "داغ کی شاعری میں ایب و لیجے کی اہمیت"، پروفیسر اختر اور بینوی، مشموله م "نگار"، داغ نمبر، جنوری فروری ۱۹۵۳ء، ص ۴۱ نیز" آفاب داغ" مطبوعهٔ شائی پرلیس بگھیؤیں ۲

٥٥٥ "انتخاب كلام داغ"، مخوله بالا م

۳۵۷ "دُويوانِ ظهيرالد ين ظهير''، جليد اوّل بعنوان: ' " گلستانِ بخن' ، مطبوعهُ مفيدِ عام پريس ، آگره، ص ۱۴۷

١٣٩٥ ايشاء ١٣٥٧

10 mon litel MON

١٩٥٠ ايضاء ١٩٥٧

الاؤ تو قتل نامہ ذرا، میں بھی دیچے لوں

الاؤ تو قتل نامہ ذرا، میں بھی دیچے لوں

اس سمر کے اصلی خالق کی نشاں دہی کرتے ہوئے جمایت علی شاعرا پنی کتاب

دو شخص وعکس'(المصنفین، کرا جی ،۱۹۸۴ء، ص۲۸۲) میں لکھتے ہیں:

میرے پاس ایسی پُرانی کتا ہے ہے جمہ جن میں کہیں

صرف بیشعر ['لاؤ تو قتل نامہ۔۔'] اور کہیں پوری غزل اُن

امیر مجبوب علی خال آصف] کے نام سے چھیی ہے۔ ای

غزل کا ایک اور مشہور شعر ہے:

اُلفت کا جب مزہ ہے کہ دونوں ہوں بے قرار

اُلفت کا جب مزہ ہے کہ دونوں ہوں بے قرار دونوں طرف ہو آگ برابر گلی ہوئی میرا گمان ہے کہ بیشعرامیر مینائی، مرزا داغ دہلوی یا جلیل مانک پوری کا ہوسکتا ہے۔

پیشعران تنیوں اصحاب میں کسی کا بھی نہیں ہے۔ شعر میں تصرّ ف بھی ہو گیا ہے۔ اصل شعرذیل میں درج ہے:

عا ہت کا جب مزا ہے کہ وہ بھی ہوں بے قرار (ظهبيرالدّ منظهير) دونوں طرف ہو آگ برابر گلی ہوئی بحواله: '' د يوان ظهبيرالدّ بن ظهبير'' ، جلد اوّل بعنوان: '' گلستان بخن'' ، مطبوعهُ مفيد عام يريس، آگره، ص ٢٣٥ ٣٦١ " كُلِّيات حالي " (جلدِ اوّل) ، مرتبهُ افتخار احمه صديقي مجلس ترقي اوب، لا جور، جولائي ١٩٢٨ء على ٢٢ ۲۸ ایشا، ۱۳۲۲ ٢٣٠٠ ايضابص٣٢٠ ١١٠٠ ايشا ١٠٠٠ ١٠٢٥ ايضاء ١٠٠٥ این جیبوں سے رہیں سارے نمازی ہُشیار (36) اک بزرگ آئے ہیں معجد میں خصر کی صورت « و کُلّیات حالیٰ" (جلداوّل) محوّلهٔ بالا جس ۲۰۱ بعض اصحاب'' اپنی جیبوں'' کے بجائے'' اپنے جوتوں'' پڑھتے ہیں۔ حاتی نے ''این جیبوں'' کہاہے،''اینے جوتوں''نہیں۔ ٣٧٥ "كليات حالى" (جلداول) ، كؤلة بالا ، ص ١٣٨ 100 Pilas 1841 ١٧٠ ايضًا ، ١٧٠ ١١١٠ ايضاء ١٢١٠ اع ايضاء الا YIUPILLI PET 720° (121 12 M YN PELSON MEM

۵ ۲۵ ایضاء ص ا

٢٧٦ ايضاص٥٧

٣٧٤ " مدّ وجزراسلام سميٰ بيمسدس حالي"، بند٢٣

١٣٠١ ايضا، يتد١١٠

9 ٢٥ " و كُلّيات تَطْمِ حالى " (جلدِ اوّل) ، محوّله بالا ، ص١١١

۴۸۰ تا سحروہ بھی نہ چھوڑی تؤ نے ، او بادِ صیا!

یادگار رونق محفل تھی پروانے کی خاک (آتی غازی یوری)

"عين المعارف"، آئ عازي بوري، ادارهُ يادگارِ آئ عازي بوري، كراجي،

اكتوبر ١٩٨٨ء ، ص ٢١١

مصرع اولی اس طرح مشہور ہے:

صبح تک وہ بھی نہ چھوڑ ی تُو نے اے بادِ صبا

۴۸۱ " ' أردو كے مندوشعرا' '، مرتبه عبدالسلام خورشيد، مركزى دفتر تحريكِ رفاقتِ بخاب، لا ہور،ص۸۸

٣٨٢ " د يوان تخن د ہلوي'' بمطبوعه نول کشور پرلیں بکھئو جس ١٠٠

۳۸۳ د نځم خانهٔ جاوید ' (جلدِ اوّل) ، لاله سری رام ، د بلی ، ۱۹۰۸ وید وید اول

۳۸۴ ملب عشق کا دستور نرالا دیکھا

اُس کو چھٹی نہ ملے جس کو سبت یاد رہے (میرطا ہرعلی رضوی)

''خُم خانهٔ جاوید'' (جلدِ پنجم)، پندت برج موہن د تاتریبے کیفی، د ہلی، ۱۹۴۰ء، ص ۳۲۸

مصرع ثانی دوطرح زبان زدعام ہے:

(الف) أس كو چھٹى نه ملى جس نے سبق ماد كيا

(ب) أس كو چھٹى ند ملى جس كوسبق ياد رہا

۳۸۵ آگاہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں مالان میں تا کہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں میں اللہ میں تا کہ اور نہیں میں ا

سامان سوبرس کے بیں کل کی خرنہیں (حرت اللہ آبادی)

'' نُخُم خانهٔ جاوید'' (جلدِ دوم)، لاله سری رام، دبلی ،۱۹۱۱ء، ۳۲ ۵ نیز'' اللهٔ آباد، ایک علمی واد بی مرکز کی حیثیت ہے''، ڈاکٹر ولی الحق انصاری ،مشموله ً '' نگار''اکتوبر ۱۹۶۷ء، ص۲۰

اکثر اصحاب لفظ''کل'' کے بجائے'' بل'' پڑھتے ہیں۔ان دونوں حوالوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ جیرت الله آبادی نے لفظ''کل'' استعمال کیا ہے، ''بل''نہیں۔

۳۸۶ " نځم خانهٔ جاوید (جلدِسوم) ، لاله سری رام ، د بلی ، ۱۹۱۷ء ، ص ۳۲۹ نیز " نکات سخن" ، حسرت موبانی ، مطبوعهٔ انتظامی پرلیس ، حیدرآباد (دکن) ، ص ۱۲۸

۳۸۷ " مفانهٔ الهام' (دیوانِ شادعظیم آبادی)، مرتبهٔ حمیدعظیم آبادی بمطبوعهٔ برقی مشین پریس، پینهٔ ص۵۷۱

١٢٥ ايضاء ١٢٨٨

١٨١ ايضاء ١٨١

١٨٢٠ ايضا ، ١٨٢

١٩١ ايضاء ١٠٩١

۲۰۳ ایشا، ۱۳۹۲

۲۱۰ ایشا، ۱۳۹۳

١٩٣٣ ايطاء الكام

الطاء الطاء ١٩٥

الشاء الشاء ١٥٦

٢٣٥ ايضاء ١٣٩٧

١١٥٨ ايضاء ١١٥٨

١٩٩ ايضاء ١١٩

۵۰۰ ایشا، ص۲۷

۵۰۱ " 'کُلیات اکبرالهٔ آبادی ' (حصّهٔ اوّل) ، اکبرحسین اکبرالهٔ آبادی ، حسب الحکم عشرت حسین ،کلکٹر پنشنز ،مطبوعهٔ اسرار کریمی پریس ،الهٔ آباد ، ۱۹۴۴ء، ص۸۳

۱۳۲ ایشا، ۱۳۲

۵۰۳ "گلیات اکبراله آبادی" (حصه سوم)، اکبرحسین اکبراله آبادی، حسب الحکم عشرت حسین ،کلکٹرینشنر ،مطبوعهٔ اسرار کری پرلیس ،الله آباد، ۱۹۴۰ء،ص ۱۲۷

۵۰۴ " ' گلیات اکبراله آبادی" (حضهٔ دوم) ، اکبرحسین اکبراله آبادی، حسب الحکم عشرت حسین ، کلکٹر پنشنر ، مطبوعهٔ اسرار کریمی پرلیس ،اله آباد، ۱۹۴۰ء، ص ۴۹

۵۰۵ ایشا، ۵۸

۲۰۰۵ ایشان ۵۰۲

۵۰۷ " كُلّيات أكبراله آبادي " (حقيدُ اوّل) بخوّلهُ بالا بحسسة

۵۰۸ ایشا، ۱۳۲

۵۰۹ حریفوں نے رہٹ کھوائی ہے جاجا کے تھانے میں کہ البہ آبادی)

کہ البہ ذکر کرتا ہے خدا کا اِس زمانے میں (البہ آبادی)

"کلیاتیا کبرالہ آبادی" (مقد دوم)، بخولہ بالا بص ۵۸
مصرع ٹانی اِس طرح مشہور ہے:

که اکبرنام لینا ہے خدا کا اِس زمانے میں ۱۱۵ ''فُم خانۂ جاوید'' (جلداوّل) ، لالدسری رام ، دہلی ، ۱۹۰۸ء، ص ۴۸۸

آئے والا برے جوہن کا تماشا دیکھے
دیدہ کور کو کیا آئے نظر، کیا دیکھے
دیدہ کور کو کیا آئے نظر، کیا دیکھے
دویوان سیدامام اش مطبع محمظہورالحق ، ۱۹۷ء، ص۱۱۱ مصرع اولی اس طرح مشہورے:

011

آ نکھ والا بڑی قدرت کا تماشا دیکھے
مضمون:''خاندانِ شاد کے چندشہرہ آفاق افراد (نوّاب امدادامام اش')''
در''شادعظیم آبادی: ایک شخفیق جائز،'' محقق ومصقف ڈاکٹر خاور حسین رضوی
گرامی، کراجی فروری ۱۹۸۷ء م

ما قال ہے کس کیکن رنگ ہے رضا ہے جاناں پر ابھی باقی ہے کچھ کچھ دھوپ دیوارگلتاں پر امشاق کھنوی)

نواب محمد باقر علی عرف بنے صاحب تعشق کھنوی ،مولوی علی میاں کامِل ،میرمہدی واب محمد باقر علی عرف بنے صاحب تعشق کھنوی ،مولوی علی میاں کامِل ،میرمہدی حسین ماہر،سیّد عباس حسن فصاحت ،ضامن علی جلال اور میرخورشید علی نفیس ہے ہم عصر تھے۔اُن گا تخلص مشاق تھا اور وطن کھنؤ تھا۔ آخر میں نؤ اب صاحب رام پور علے گئے تھے۔ریاست ۔ ہے ان کا تعلق بھی ہوگیا تھا۔ و ہیں تقریباً ۵ رسال کی عمر علے گئے تھے۔ریاست ۔ ہے ان کا تعلق بھی ہوگیا تھا۔ و ہیں تقریباً ۵ رسال کی عمر

بحوالہ: "حضرت مشاق مرحوم" ، تو بت رائے نظر، (دیمبر ۱۹۱۹ء) ، مشمولہ" جرقل خدا بخش لا ببر بری " ، وسوال اور گیار هوال شارہ ، ۱۹۵۹ء، ص ۱۹۲۸ *
"مشآق" جخلص عام نہیں ہے ، اس لیے اشتباہ ہوتا ہے کد اُن کا تخلص" مشآق" رہا ہوگا۔ آپ کے فرز نیر ارجمند تو اب محمد مرتضی خال مشق مخلص کرتے تھے۔ اِس سے صاف ظاہر ہے کہ اُن کے والد کا مخلص" مشآق" تھا۔

۵۱۳ "رياض رضوال"، رياض خيرآبادي، شخ غلام على ايندُ سنز، لا جور، ١٩٦١ء جس ١٥٠

١٢٥ ايضًا ، ١٢٥

میں انتقال ہوا۔

١١٥ ايضًا عن ١٥١٧

الم ايضاء الماد

MY UP: Light OIA

MATURISM 019

۵۲۰ "دریاض رضوان"، ریاض خیرآ بادی ، مطبوعهٔ اعظم استیم پریس ، حیدرآ باد (دکن)،

14 YOGA 19MA

۵۳۱ (۱۹۸۰ کا دبستانِ شاعری"، ڈاکٹر ابواللیٹ صدیقی، غفنفر اکیڈی، کراچی، ۱۹۸۷ میں ۱۹۳۳

۵۲۲ " بخم خانة جاويد" (جلد اوّل) ، لالدسري رام ، و بلي ، ١٩٠٨ - ٢٢

۵۲۳ ''امراو جان ادا''، مرزا بإدی رسوا، تنقید و تبصره: ڈاکٹر ابواللّیث صدیقی ، اُردو اکیڈی سندھ،کراچی ،ص ۷۵

۵۲۳ " «علم مجلسی" (هضهٔ دوم) ،مرخبهٔ عزیزالز حمان ،مطبوعه محبوب المطابع برقی پریس، د بلی ،ص۸۳

۵۲۵ " کل ہاے رنگ رنگ (جلدِ اوّل)، مؤلفہ محد مش الحق، بیشنل بک فاؤنڈیش، محد مشر الحق، بیشنل بک فاؤنڈیش، محد ما

۵۲۹ " تذکرهٔ شعراب روبیل کھنڈ'' (جلدِ اوّل)، مؤلّفهٔ سیّد تعظیم علی نقوی شایاں بریلوی،فرحان پبلیکیشنز،کراچی،۱۹۹۱ء،۴۳۲

۵۲۷ "آ واره گرداشعار"، ڈاکٹر فر مان فتح پوری، مشمولہ "مبر نیم روز" کرا چی، جون ۱۹۵۷ء، ص ۱۷

۵۲۸ نیکسی کی آئکھ کا نور ہوں، نیکسی کے دل کا قرار ہوں کسی کام میں جونہ آسکے، میں وہ ایک مشتِ غبار ہوں (مضطر خیر آبادی) یوسف حسی'' شاہ ظفر نہیں، مضطر خیر آبادی'' کے عنوان سے اپنے مضمون، مطبوعہ ''نگار''، جنور کی ۱۹۲۳ء، میں لکھتے ہیں:

اد بی معلاملات میں بعض غلط فہمیاں بڑی دل چپ بھی ہوتی ہیں اور دیریا بھی۔ پیغلط فہمیاں پچھالی شکل اختیار کر لیتی ہیں کہ ان کی اصلاح بجائے خود غلطی نظر آنے لگتی ہے۔ اس مختصر مضمون میں ایک غلط فہمی کی طرف اشارہ ہے جو بہا درشاہ ظفر سے ایک غزل کے غلط انتساب کے سلسلے میں بہا درشاہ ظفر سے ایک غزل کے غلط انتساب کے سلسلے میں

پیداہوگئی ہے۔ بیایک مشہور غزل ہے جس کامطلع ہے:

نہ کسی کی آ کھے کا نور ہوں، نہ کسی کے دل کا قرار ہوں

کسی کام میں جو نہ آ سکے، میں وہ ایک مشت غبار ہوں

فلم 'لال قلعہ' میں بیغزل شامل کی گئی اور فلم میں بہادر شاہ

ظفر کی زبان سے اِسے اوا کیا گیا ہے۔ فلم میں کسی غزل

کے شامل ہوجانے کے بعد اُس کی جوشہرت ہو سکتی ہے، وہ

کسی سے ڈھکی چھی نہیں۔

اد بی حلقوں میں اس غزل کے ظفر سے انتساب کی ذیے داری بڑی حد تک ظفر کے اُس انتخاب پر عائد ہوتی ہے جو"نواے ظفر" کے نام سے اجمن ترقی اُردو، ہندنے فروری ۱۹۵۸ء میں شائع کیا ہے...ا پتخاب میں ظفر کا وہ کلام بھی شامل کیا گیا ہے جوان کے گلیات میں موجود نہیں ہے، بلکہ مختلف تد کروں، بیاضوں،گل دستوں، مجموعوں، ڈائر بول اور ای فتم کی دوسری کتابوں سے ماخوذ ہے۔ ١٩٣٨ء ميں جب رساله دسمبيل "آل احد سرور كى ادارت میں ٹکلا کرتا تھا،اس وقت جاں نثار اختر نے اس میں ایک مضمون لکھا تھا جس میں انھوں نے اِس غز ل کو اپنے والد مصطر خيرا بادي مرحوم سے منسوب كيا تھا۔ شايد" نوائے ظفر" كى ترتيب كے وقت فاضل مرتب كے پيش نظر جال شاراختر کارمضمون نہیں رہا،ورنہ بیلطی نہیں ہونے یاتی۔ جال نثار اختر کے اس مضمون سے قطع نظر ، ظفر سے منسوب غزل میں خودبعض ایس شہادتیں موجود ہیں جن کے پیشِ نظر اے ظفر کی غزل مجھنے میں تکلف ہوتا ہے، مثلًا اِس غزل

میں یانج شعر ہیں جن میں مقطع بھی شامل نہیں ہے۔ظفر جس دَور میں غزل کہدرہے تھے، اُس میں غزل گوئی کے اصول اس قدر جامد تھے کہ اُن ہے رُوگردانی ممکن نے تھی۔ ظفر جیسے روایت پرست شاعر ہے تو اس کی تو قع کی ہی نہیں جا سکتی ۔غول میں مقطع شامل نہ کرنے کو اُس زمانے میں کوئی مبتدی بھی روانہیں رکھتا تھا، چہ جائے کہ ظفر جیسااستاد بغير مقطع كے غزل كے ... إس سلسلے ميں فيصلدكن بات س ہے کہ نول کشور نے ۱۸۸۷ء میں گلیات ظفر کاجو بہلا ایڈیشن شائع کیا،اس میں پیغزل شامل نہیں ہے۔ ۱۹۱۸ء میں یانچویں ایڈیشن کی اشاعت کے وقت بھی پیغزل اس میں درج نہیں کی گئی..مضطرخیرآ یا دی کے غیرمطبوعہ دیوان میں،جو جال شاراختر کے باس موجود ہے،خودمضطر ہی کے نام درج ہے۔الی صورت میں جب کدایک غزل أیک معتبر صاحب دیوان شاعر کے کلام میں موجود ہے، کی یادداشت برجروسانہیں کیا جاسکتا۔ اتفاق سے بیغزل مجھے مضطر کے نام ایک اور جگہ ل گئی۔مضطر مرحوم کے عزیز دوست نوّاب فاروق حسین گویاموی نے مضطر کے کلام کا ا كم مختضرا نتخاب مرتب كيا تفا - اس قلمي انتخاب ميس بيغزل مع مقطع درج ہے... برمخضرا نتخاب تو اب صاحب مرحوم کی صاحب زادی بیگم سعیدہ حسن کے پاس بھویال میں محفوظ

بحواله: ''نگار'' جنوری۱۹۲۳ء، ص ۴۸ – ۳۸ -

اس غول کے مزید جا راشعار ملاحظہ ہوں:

میں نہیں ہوں نغمہ کواں فزا، کوئی مجھ کوئن کے کرے گا کیا
میں بڑے بروگ کی ہوں صدا، میں بڑے دکھی کی پکار ہوں
مرا بخت مجھ ہے ، پچھڑ گیا، مرا رنگ روپ گڑ گیا
جو خزاں ہے باغ اُجڑ گیا، میں اُی کی فصل بہار ہوں
پے فاتحہ کوئی آئے کیوں، کوئی چار پھول چڑھائے کیوں
کوئی شمع لا کے جلائے کیوں، کوئی چار پھول جڑھائے کیوں
نہ میں مضطراُن کا حبیب ہوں، نہ میں مضطراُن کا رقیب ہوں
جو گڑ گیا وہ نصیب ہوں، نہ میں مضطراُن کا رقیب ہوں
جو گڑ گیا وہ نصیب ہوں، جو اُجڑ گیا وہ دیار ہوں

۵۲۹ "نقوش"، لا جور، غزل نمبر، فروری ۱۹۹۰ء، ص۲۲۲

۵۳۰ ایضای ۵۳۰

۵۳۱ ''گل ہاے پریشال''مؤلفۂ الیاس احمد، (ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ جج)، مطبوعۂ اسرایہ کریمی پریس،اللہ آباد، ۱۹۵۷ء، ص۱۵۰ .

۵۳۲ " نگاز "، جنوری فروری ۱۹۴۱ء ، خودنوشت نمبر ، ص ۸۱

١٢٠ ايضا، ١٥٣٣

۱۳۳ ایشا، س۸۲

محم ايضاء محم

۲ ۵۳ " نگار" (خودنوشت تمبر) ، جنوری فروری ۱۹۴۱ء عن ۸۵

۵۲۷ صدساله دور چرخ تھا ساغر کا ایک دور

نکلے جو ہے کدے ہے تو دنیا بدل گئی (گتاخ رام پوری)

"ریاض رضوال' (کلام ریاض خبرآ بادی) میں بھی بیشعرا کیے غزل میں شامل
ہے جس سے شبہ ہوتا ہے کہ بیشعرریاض خبرآ بادی کی ملکیت ہے۔

کرامت اللّٰہ خال گتاخ رام پوری کے متعلق حسرت موہانی کے ایک مضمون کا
اقتیاس ذیل میں درج ہے:

ا التاخ مرحوم كومشغله شعر وتخن ہے بھی خاصی ول چھپی تھی۔ جہاں کہیں مشاعرہ ہوتا تھا،حتی الامکان اُس میں ضرور شرکت کرتے تھے۔ آخری مرتبدراقم الحروف ہے بہ تقریب مشاعرہ مار ہرے میں ملاقات ہوئی تھی۔مرحوم أس وقت ضلع اینه میں جیلر تھے اور اینے سے مار ہرہ خاص کر مشاعرے میں شریک ہونے کی غرض ہے آئے تھے اور طرح میں ایسی عدہ غزل پڑھی تھی کہ اُس کے بعض بعض شعر إس وقت تك ذبن مين محفوظ بهن مثلًا: صد ساله دور چرخ تھا ساغر کا ایک دور نکلے جو مے کدے سے تو دنیا بدل گئی ساقی إدهر أنها تها، أدهر ماته أنه كے یوٹل ہے کاگ اُڑا تھا کہ رندوں میں چل گئی "كتاخ رام يورى" مشمولة "تذكرة الشعرا"، مولانا حسرت موماني، مرقبة شفقت رضوی ،ادارهٔ ما دگارِ غالب ، کراحی ، ۱۹۹۹ء، ص ۲۱-۱۲۰ حسرت موہانی کے مذکورہ بالا بیان سے بیر بات واضح ہوگئی کہ بہشعم: صد ساله دور چرخ تھا ساغر کا ایک دور فکے جو مے کدے سے تو دنا مدل گئ گتاخ رام بوری بی کا ہے، ریاض خیرآ بادی کانہیں۔ اس غول کے مزید دوشعر سنے: ساغر میں محکل دفتر رز کچھ بدل گئی نحم ہے نکل کے نور کے سانچے میں ڈھل گئ گھبرا کے بولے، نامہ گتاخ تو نہیں جب أن كے ياس كوئى جارى غزل كئ

```
قتَال جہاں معثوق جوتھے ہئونے پڑے ہیں مرقد اُن کے
 ما مرنے والے لاکھوں تھے، ما رونے والا کوئی نہیں (آرزولکھنوی)
يبلامصرع وزن ع خارج بي "مُونے يڑے ہيں" كے بجائے "مُونے ہيں يڑے"
  ے وزن درست ہوجاتا ہے۔ تھیج قیای کی گئی ہے۔ (ملاحظہ ہوشعر نمبر: ۵۳۵)
                      ۵۵۵ " نگار"، جنوري فروري ١٩٣١ء ،خودتوشت تمير ،ص ١٥
  · ' کُلّیاتِ حسرت مو مانی''، شیخ غلام علی اینڈ سنز ، لا ہور ، مارسوم ،۱۹۲۴ء ،ص ۱۳۷
                                                     ۵۵۷ ایشا، س۸۲
                                                     ۵۵۸ ایشا، س ۱۳۸
                                                     ٥٥٩ ايطاءص١٣٩
                                                     ٥٧٠ ايضاء ١٣٩
Ashman Tarangi Urde (Hied)
            Library
                                                     الاه ایشا، ۱۳۲
                                                     ١٣٥٥ ايضا ع١٢٥
                                                     ١٢٥ ايشاء ١٢٥
                                                     אדם ושלים מדר
                                                     rra Pelal DYD
"گل باے رنگ رنگ" (انتخاب مزاج حیدرآبادی)، مشموله "مبر نیم روز"،
                                                متمير 1909ء، حل ۵۲
   نيز" كيفيات"، نثاريار جنگ مزاج ، انظامي پريس، حيدرآ باد (وكن) ، ص٩٣
           ۵۲۷ "فقم خانة جاويد" (جلدسوم)، لالدسرى دام، دبلي، ١٩١٤، ٣٢٢
۵۲۸ "نوجوان شاعروں کی ہدایت کے لیے"،حسرت موہانی،مشمولہ" نگار"، اکتوبر
                                                   Mr. P. = 1900
۵۲۹ " " با قيات اقبال "، مرقبه سيّد عبد الواحد معيني ، ترميم واضافه ازمحم عبد الرزاق قريشي ،
```

Library

Asjeman Tarragi Urdu (Hind)

۵۷۰ " با نک درا"، علا مد اقبال ، مطبوعهٔ کپور آرث پر نشنگ ورکس، لا مور، جنوری

4 Po = 1914

اعد ايضاب ١٢٠

١٢٥ ايضاء ١٢٢

عده ايضا، ص٠٩

١٠٠ ايضا ، ١٠٠

۵۷۵ ایضا، ۱۲۲

١٥٠ ايضا، ٥٤٢

١٥٨ ايضاء ١٥٨

١٢٥٥ ايضاء ١٢١١

٥٧٩ ايضاءص١٨٠

١٨٠ ايضاء ١٨٠

ا٥٨ ايضا ، ١٨١

١٨١ ايضاء ١٨١

۵۸۳ ایشا، ص۱۸۳

۵۸۳ ایضا، ۱۸۳

٥٨٥ ايضاء ١٠٥٠

١١٠ ايضايص١٦

١١٥ ايضاء ١٨٥

۵۸۸ ایشا، ص ۲۱۵

١٢٠ ايضاء ١٨٥

٥٩٠ ايضا ، ١٣٢٠

٥٩١ ايشاص ٢٢٦

١٣٢ ايضًا ، ١٩٢

۵۹۳ " كلّيات ا قبال "،علا مدا قبال ، شيخ غلام على ايند سنز ، اشاعت پنجم ، مارچ ١٩٨٢ ء ،

TTYO

۵۹۳ "نباتك درا"، علا مداقبال، مطبوعة كبور آرث يرنشك وركس، لا مور، جنورى

17110,01911

۵۹۵ ایضا، ۲۹۰

٥٩٢ ايطاء ص٥٩٧

١٥٩٥ ايضًا ص٢٠٠

۵۹۸ ایشا، ۱۳۰۹

۵۹۹ ایشا، ص۱۳

۲۰۰ ایشا، ۱۳۳

١٠١ ايضًا ، ١٠٠

۲۰۲ ایشا، ۱۳۳۷

۲۰۳ " بال جريل"، علا مدا قبال، كبورا رث ير تثنگ وركس، لا مور، جنوري ١٩٣٥ء، ص٣

۲۰۴ ایشا، ۳۰۴

١٢٠٥ ايضًا ١٧٠٥

٢٠٧ ايضًا ، ١٠٧

٢٠١ ايضاء ١٠٤

۲۰۸ ایشا، ۱۳۰۸

٢٠٩ ايضا،٣٠٩

۱۱۰ ایضایس ۵۸

الا ايضاء ١١٧

۱۱۲ ایشا، س۱۸

۱۱۳ ایشانس۸۳

١١٣ ايضايس٨٩

٣١٥ " "كلّياتِ ا قبال"، علاَ مه ا قبال، شخ غلام على ايندُ سنز ، اشاعتِ پنجم ، مارچ ١٩٨٢ء ، ص•١١

۱۱۲ " بال جریل"، علا مه اقبال، کپور آرث پرختگ درکس، لامور، جنوری ۱۹۳۵ء، ص۱۲۳

١١٧ " فربيكيم"، علا مدا قبال مطبوعة شيخ مبارك على الا مور ١٩٧٠ على ١٩٢

١١٨ ايضا ١٥٠

١١٨ " " ضرب كليم" ،علا مها قبال ،مطبوعهُ اعظم استيم پريس ،حيدر آباد (دكن) ،ص ١٢٨

٦٢٠ "ارمغان حجاز"، علا مدا قبال مطبوعة شيخ غلام على ايند سنز ، لا مور ، تمبر ١٩٧٥ م، ص١٥

۲۲۱ جعفراز بنگال و صادق از دکن

تنك آدم، تنك ديس، تنكب وطن (علا مها قبال)

"جاويد نامه" مشمولهً" كليات اقبال" (فارى)،مطبوعهُ شخ غلام على ايندُ سنز،

لاجور، تتمبرا ١٩٨١ء، ص ١٣٠

مصرع ثانی میں "نتکِ آ دم" کے بجائے" نتکِ ملت" مشہور ہے۔علا مدا قبال نے" نتکِ آ دم" کہا ہے۔

۲۲۲ " نغمهٔ عنادل" مؤلّفهٔ راجارا جیسور راواصغر بمطبوعهٔ نظامِ دکن واعظم اسٹیم پرلیں ، حیدرآ باد (دکن) ، ۳۵ ساھ ،ص۵۲ س

۱۸۳ " بخرالفصاحت "، مولوی محمد نجم الغنی مقبول اکیڈمی ، لا بور ، ۱۹۸۸ء، ص ۱۸۳ نیز" سبود سراغ" ، کالی داس گیتا رضا ، مرتبه ٔ صابر دت ، اداره: فن اور شخصیت ، بمبنی ، جنوری ۱۹۸۰ء، ص ۱۳۸

١٢٣ " ويوانِ جوبر" مرتبه تورالر حمان مطبوعه في غلام على ايند سنز ، لا مور، ١٩ ١٢ ١٥ ، ص ٧٧

۱۲۵ ایشا، ۱۲۵

(آغاحشر کاشمیری)

۲۲۷ " تگار''، جنوری فروری ۱۹۳۱ء،'' خودنوشت نمبر'' بس ۱۸۳ ١٢٧ " " أ غاحشر كاثميري مرحوم"، شهباز برني ، مشمولية "أردواوب" ستمبر ١٩٥٧ء ، انجمن ترقی اُردو(ہند) علی گڑھ، ص۲۳ نيز "نقوش"، لا جور، غز ل نمبر، فروري ١٩٩٠، ص ٢٣٥ اس غزل کے چنداشعار ذیل میں درج ہیں:

ماد میں تیری جہاں کو بھولتا جاتا ہوں میں بھولنے والے بھی تجھ کو بھی یاد آتا ہوں میں ایک دھندلا ساتھور ہے کہ دل بھی تھا یہاں اب تو سنے میں فقط اِکٹیمیں کی یا تا ہوں میں او وفا ناآشنا! ك تك سنول تيرا گله بے دفا کہتے ہیں تجھ کو اور شرماتا ہوں میں حشر میری شعر گوئی ہے فقط فریادِ شوق ایناغم دل کی زباں پر، دل کوسمجھا تا ہوں میں بحواله: " آغاهشر کاشمیری _ حیات اور کارنا ہے"، ڈاکٹر سنر شمیم ملک مجلس ترقی

اور، الاجور، مارج ٢ ١٩٨١ء، ص٢٢٣

۲۳ جون ۱۹۹۷ء، کوروز نامه ''جسارت'' کراحی میں عارف لکھنوی کا ایک مضمون چھیا۔وہ لکھتے ہیں کہ حب ذیل شعر:

> ماد میں تیری جہاں کو بھولتا جاتا ہوں میں بھو لنے والے مجھی تجھ کو بھی یا د آتا ہوں میں

شوکت اللہ آبادی نے ۱۹۳۹ء میں اللہ آباد کے مشاعرے میں پڑھا۔ گویا اُن کے خیال میں پہشعر شوکت اللہ آبادی کی تخلیق ہے۔

بہ شعر محمد زبیر فارو تی شوکت اللہ آبادی کے شعری مجموعہ'' گلتان غزل'' المعروف بہ ''میرے نغنے'' مطبوعہ قریشی آ رٹ پرلیں ،کراجی ،دیمبر ۱۹۹۸ء، میں صفحہ۱۲۹ پر

بھی درج ہے۔ اُن کی تاریخ بیدائش کیم جنوری ۱۹۲۱ء، کڑا، الدآ بادہے۔ ہوسکتاہے، اُنھوں نے الدآ باد کے کسی مشاعرے میں بیشعر ۱۹۳۹ء میں پڑھا ہو مگر شواہدے پتا چلتاہے کہ بیشعران کانہیں ہے۔

''علم مجلسی'' معروف به ''شعرول کی ڈکشنری' حقیہ سوم (ب) کے صفحہ ۱۰۱ پر عنوان ''یاد' کے تحت پیشعر درج ہے۔شاعر کے نام کے سامنے'' نامعلوم' کلھا ہوا ہے، عزیزالز حمال ، میرمنتی لال قلعہ دبلی نے ، جو اس کتاب کے مرتب ہیں ، مواہ ہوالہ کتاب کے صفحہ ۲ پر''عرض مؤلف'' کے تحت کتاب کی شانِ نزول کے مذکورہ بالا کتاب کے صفحہ ۲ پر''عرض مؤلف' کے تحت کتاب کی شانِ نزول کے بارے میں چند با تیں جولائی ۱۹۳۷ء، مطابق جمادی الاول ۲۵ ۱۳۵ ھیں کھی ہیں۔ گویا پیشعر ۱۹۳۷ء، (یا اُس ہے پہلے) میں اتنامشہور ہوگیا تھا کہ 'علم مجلسی' کی ساتنامشہور ہوگیا تھا کہ 'علم مجلسی' کے مرتب نے اِسے اپنے انتخاب میں شامل کیا۔ کسی کتاب کی ترتیب سے طباعت کے مراحل طے ہونے تک سال دوسال نو لگ ہی جاتے ہیں۔ ندکورہ بالا کتاب کے چھپنے کے دوسال بعد یعنی ۱۹۳۹ء میں شوکت اللہ آبادی نے اللہ آباد کے مشاعر سے ہیں پیشور کتالہ آباد کی خالئے تا حشر کاشمیری ۱۸ مرکب کے مشاعر سے ہیں پیشور کتا اللہ آباد کی تعالی کر گئے۔ انھوں نے بیشعر شوکت اللہ آباد کی تخلیق تقطعی نہیں بلکہ آغا حشر کاشمیری کی ملکیت ہے۔ کہ یہ شعر شوکت اللہ آبادی کے تبلے ، کہا ہوگا۔ لہذا ہو بات بلاخوف ترد یہ کہی جاسکتی ہے کہ یہ شعر شوکت اللہ آبادی کی تخلیق تقطعی نہیں بلکہ آغا حشر کاشمیری کی ملکیت ہے۔

٣٢٨ ''عرفانيات ِفاني''، فاني بدايوني ،انجمنِ ترتي أردو (بند)، دبلي ، ١٩٣٩ ء ، ٣٣

٩٢٩ ايضايس

۱۵ ایضا ۳۳۰

ا ایشان کا

١٣٢ ايضا ، ١٣٢

۱۳۳ ایشا، س۸۵

۲۳۴ ایضا، ۱۹۳۳

۹۰ ایضا، ۱۳۵

۲۳۷ " نگار" جنوری فروری ۱۹۳۱ ه، "خودنوشت نمبر" بس ۱۳۷

١٣١١ ايضابص١١١١

١٣٢ ايضا ص١٣٨

۱۳۹ عمر دراز مانگ کے لائی تھی چار دن دو آرزو میں کٹ گئے، دو انظار میں (سیماب اکبرآبادی) میشعر ہدادنی فرق ''لائی تھی'' کے بجائے''لائے تھے''، بہادرشاہ ظفر سے منسوب ہے۔ظفر کی فرزل کے اشعار حب ذیل ہیں:

اگتانبیں ہے دل مرا آجڑے دیار میں اسلامی کی بنی ہے عالم ناپائیدار میں ان حسرتوں ہے کہدود کہیں اور جا بسیں اتنی جگہ کہاں ہے دلی داغ دار میں اکتنا ہے بدنصیب ظفر، دفن کے لیے دوگر زمین بھی نہ ملی کؤے یار میں دوگر زمین بھی نہ ملی کؤے یار میں

سے غزل ریڈیو پاکتان سے حبیب ولی محمد اواز میں ۵۰ کی وہائی میں نشر ہوئی۔ بعد میں سے غزل پاکتان ٹیلے وژن سے بھی ٹیلے کاسٹ ہوئی۔ حبیب ولی محمد نے میں مشہور زمانہ شعر اس طرح اس غزل میں شامل کرایا:

> عمرِ دراز ما مگ کے لائے تھے جار دن دو آرزو میں کٹ گئے، دو انتظار میں

یوں عوام الناس مجھنے گئے کہ بیشعر بھی بہا در ثماہ ظفر کا ہے جب کے حقیقت اس کے خلاف ہے۔ بعض گل دستوں اور مجموعوں میں بھی بیشعر بہا درشاہ ظفر کے نام چھپا ہوا ملتا ہے ایسے گل دستوں اور مجموعوں کی کوئی او بی حیثیت نہیں۔ سیماب ہوا ملتا ہے ایسے گل دستوں اور مجموعوں کی کوئی او بی حیثیت نہیں۔ سیماب الگبر آبادی نے ، جوایک مسلم اللّبوت استاد تھے ،خود اس شعر کوا ہے گلام کے انتخاب

میں شامل کیا ہے۔ اُن کے ہاں مصرعِ اولی میں'' لائے تھے'' کی جگہ'' لائی تھی'' استعال كيا كيا ب- مذكورة بالاشعركي اصل شكل به ب: عمر دراز ما لگ کے لائی تھی جارددن دوآرزو میں کٹ گئے، دو انظار میں بحواله: '' نگار'' جنوری فروری ، ۱۹۴۱ء،'' خودنوشت نمبر'' (سیماب اکبرآ بادی) صههما نيز (كليم عجم" ، سيماب اكبرآ بادي ، مكتبه قصرالا دب ، آگره ، جولائي ١٩٣٧ء، ص ٢٢٨ سمارا كبرآ مادي كي غزل كے مزيد دواشعار ملاحظه مول: تم نے تو ہاتھ جور وستم سے أشما ليا اب كيا مزا ريا سم روزگار ميل اے بروہ دار، اب تو نکل آ کہ حشر ہے! دنا کھڑی ہوئی ہے ترے انظار میں مرس نے شاخ گل لا کر قریب آشیاں رکھ دی کے میں نے شوق گل ہوی میں کانٹوں پرزباں رکھدی (سماب اکبرآ بادی) (پیشعرمشاعرهٔ غازی آباد، ۱۹۱۸ء، میں پڑھا گیا تھا۔) بحواله: وظليم عجم"، سيماب اكبرآ بادي، مكتبه قصرالا دب، آگره، جولائي ١٩٣٧ء عن ٢٠٨٣ " نگار''جنوری فروری،۱۹۴۱ء'' خودنوشت نمبر''،ص۱۹۲ 194 Mill 4MT ۱۳۴۰ " تران وحشت " ، وحشت كلكوى ، مكتب عديد ، لا مور ، ص ۸۸ IMA, P. LEI YOU ٣٢٥ " كُلِّياتِ چكبت "، مرتبه كالى داس كيتارضا، ساكار پلشرزلميند، بميتي، ١٩٨١ء، roal P ١٣٧ مختلف كتابول مين چكبت كاحب ذيل شعراس طرح جيميا بواملتا ؟

اِس کو بے مہری عالم کاصِلہ کہتے ہیں مر گئے ہم تو زمانے نے بہت یاد کیا شعری اصل شکل ہے:

اس کونا قدری عالم کاصِلہ کہتے ہیں مریکے ہم تو زمانے نے بہت یاد کیا

بحواله: "و گلیات چکیست" مرقبهٔ کالی داس گیتا رضا، ساکار پبشرزلمثید ، جمینی، ۱۹۸۱، ص ۳۵۰

١٣٧ إكثير عكريس المحتى ب،إك دروساول يس بوتاب

ہم راتوں کورویا کرتے ہیں، جب سارا عالم سوتا ہے (مرزاعلی رضاضیاعظیم آبادی) "ضیاعظیم آبادی (مرزاعلی رضا)"، مرزایاس بگانه چنگیزی، مضمولهٔ سه ماہی "اُردو"، جلد ۲۹، شاره ۲ تا ۱۳، ایریل تا دیمبر ۱۹۹۳ء میں ۳۳۵

ا کثر اصحاب سہؤا اس شعر کو ضیاء الذین ضیا (استادِ میرحسن) یا میرتقی میر سے منسوب کرتے ہیں۔ بیشعر مرزاعلی رضا ضیاعظیم آبادی کا ہے۔ بیشوق نیموی کے شاگر دیتھے ادر جوانی میں ۱۹۲۱ میں انتقال کرگئے۔

١٣٨ "نُخُم خانة جاويد" (جلد پنجم)، برجموئن دتاتريد كيفي، د بلي، ١٩٣٠ء، ٩٥٥

١٣٩ ايضًا، ١٩٥٥

٠٩٠٠ "أردوغز ل "مؤلفه واكثر يوسف حسين خال، آئينهُ ادب، لا بور، ١٩٦٣ء، ص٥٠ ٧

۱۵۱ " نشاطِ روح"، اِصِغرِ گونڈ وی، مرتبهٔ مرزااحسان احمد، لکھنؤ پبلشنگ ہاؤس، طبع دوم، سنه ندارد، ص۱۹

۱۵۲ " سرو دِزندگی"،اصغرگونڈ وی مطبوعهُ تاج تمپنی،لا ہور،سنه ندار د،ص ۴۹

۱۵۳ ایشا، ۵۷

۱۱۰ ايضاء ١٥٣

١٥٥ "نظاطِروح"، مخولة بالا مص ٣٩

۲۵۲ " نگار"جنوری فروری،۱۹۴۱ء،" خودنوشت نمبر"،ص ۱۹۷

١٩٩ ايضاء ١٩٩٧

۲۵۸ " "گنجینهٔ "میرزایگانه چنگیزی بقومی دارالاشاعت ،لا بهور،ص۱۲

١٥٩ ايضًا ، ١٨٥

٢٧٠ ايضا، ١٠

١٢١ ايضايص ٢٨

۱۲۲ ایضا، ۱۳۲

۲۲۳ ایشا، ۳۰

١٢٣ ايضابص٢٢

۲۲۵ وہ آئے بزم میں اتنا تو برق نے دیکھا

پھراس کے بعد چراغوں میں روشی ندر ہی (مہاراج بہادر برق)

تابش دہلوی اپنی کتاب'' دید باز دید'' حیات اکیڈی ،کراچی ،۱۹۹۰ء، میں صفحات

۳۴-۳۳ اریر''مشاعروں کی کہانی'' کے زیرعنوان لکھتے ہیں:

میرے بچپن میں گلتان، بوستان، انوار سُہیلی، خالق باری اور مثنوی مُلَا غنیمت، کلام مجید کے ساتھ عام طور پر بچوں کو پڑھائی جاتی تھیں اور اس طرح ہر شخص کو کم از کم خطوط ہی میں لکھنے کے لیے موقع کے دیں بیں اشعار ضرور یاد ہو جاتے تھے اور اس طرح شعر نبی کا قداق عام تھا۔ اُس فرمانے کے دتی میں بیخود دہلوی، سائل دہلوی، آغا شاخر فرمانی، بیڈ ت امر ناتھ ساتر، زار زشتی اور شیدا دہلوی اور نوجوانوں میں مہاراج بہادر برتن اور جادودہلوی بزم اوب

وہ آئے بڑم میں اتنا تو برتی نے دیکھا پھرائی کے بعد چراغوں میں روشی ندرہی ''نگار''لکھؤ ،جولائی ۱۹۵۷ء،ص۵۳ پر اس شعر کے سلسلے میں بیمراسلہ چھپاہے: کس کا ہے؟ وہ آئے بڑم میں اتنا تو میر نے دیکھا پھرائی کے بعد چراغوں میں روشی نہ رہی حیات لکھنوی، بی اے (آئرز) حیات لکھنوی، بی اے (آئرز)

۲ جول ۱۹۵۷ء

مكرم ومعظم بنده بسلام مسنون مندرجه الله شعر کے متعلق " نگار " میں خطوط نظر سے گزرے۔ تعجب ہے کہ ... یا تیں کس طرح کبی جا رہی ہیں۔میرے پہندیدہ اشعار کی ایک بیاض ہے جس میں قریب دو ہزار اشعار میں نے درج کیے ہیں۔ بیشعر بھی بیاض میں ہے اور تاریخ اندراج ۱۱راگت ۱۹۳۹ء ہے۔ وہلی کے کسی مشاعرے میں ایک صاحب عشرت مراد آبادی سے ملاقات ہوئی تھی۔ اُن کا قیام بلی ماراں میں سی صاحب کے پاس تھا۔ پیغز ل انھوں نے سائی تھی۔ حب ذیل اشعاریں نے پیند کے جوآج تک محفوظ ہیں: تڑے تڑے کے مجھی تو سکون آ جاتا دل جاہ یہ تیری نگاہ بھی نہ رہی ألجھ کے رہ گئی دنیا نظر کے دھوکوں میں تراجمال جو د کھیے وہ آ تکھ ہی نہ رہی

وہ آئے بڑم میں اتا تو یاد ہے عشرت
پھراس کے بعد چراغوں میں روشیٰ نہ رہی
مہر بانی فرما کرمیر اخط شائع فرما کر اِس غلطی کودور فرمادیں۔
میں صحیح طور پر عرض نہیں کرسکتا گر سُنا ضرور ہے کہ وہی
عشرت صاحب لا ہور، بہاول پور میں مقیم ہیں (کذا)۔
میں لا ہور کے پر چوں کے ذریعے اُن کا پتا معلوم کرنے ک
بھی کوشش کروں گا تا کہ اُن کی تحریر اِس کا قطعی فیصلہ کر
سکے۔ پاکستان سے مععلق میرے لیے کوئی خدمت ہوتو

یہ شعر میرتی میرے منسوب ہے گرمیر کے گذیات میں یہ شعر درج نہیں ہے۔

• مہاراج بہادر برق ۱۸۸۴ء میں پیدا ہوئے۔ انھیں آغا شاعر قزلباش سے تاہند ماصل تھا۔ وہ ۹ رفر وری ۱۹۳۱ء کو کم عمری میں انقال کر گئے۔ تابش دبلوی کے بیان سے ظاہر ہے کہ فذکورہ بالاشعر برق نے ۹ رفر دری ۱۹۳۱ء سے پہلے بھی کہا ہوگا جب کہ عشرت مرادآ بادی نے یہ شعر ۱۱راگت ۱۹۳۹ء کو دبلی کے کسی مشاعر ہے میں پڑھا۔ مہاراج بہادر برق کے تی میں دوسری بات یہ جاتی ہے کہ انھوں نے جس طرح مصرع اولی کہا آئ طرح یہ مصرع مشہور ہے۔ فرق صرف انھوں نے جس طرح مصرع اولی کہا آئ طرح یہ مصرع مشہور ہے۔ فرق صرف تخلق کا ہے، یعنی ''میر'' کے بجائے'' برق۔'' عشرت مرادآ بادی کا مصرع اولی میں زبان زدِ عام مصرع ہے قدرے مختلف ہے۔ یہ شعر مہاراج بہادر برق ہی کا معلوم ہوتا ہے۔

۱۹۷۷ برتمنا دل ہے رخصت ہوگئ اب تو آجا، اب تو ظوت ہوگئ (خواجہ مجذوب) ''گفتہ مجذوب''، خواجہ عزیز الحن غوری مجذوب، منتخبہ ومر قبہ سوز شاہ جہاں پوری، مطبوعہ' ایج کیشنل پر ایس، کراچی، ص۱۰۱ اِس شعر کے متعلق ڈاکٹر غلام محمد اپنے مضمون'' خواجہ مجد وب' میں گھتے ہیں:
خواجہ صاحب نے اِس حقیقت کواپنے حال کے آ کینے ہیں
جس سادگی و اثر انگیزی کے ساتھ پیش کیا ہے، اُس پر
حضرت شنخ (مولانا اشرف علی تھانوی) کو بھی وجد آ گیا۔
مرض الموت میں فر مایا کہ اگر میرے پاس ایک لا کھر و پیہ
ہوتا تو خواجہ صاحب کے اِس شعر کے عوض دے دیتا۔

· « مُفتةُ مجذوب ' ، مُحوّلهُ بالا ،ص٩٣

٣٧٨ " " فتح خانة جاويد" (جلد دوم) ، لالدسري رام ، د بلي ، ١٩١١ ء ، ص ٣٧٨

۱۷۸ " رشکِ قمر"، سیّدمجمد حسین قمر جلالوی ، مرتبهٔ مجامد لکھنوی و نوید شمی ، مطبوعهٔ شخ شوکت علی ایند سنز ، کراچی ،ص ۱۷

١٢٩ ايضاء ١٢٩

٠٤٠ " فعله طور" ، جگر مراد آیادی ،ادار ه فروغ أردو ، لا مور ، ص ١٦٩

ا ١٢ ايضاء ١٢٢

١٢٢ ايضاء ١٨٢

١١٢ ايضاء ١٧٢

۱۷۴ " آتشِ گُل"، جگرمرادآ بادی مطبوعهٔ فیروز پرنتنگ درکس، لا مور، ۹۲ م

١٧٣ ايشا، ١٧٣٥

١٧٢ ايضاءص١١

٦٧٧ " "كُلّيات ِجَّر"، جَكّر مرادآ بادى، مكتبهُ أردواوب، لا مور، ص٣٣٣

۸۷۸ " نگار' جنوری_فروری۱۹۳۱ء، "خودنوشت نمبر' (جگرمراد آبادی)، ص ۹۰

۲۹۳ "فنون" لا بورمتی - جون ۱۹۲۵ء، (دورجدید، شاره:۱۰۱) بص۲۹۳

۱۸۰ ننهم فتبیلهٔ ، علی جواوزیدی ، أتر بردیش أردوا کیڈی بکھنؤ ، ۱۹۹۰ ، ۱۱۵ سا

١٨٢ ايضايس١٩

۱۸۳ " نېزار داستان " (فراق گور که پوری کے ایک ہزار منتخب اشعار) ، مکتبه ُ اُردوادب، لا ہور ،ص ۳۷

١٨٣ ايضاء ١٨٣

۱۸۵ زراوصال کے بعد آئینہ تو دیکھاے دوست! ترے جمال کی دوشیزگی تکھر آئی

« شبنمة ال" (غزليس) ، فراق گور كه يورى ، الا دب ، لا بهور ، ناشر: مدرّ مصطفير احمد ،

مطبوعة رحمان پرنٹرز،لا ہور،باردوم،۹ ۱۹۷۹ء،ص۰۲۳

مصرع اوّل اوك إس طرح يرصة بين:

شب وصال کے بعد آئینہ تو دیکھا ہے دوست! مصرع ٹانی میں لفظ''جمال'' کی جگہ'' شاب' مشہور ہے۔

۲۸۲ " "گلِ نغمهٔ" ، فراق گور که بوری ، ادارهٔ انیسِ أردو ، اله ابا د، ۱۹۲۷ء، ص ۱۸

۲۸۷ کیا ہے رفتار انقلاب فراتی کتنی آہتہ اور کتنی تیخ

(فراق گور کھ پوری)

"گل نغمهٔ" ,محوله یالا ,ص۹۳

يبلامصرع إس طرح مشهور ب:

د كير رفتار انقلاب فراق

٣٨٩ "، هينمستان" ، مخوّلهُ بالا،ص ٣٥٩

۹۸۹ " "شعله وشبنم"، جوش مليح آ با دي، مكتبهٔ أردو، لا بور، جون ۱۹۳۳ء، ص ۳۲۸

۱۹۰ مہترانی ہو کہ رانی گنگنائے گی ضرور

کچھ بھی ہوجائے ، جوانی گنگنائے گی ضرور

« نقش ونگار''، جوش ملیح آبادی ، مکتبهٔ جامعه، د ہلی ، ۱۹۳۷ء، ص۳۳

مصرع ثانی اس طرح مشہورے:

```
کوئی عالم ہو، جوانی مسکرائے گی ضرور
۱۹۱_ " صبهاے منداور بادہ روم" ، نشور واحدی ، ناش بیکم موسر نیشور واحدی ، کان بور،
                                           دومراايدُيشْ،١٩٨٩ء،٣٩٩
    "أوران كل"، صيا كبرا يادى، عدنان اكثرى، كراجي، جنورى اعداء، ص ١٦٩
                  تندى بادخالف ئ نكراا عقاب!
                  ية وطِلْق بِ تِحْياد نِحالاً الْهِ مَكِلِي
                        " برگ مِيز" مسيّد صادق حسين صادق ، فروري ١٩٤٧ء.
إس مشہور زمانہ شعر [تندي بادِ مخالف...] كے شمول سے صادق حسين صادق كى
             عَرْ لَ رُورْنَامِهُ " آ فَأَبِ "،لا بور، ١٩١٨ء، يل محى جيب جي ب
                     بحواله زوزنامه "ياكتان" اسلام آباد ٢٢٠٠ ماكوروساء
معرع اول من لفظا "عقاب" كي وجد عوام الناس تجعة بن كدية عوظا مدا قبال كا
   ے جب کہ بیشعر سین صادق حسین صادق ،ایڈ وکیٹ شکر گڑھ سیال کوٹ کا ہے۔
  ٣٩٣ "جِ الْمَ حَرَى"، حقيظ عالندهرى وفر شاه عد اسلام ، كماب قات حقيظ على ال
  " " تلخابه تشرين " وحفظ جالند حرى مجلس اوب وكماب خانة حفظ و ١٩٥٩ و ١٠٠٠
  "موزوساز"، حفيظ جالندهري سلطان بك ويورحيدرآ باد (دكن)، ١٩٣٣ء، ص ٢٢٥
                   دیکھا جو کھا کے تیر کمیں گاہ کی طرف
                   ائين عى دوستول سے ملاقات ہوگئى
"جراع حرى"، حفظ جالندهرى، وفرساه نامدُ اسلام، كماب فاند حفظ ، الدوري ١٥٠
                             بعض اصحاب مصرع أولى إس طرح يرصة بين:
                      دیکھا جو تیر کھا کے کمیں گاہ کی طرف
ال طرح يزهن عداده شعر من تعزف كي عيب تنافر بحى بيدا موجاتا ب-
                      ١٩٨ " حراغ طور"، بين الكسنوى" بماتى يك ديو، ديلى بساا
  ١٩٩ ﴿ " آتَ كُلُوهُ"، وْ اكْرُمْحِمْد بِنَ مَا شِيءِ مطبوعة غلام على يرشرز ، لا جور ، ١٩٨٨ء عن الما
```

١٤٥٥ أيضًا ٢٠٠

ا ٥٠ " نشاط رفت "، و اكثر عند ليب شاداني مطبوع شيخ غلام على ايند سنز ، لا مور من ٢٥٥

۲۰۲ "نقوش"غزل تمير فروري ۱۹۲۰ م

٥٠٠ ايضا ٩٠٠

mrs Piles Lor

۵۰۵ " فکر جمیل"، جمیل مظهری، مرتبهٔ سید محد رضا کاظمی، مکتبهٔ اسلوب، کراچی، ده

۲۰۷ "رومٍ غزل" (پياس سالدا تخاب)، مرخبه سيد مظفر تقى، انجمن روم اوب، الله آياد، ۱۹۹۳ء، ص ۱۰۸

202 یہ انظار نہ تھہرا، کوئی بلا تھہری کوئی الا تھہری کی جان گئی، آپ کی ادا تھہری (سیم امردہوی) ...ایےمرھے کا ذکر کرتا ہے جس کا سال تصنیف وہی ہے جو پیغام انقلاب کا تھا، یعنی ۲۳۱ ء:

ھبيدِ معركة جبدواد تقائے حين اس مرھے كو جناب سيم نے اپنا اوئي ماحول سے كى قدر بے نياز ہوكركها تھا اور يوں جديد عناصر كے أن كے قن بيں جذب ہونے كى فطرى تنجائش نكل آئى ہے ... جناب سيم عالم دين ہوتے ہوئے بھى شاعر كا دل د كھتے ہيں ، اس ليے ان كے يہاں تھوڑے ہے گھے كى جاشنى بھى ہے:

> مود حشر ہے یارب، نی کی اُست میں اُکھررہے ہیں مرض چارہ گرکی صورت میں جو اُب بھی رحم نہ کھائے گا تو مصیبت میں تو پھر امام کو بھیجے گا کیا قیامت میں؟

ید انظار نه تظهرا، کوئی بلا تظهری کسی کی جان گئی، آپ کی ادا تظهری "جدیداُردومرشیه"، محمدرضا کاظمی، مکتبهٔ ادب، کراچی، اشاعب اوّل، ۱۹۸۱ء، ص-۲۳۳۲۲۳

۵۰۸ ''عمرِ گزشته کی کتاب'' (فیض احد فیض اور مخدوم محی الدّ بین کے سوانح اور تخلیقات کا تذکرہ)، مؤلّفهٔ مرزا ظفرالحن، ادارهٔ یا دگارِ غالب، کراچی، جنوری ۱۹۷۸ء، ص ا

نیز "مخدوم اور کلام مخدوم" (نظمول اورغزلول کامکمل مجموعه ابتدا سے ۱۹ رمئی اینز"مخدوم اور کلام مخدوم " (نظمول اورغزلول کامکمل مجموعه ابتدا سے ۱۹ رمئی ۱۹۲۹ء، تک) مجموعه : "مرخ سویرا"، کتب پرنٹرز پبلشرز کراچی م ۵۲

9 م > ' لطیفیات' (حقه ٔ اوّل و دوم)، م حس نطیقی ،ادارهٔ نفوش ،لا ہور ، س اس اس محصل اللہ میں اللہ ہور ، س اس ا (بیشعر جس غزل کا ہے، وہ پہلی بار ۱۹۳۹ء میں 'علی گڑھیگڑین' میں چھپی _)

> اک یارب چین کے مجھ سے عافظ میرا

"آ کینے"،اختر انصاری دہلوی،ادارۂ فروغِ اُردو،لا ہور،۱۹۲۱ء،ص۱۱۰ بعض اصحاب اِس شعر کو اختر انصاری اکبرآ بادی سے منسوب کرتے ہیں، جو درست نہیں۔

ااك "خرابات"،عبدالحميدعدم، نيادداره، لا مور، باراة ل،ص ك

۱۱۷ '' کلام فیض'' (مجموعہ:نقشِ فریادی)،ایجوکیشنل بک ہاؤس،علی گڑھ، ۱۹۷۹ء، ص ۴۸

١١١٥ ، ونقشِ فريادي، فيض احد فيض مكتبه كاروال الاجور على ٥٠

١١٣ "زندال نامه ،فيض احمد فيض مكتبه كاروال ، لا مور ، جنوري ١٥٥٥ من ١١١١

210 " دست صبا" بنيض احد فيض ، قوى دار الاشاعت ، لا جور ، ماريج ١٩٥٣ء ، ص ٢٥

417 " نسخه ما حوفا" (مجموعه بقش فريادي) ، فيض احد فيض ، مكتبه كاروال ، لا بهور،

نومبر ١٩٨٧ء، ص ١٢

۱۵۵ "دست صبا" (نظم "صح آزادی") فیض احمد فیض ، قومی دارالا شاعت ، لا مور ، مارچ ۱۹۵۳ء می ۲۲

١٨ ٢٠ " مجازايك آ جنك" ، مرقبه صهبالكصنوى ، مكتبه افكار، كرا جي، جولائي ١٩٦٧ء ، ص

۱۹۷ ''مقام غزل''، حفیظ ہوشیار پوری، اُردوا کیڈمی، سندھ، کراچی، اکتوبر۳ے۱۹ء، صحیحه

۲۳۷ ایشا ، ۲۳۷

١٢١ ايضاء ١٢١

۲۲۷ "جدید شعراے اُردو" (تیسراحقہ: متاخرین)، مطبوعهٔ فیروز سنزلمیشد، لاجور، ۸۹۳ مطبوعهٔ فیروز سنزلمیشد، لاجور،

نيز "فنون" جديد غزل نمبر، جلد دوم ، جنوري ١٩٧٩ء، ص١٠٠٠

٢٢٧ "جديدشعرا عاردو" ، مؤلدٌ بالا ، ص ١٩٨

نيز "فنون"، لا مور، جديد غزل نمبر، كوله بالا بال م

٣١٥ " نقوش ، لا مور، غزل نمبر ، فرورى ١٩٦٠ ، ٩٥ م

نيز" فنون "، لا مور، جديد غرل نمبر ، مخوله بالا بص ٢٠٠٣

۵۲۵ " وجد" (سكندرعلى وجد كالمنتخب كلام)، انجمن ترقي أردو (بند)، على گژه، مارچ ۱۹۶۰ء، ص۵۲

٢٢٧ "مفراب"، اقبال عظيم مطبوعة سول ايند ملثري يريس ، كراجي ، مارچ ١٩٥٥ء من ١٣١

٢٢٧ "مضراب ورباب"، اقبال عظيم مطبوعة الجيشنل بريس، كراجي، جون ١٩٨٣ء ص ١٩

٢٨٤ " چراخ آخر شب"، اقبال عظيم مطبوعه ايجيشنل پريس ، كراچي، ديمبر ١٩٩٣ء، ص١٢٠

۲۹ " نگار" جنوری فروری ۱۹۳۱ء، خودنوشت نمبر اس

دندگی کا ساز بھی کیا ساز ہے جے دیا ہے اور ہے آواز ہے "ساززندگ"، حیات امروہوی، مرتبهٔ شاہ زیب رضانقوی، کراچی، ۱۹۸۹ء، ص ۱۳۸ ندکورهٔ بالاشعر جس غزل کا ہے، وہ غزل پری چیزہ نیم بانو (والدهٔ سائزہ بانو) نے سیراب مودی کی فلم" پکار" میں گائی تھی۔ اِس شعرکو بہت شیرت حاصل ہوئی۔ ۱۳۳ "غزل"، مجروح سلطان پوری، مجروح اکثیری، کراچی، ۱۹۹۱ء، ص ۲۹ ۱۳۳ ایطای سے ۳۵

۳۳۷ " جدید اُردوغزل - ایک مطالعه"، مؤلّفهٔ نظیر صدیقی، گلوب پبلشرز، لا ہور، ۱۹۸۳ء، ص۳۷

١٨١٥ "محيط"، احمدنديم قاعى، التحرير، لا مور، تمبر ١٩٤٨ء، ص ١٨١

۲۳۵ " نقوش '، لا بور ، غز ل نمبر ، قروری ۱۹۶۰ ، ص ۱۹۳۰

۲۳۷ ''گل ہاے رنگ رنگ' (جلدِ دوم)، مؤلفہ محد شمس الحق بیشنل بک فاؤنڈیشن، اسلام آباد، ۱۹۹۵ء، ص ۲۲۱

۲۳۷ "میری غزل"، کرارنوری مطبوعه مشهور آفسٹ پریس، کراچی، دیمبر ۱۹۸۳ء، ص ۳۳

٣٨ > " كل ما يرتك رنك " (جلد اقل) ميشنل بك فاؤتديش ،اسلام آباد، ١٩٩٠ ، ٩٦ م

2m9 ابھی نہ چیٹر محبت کے گیت اے مطرب!

ابھی حیات کا ماحول خوش گوار نہیں

" كُلّيات ِساح"، ساحرلدهيانوي على جيوري پبلشرز، لا مور، ص١٥١

نيز "تلخيال"، ساحرلد هيانوي، حالي پينشنگ باؤس، د بلي، نومبر ١٩٥٨ء، ص ٥٤

اکثر اصحاب مصرع ثانی میں لفظ' وخوش گوار' کے بجائے اساز گار' پڑھتے ہیں۔

ساحرنے'' خوش گوار'' کہاہے،'' ساز گار''نہیں۔

٨٠٠ " كليات ساح" ، مخولة بالا بص١١١

۳۹ " "فعلهُ رنگ" بشكيل احمضيا، افريشيا پرنتنگ پريس، كراچي، اگت ١٩٨٠، ١٩٨ و

٣٢٤ " " شعرستان" (تذكرهٔ شعراے پاكستان) ، مرقبه مظهرصد يقي ونعمان تا خير، مكتبه

پرچم، کراچی،۱۹۵۲ء، ص۳۳۳

۱۳۳۵ "غزل دريا" مجشر بدايوني ،سنك ميل بليكيشنز ، لا بور ، مارچ ۱۹۷۸ء بس

١٩٥٠ و وخم كاكل ، سيف الذين سيف ، الحمد بهليكيشنز ، لا مور ، ابر مل ١٩٩٢ ء ، ص ٢٩٩

۵۳۵ "دوست امكال"، عزيز حامد في ،أردواكيدي سنده، كراجي، جون ١٩٦٣ء، ص ٨٦

۲۴۷ " نفزل، نی غزل اور پاکتان ' مرقبهٔ حسن سوز، رجبر پبلشرز، کراچی، اگست

0+ Pr= 1991

نيز" فنون" ، لا بهور، جديدغز ل نمبر، جلدِ دوم ، جنوري ١٩٢٩ء، ٩٨٩

٧٣٧ ''گليات منيز' (مجموعه: ' دشمنول كے درميان شام' ') گورا پېلشرز ، لا مور ، ص ٢٧٦

۵۲۸ "ما ومنيز" منيرنيازي مكتب منير، لا مور، نومبر ١٩٤٥ و ١٩٠٩ ما ١٩

وس سر الرك ني مناصر كاظمى مكتب خيال ، لا مور مني ١٩٨٢ء من ١٣٨

٥٥٠ " ديوان"، ناصر كاظمى مطبوعه فصل حق ايند سنز ، لا جور ، نومبر ١٩٨٢ء ، ٩٠

121 الفاء ١٣٢

۷۵۲ "برگ نے"، ناصر کاظمی ، مکتبہ کارواں ، لا ہور،۲۲ ۱۹۷ء،ص ۱۵

۲۵ " خواب درخواب"، خاطرغزنوی، سنگ میل پبلیکیشنز ، لا مور، ۱۹۸۵ء، ص ۲۵

۵۵۷ '' جدیداُردوغز ل''،مؤلّفهٔ رشیداحمد یقی و عابدرضا بیدار،مرقبه ومتعارفهٔ ڈاکٹر سیدمعین الرحمان، یو نیورسل بکس،لا ہور،۱۹۸۷ء،ص ۱۱۹

۷۵۵ "وه جوشاعری کا سبب ہوا"، کلیم عاجز، مطبوعة حبیب پریس، کراچی، دسمبر، ۱۹۸۱ء، ص ۱۹۸۱

۲۵۷ "جدیداُردوغزل ایک مطالعهٔ "،مؤلفه نظیرصدیقی بگلوب پبلشرز ،لا جور ۱۹۸۳ء، ۱۹۵۰ نیز "جدید اُردو شاعری" (حصه دوم)، عزیز حامد مدنی، انجمن ترقی اُردو (پاکستان)، کراچی ۱۹۹۴ء، ص ۳۳۳

۷۵۷ " نیک آفتاب" ،سرور باره بنکوی ،رجمان پبلشرز ،کراچی ،جنوری ۱۹۷۵ء،ص۲۱

۷۵۸ "بیاض"، سلیم احد، دهنک پیلشرز، کراچی متمبر ۱۹۲۹ء، ص کا

1200 ایشا، س

٧٦٠ " برك آواره"، حبيب جالب، مكتبه كاروال، لا بور، ١٩٧٤ء، ص ١٩

١٧١ " اكيلى بستيال" مجبوب خزال، جهال كيربك دُيو، لا مور، اكتوبر ١٩٩٥ء، ص ٥٥

۷۹۲ ''رنگ غزل'' (پاک و ہند کی اُردوغزل ۱۹۳۷ء تا ۱۹۸۸ء)، مرقبه شتراد احمد، پیکیجز لمیشڈ، لا ہور، جون ۱۹۸۹ء 'ص ۱۸۹

نیز"مٹی کا قرض"، جمایت علی شاعر، پاک کتاب گھر، کراچی ،۱۹۷۴ء، ص ۱۳۳

انھی پھروں ہے چل کر اگر آسکو تو آؤ مرے گھر کے رائے میں کہیں کہکشاں نہیں ہے

« تعبیر آ ذر" مصطفے زیدی ، ماورا پبلشر ز ، راول پنڈی مص

مصرع ٹائی میں مصطفے زیدی نے لفظ "کہیں" استعال کیا ہے،" کوئی" تہیں۔

ا كثر اصحاب لفظ "كوئي" كے ساتھ مصرع ثاني پڑھتے ہيں، جو درست نہيں۔

٢٢٠ " كووندا" مصطف زيدى ، ماورا ببلشرز ، لا موراس ٧٠ -

٧١٥ " حجر"، قتيل شفائي، نيا داره، لا بور، بإر پنجم ، ١٩٧٥ء، ص٥٠

۲۲۷ "دریاآ خردریا ہے"، اُتید فاضلی سیپ پلیکیشنز ،کراچی، ۱۹۷۹ء،ص۲۲

٧٤٤ "دردآشوب"، احمد فراز، جامعة امارات عربية المتحده، ١٩٨٧ء، ص ١٩

۷۲۸ "درد آشوب"،احد فراز،خالدا كيژى پېلشرز،راول پنڈى، ص ۱۲۱

۷۲۹ "دیدهٔ بیدار"، قابل اجمیری، ثانی کمیونیکیشنز ،حیدرآ باد (سنده) م ۹۵۷

۵۷۰ ''قدم قدم تجدے''، خالد محمود خالد نقش بندی مجدّ دی، قادر پرشرز، کراچی، ۱۹۹۸ء، ص ۲۷

دکانوں کے سائن بورڈ وں اور بسول برمصرع ٹانی شعر کی شکل میں لکھا ہوا ماتا ہے: بیر سب تمھارا : کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

بوراشعراس طرح ب:

کوئی ملیقہ ہے آرزو کا، نہ بندگی میری بندگی ہے میرسبتمحارا کرم ہے آتا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

اعد "جديدأردوغول ايك مطالعة" بظيرصد لقى بكوب ببلشرز ، لا بور، ١٩٨٣ء مل عد

١٩٥٥ "مجوعة فن كليات محن بحويالى، شائسة بليكيشنز، كراجى، ص١٩

٣٥٠ "تاتمام" جمن احمال ، نقوش يركس ، لا بور ، ١٩٨١ و، ص١١

٣١٥ " كلام" ، اطبرتيس ، مكتبه فتون ، لا جور ، جون ١٩٥٥ ء م ٢٢

240 "روشى اعدوشى"، فكيب جلالى مكتب فنون ، لا مور ، اگت ١٩٤٢ ء ، ص ٣٩

٢٩٠٠ ايطاء ١٧٧

٢١٧ "كونى شام كر مجى رباكرة"، ۋاكثر بشير بدر مطبوعة عظيم عليم برنترز ع ٢١٧

۷۷۸ "میرے موسم، میرے خواب"، رضی اخر شوق، مکتبه کامران، کرا جی، جنوری ۱۹۸۷ء، ص

9 کے "غزل، نی غزل اور پاکتان" مؤلفهٔ حسن سوز، رہبر پبلشرز، کراچی، اگست ۱۹۹۱ء، ص۱۵۱

نیز "فتون" ، لا ہور، جدید غزل نمبر، جلدِ دوم ، جنوری ۱۹۹۹ء، ص ۱۳۵۱ ۱۸۵ "آکینے کے اس طرف" ، عالم تاب تشد، مطبوعهٔ مشہور آفسٹ پرلیں ، کراچی ، متبر ۱۹۸۵ء، ص ۱۷

دیوار کیا گری مرے خت مکان کی اوگوں نے میرے حن میں دیے بتالیے (سپولی صبا)

"أردو غزل" (انتخاب: ١٩٤٩ء ١٢ ١٩٤١ء)، اكادى ادبيات بإكستان، اسلام

آباده أكت ١٩٨٠ عن ١٢٥

اكثرامحاب معريا اولى الطرح يزحة بي

د بوار کیا گری مرے کچے مکان کی سیط علی صبانے لفظ' کچے' کے بجائے'' خستہ''استعمال کیا ہے۔ ۵۸۲ "ممر دوينم"، افتخارعارف، مكتبه دانيال، كراجي، ١٩٦٣ء، ٩٥٠ ۵۷ ایشا، ۵۷

۵۷ "نارسانی''،خالدشریف، مادرا پیلشرز، لا بور، ۱۹۹۹ء،ص ۵۷

۵۸۵ " زخم زخم أجالا" ،ظفر زيدي مطبوعة شاليماراً رث يريس، د بلي م ١٥

۷۸۷ ناصرزیدی کے پاس ایک قلمی بیاض ہے جس میں علاوہ دیگر شعرا کے شعیب بن عزیز نے "میری بہترین غزل" کے عنوان سے ایک غزل بقلم خوداً س بیاض میں درج کی

ے- فد كور وغز ل ميں بيضرب الشل شعر بھى شامل ہے:

اب أواس چرتے ہوسردیوں کی شاموں میں اسطرح تو ہوتا ہے اس طرح کے کاموں میں بحواله: روزنامه " يا كستان "، اسلام آباد، ١٢ اراكتو بر٠٠٠٠ ء شعیب بن عزیز کا کوئی شعری مجموعة تا حال منظرِ عام پرنہیں آیا۔

۵۸۷ " خوشبو"، پروین شا کر، مکتبه فنون ، لا هور، بارچهارم ، منی ۱۹۷۹ء، ص ۲۷۳

جذب ول ابنا سلامت بي تو إن شاء الله ۸۸۷ (الف)

كي دها كے علية كيل كركار بندھ جذبة عشق سلامت ہے تو إن شاء الله

کے دھا گے سے بطے آئیں گے سرکار بندھے جذبه عشق سلامت ب تو إن شاء الله (3)

کے دھاگے سے بندھے آئیں گے سرکار مرے

میلی صورت بیل عزیز الرحمان فے اپنی کتاب معلم مجلسی "معروف به" شعرول کی ڈ کشنزی'' (جلدِ اوّل) میں عنوان'' جذبِ دل' کے تحت صفحہ ۱۰۸ پر اِس شعر کو انشا ےمنسوب کیا ہے۔انٹاک گلیات میں بیشعرورج نہیں۔ دوسری صورت میں ڈاکٹر شفیق علی خال نے اپنی کتاب" أردو کے ضرب الشل

اشعار على صفيه ٩ يراس شعركوداغ كنام لكهاب

تیسری صورت میں ممس بدایونی نے بھی اپنی کتاب "شعری ضرب الامثال" قط ۲، روش بلیکیشنز ، بدایوں، ۱۹۸۸ء، میں صفحہ ۲۵ پر اِس شعر کوداغ ہے منسوب کیا ہے۔

داغ کے جاروں شعری مجموعوں''گل زار داغ''،''آ فناب داغ''،''مہتاب داغ''،''مہتاب داغ''اور''یادگارداغ''،کی بھی مجموعے میں بیشعر کی شکل میں نہیں ملا۔
کوئی کیوں کسی کالبھائے دل،کوئی کیا کسی سے لگائے دل
وہ جو بیجتے تھے دوائے دل، وہ ڈکان اپنی بڑھا گے

شان الحق حقی نے ''انتخاب ذوق وظفر'' (انتخاب ذوق مع مقدمہ پنڈت برجموبین وتاتریہ کیفی اور انتخاب ظفر مع مقدمہ شان الحق حقی)، المجمن ترقی اُردو(ہند)، وہلی، ۱۹۳۵ء، میں صفحہ ۱۳ سالا پراس شعر کو بہا در شاہ ظفر کی ملکیت قرار دیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں:

> ... اِس طرح ظفر کا کلام بہت خلط ملط اور نامعترصورت میں ماتا ہے ... تاہم بعض کلام ایسا موجود ہے جس پر کوئی معقول شبہ وار دنہیں ہوتا اور جوا پنے انداز وقر ائن کی داخلی شہادت کے بموجب بلاشبہ ظفر ہی کا قرار دیا جاسکتا ہے۔ یوں بھی کوئی خاص اعتراض وارد نہ ہوتو کثر ہے شہرت اور زبانِ خلق کوائل معاطع میں کافی سمجھا جاسکتا ہے۔ اِس قشم

ككلام يس ايك غزل يه

مجھی بن سنور کے جو آ گئے تو بہار حسن دکھا گئے مرے دل کو داغ لگا گئے، یہ نیا شگوفہ کھلا گئے کوئی کیوں کسی کا لبھائے دل، کوئی کیا کسی سے لگائے دل وہ جو بیچتے تھے دوائے دل، وہ دکان اپنی بڑھا گئے مرے پاس آتے تھے دم ہم، وہ جدا نہ ہوتے تھے ایک دم یہ دکھایا چرخ نے کیا ستم، کہ مجھی ہے آئھیں چرا گئے
جوملاتے سے مرے منھ ہے منھ، بھی اب ہے اب، بھی دل ہے دل
جو خرور تھا وہ اُنھی یہ تھا، وہ سبھی غروروں کو ڈھا گئے
بندھے کیوں نہ آنووں کی جھڑی، کہ یہ حسرت اُن کے گلے پڑی
وہ جو کاکلیں تھیں بڑی بڑی، وہ اُنھی کے بیج میں آگے
بہا درشاہ ظفر کی گلیات (چارجلدیں) مطبوعہ نول کثور پریس، اُلھؤ، ۱۸۸۵ء اور
بعد کے ایڈیشنوں میں نہ تو یہ غزل ہے اور نہ بی زیر غورضرب المثل شعر سٹان الحق
بعد کے ایڈیشنوں میں نہ تو یہ غزل ہے اور نہ بی زیر غورضرب المثل شعر سٹان الحق
حقی نے جو غزل نقل کی ہے اُس میں مقطع نہیں ہے۔ اسا تذہ کی کوئی غزل بالعموم
مقطع کے بغیر نہیں ہوتی تھی۔ بظاہر ضرب المثل شعر ' ...وہ دکان اپنی بڑھا گئے'' کی
مقطع کے بغیر نہیں ہوتی تھی۔ بظاہر ضرب المثل شعر ' ...وہ دکان اپنی بڑھا گئے'' کی

29 وہ پھول سرچڑھا جو چمن سے نکل گیا عزت اُسے ملی جو وطن سے نکل گیا

ڈاکٹر شفیق علی خال نے اپنی کتاب'' اُردو کے ضرب المثل اشعار'' میں صفحہ ۲۰۰۰ پر اِس شعر کوانشا کے نام لکھا ہے۔گلیا توانشا میں بیشعر درج نہیں۔ ڈاکٹر غلام مصطفلے خال اینے مضمون '' اُردو میں احادیث کے محاورے'' در

''نقوش''، لا ہور، رسول نمبر، جلدِ چہارم، شارہ: ۱۳۰۰، جنوری ۱۹۸۳ء، میں ص۱۱۳

پر لکھتے ہیں: "غالبًا شہیدی کاشعرے۔"

° د يوان شهيدي' مطبوعه نول كشور بكھنؤ ،٣٠ ١٩ء، ميں پيشعر نہيں ملا۔

۹۹ مری نماز جنازہ پڑھی ہے غیروں نے مُرے تھے جن کے لیے وہ رہے وضوکرتے ؟

بعض اصحاب اپنی نا واقفیت کی وجہ ہے اس شعر کوخواجہ حیدرعلی آتش ہے منسوب کرتے ہیں۔ اِس زمین میں آتش کی ایک مشہور غزل ہے، جس کامطلع ہے:

یہ آرزوجھی تجھے گل کےروبروکرتے ہم اور بلبل بے تاب مفتلو کرتے

"د یوان آت" ، خواجہ حیدرعلی آتش ، اُردوا کیڈی سندھ ، کراچی ،۱۹۶۳ء ، ص ۱۳۹ ا اس غزل میں زیرِ غور مشہور زمانہ ضرب الشل شعر شامل نہیں۔ دیوان آتش میں اس دور قافیے میں دوسری کوئی غزل نہیں ہے۔ یہ شعر کسی غیر معروف شاعر کا ہے۔

29r خدا کے فضل سے بوسف جمال کہلائے

اب اور جائح کیا ہو، پیمبری مِل جائے؟ 🦩 ؟

ڈاکٹرشفیق علی خاں نے'' اُردو کے ضرب المثل اشعار'' میں صفحہ ۱۸ اپر اِس شعر کوخواجہ وزیر کے نام لکھا ہے۔خواجہ وزیر کے ڈیوان'' دفترِ فصاحت'' میں بیشعر درج نہیں۔

وریاے، ہماہے۔ وہبدوریاے ریاں میں میں میں ہے روں مار 29r جو محض کہ جس چیز کے قابل نظر آیا

بلبل کو دیا رونا، تو بروانے کو جلنا

عم ہم کو دیا سب سے جومشکل نظر آیا

ڈاکٹر شفیق علی خال نے مذکورہ بالا کتاب کے صفحہ نمبر ۲۰۱۳ (الف) پراس قطعے کو میرانیس سے منسوب کیا ہے جب کہ الباس احمد نے اپنی کتاب ''گل ہاے پریشاں'' کتابتان ،اللہ آباد، ۱۹۵۷ء، میں صفحہ ۲۰۱ پراس قطعے کو نائخ کے نام لکھا

ہے۔ پیقطعہ نہ تو میرانیس کے کلام میں ملاا در نہ بی دیوانِ ناتخ میں۔

۲۹۳ کسی رئیس کی محفل کا ذکر کیا ہے امیر

خدا کے گھر بھی نہ جا کیں گے جن بلائے ہوئے ؟

"أردوكضرب المثل اشعار "مؤلقه واكثر شفق على خال، من صفح ١٦ پربيشعرامير مينائى كامور مينائى مى معلوم موتا ہے كہ بيشعرامير مينائى مى كامور كاميكن امير مينائى مى كامور كاميكن امير مينائى كى موتا ہے كہ بيشعرامير مينائى مى كامور كاميكن امير مينائى كے دونوں شعرى مجموعوں "مرا ة الغيب" اور "صنم خانة عشق" ميں سے كى ميں ب

شعرموجودنہیں ممکن ہے، بدأن كاغيرمطبوعه كلام ہو۔ بدیھی ہوسكتا ہے كہ بيشعركى ايسے غيرمعردف شاعر كابوجس كأتخلص امير ہو۔ کشتیاں سب کی کنارے یہ پہنچی ہیں امیر 490 تاخدا جن كا نه ہو، أن كا خدا ہوتا ہے اِس شعر کوبھی ڈاکٹر شفیق علی خال نے مذکورہ بالاکتاب کے صفحہ ۲۳ پرامیر بینائی کے نام کھا ہے۔ پیشعربھی امیر مینائی کے دونوں شعری مجموعوں میں ہے کئ میں نہیں ملا۔ گاہےگاہے کی ملاقات ہی اچھی ہے امیر قدر کھو دیتا ہے ہر روز کا آنا جانا "زبال زواشعار" مرقبه رحسن الدّين احمد، ولا اكيدًى، حيدرا باد (وكن)،مكي ۱۹۸۲ء، میں صفحہ ۲۳ پر بیشعرامیر مینائی کے نام درج ہے۔ سمس بدایونی نے بھی ا بني كتاب "شعرى ضرب الامثال" قطاع، روش ببليكيشنز ، بدايوں ، ١٩٨٨ء، ميں صفحدے ایراس شعرکوا میر مینائی ہے منسوب کیا ہے۔ بیشعرسب ذیل شکل میں داغ ہے بھی منسوب ہے: ہم بُرے ٹھیر گئے، غیر کو اپنا جانا قدر کھو دیتا ہے ہر روز کا آنا جانا دونوں صورتوں میں پیشعرنہ تو امیر مینائی کے کلام میں ملااور نہ ہی داغ کے کلام میں۔ زابد شراب پینے دے مجد میں بیٹھ کر یا وہ جگہ بتا کہ جہال پر خدا نہ ہو بعض اصحاب نے اس شعر کو داغ ہے منسوب کیا ہے۔ داغ کے جاروں شعری مجوعول میں ہے کسی میں بیشعردرج نہیں۔ هب وصال ہے گل کر دو ان چراغوں کو 49A خوشی کی برم میں کیا کام جلنے والوں کا

«معلم مجلسی"معروف به «شعروں کی ڈیشنری" (حصهٔ دوم) مرتبه عزیز الرّحمان،

> لاؤ تو قل نامه ذرا میں بھی دیکھ لوں كس كس كى مُير ہے سر محضر لكى ہوئى سے شعرتو بہت مشہور ہے اور ہم برسول سے سنتے آئے ہیں۔ میں بیتو یقین سے نہیں کہ سکتا کہ بیشعرائھیں کا ہے جن ہے منسوب ہے۔ ممکن ہے، کسی برانے استاد کا ہو۔ بیشعرفیض صاحب نے غزل کے آخر میں یوں استعال کیا ہے جیے مصرع طرح استعال کیا جاتا ہے۔ ویے پیشعر نظام دکن میرعثان علی خاں کے والدمیر محبوب علی خال کے نام سے منسوب چلا آ رہا ہے۔ میرے پاس ایس برانی کتابیں موجود ہیں جن میں کہیں صرف پیشعراور کہیں پوری غزل أن كے نام سے چھي ہے...ميرا ممان يہ ہے كه يہ شعرامیر مینائی،مرزا داغ د بلوی اورجلیل ما تک بوری کا ہو سكتا ہے۔ يہ تينول شعراے كرام حيدرآ باد دكن ميں رہے ہیں اور در بارشاہی ہے اِن کی وابستگی بھی رہی جلیل ما تک یوری تو نظام دکن کے باضابطه استادیمی تصاور ایسی مثالیں والیان ریاست کے باب میں موجود ہیں کہ ضرورت مند شاعر کاس مایہ فکر حکم ران وقت کے تصر ف میں آ گیا اور پھر

أيحس كى ملكيت قرار يايا ـ

جیسا کہ میں نے پہلے کہا ہے، بیمحض میرا گمان ہے،
کیوں کہ میرمجوب علی خال کا شار بہادرشاہ ظفر کی طرح
باضابط شعرا میں نہیں ہوتا... جھے شبہ یوں ہے کہ بیغزل دو
مختلف مقطعوں کے ساتھ جھے دو پرانی کتابوں میں ملی۔
ایک کتاب کا نام ہے: ''چراغ ہارمونیم یا گنج موسیقی''
مصنفہ ومؤلفہ پروفیسر چراغ دین ہارمونسٹ (سیال کوٹی)'
مطبوعہ ۱۹۲۳ء، بمبئی.. اس کتاب کے صفحہ ۱۵۱ پر بیغزل
مطبوعہ ۱۹۲۳ء، بمبئی... اس کتاب کے صفحہ ۱۵۱ پر بیغزل
محبوب علی خال آصف کے نام سے شائع ہوئی ہے اور اس

كى دُھن راگ بروائيں مرقوم ہے: تہمت تمھارے عشق کی ہم پر لگی ہوئی یارو بچے گی آگ یہ کیوں کر بھی ہوئی لاؤ تو قبل نامه ذرا مين بھي ويكھ لول س س کی تمر ہے سر محضر لگی ہوئی جائيں محكس اميديہم أس كويے ميں کافی ہے ہم کو پہلے ہی مھوکر گی ہوئی ألفت كاجب مزاہے كه دونوں ہوں بےقرار دونول طرف ہو آگ برابر لگی ہوئی آصف ذرا سمجھ کے بہاں کیجے مقام منزل ہے دور، دوسری سر پر کی ہوئی ووسری کتاب کانام ہے: ''ٹونہالِ ہندعرف جلوہ خواجہ۔''یہ کتاب بھی جمیئ ہے شائع ہوئی ہے مگر اِس پر مؤلف کا نام اورسنبه طهاعت نہیں دیا گیا ہے۔ اِس کتاب میں یوری غزل يى ہے، صرف دومصر علول ين

ع: آ جائيں تيرے کو چي مي ہم كس اميد ير

ع: الفت كاجب مزاع كدوه بهى مول بقرار

اورمقطع قطعی مختلف ہے، یعنی

کھ خوف روز حشر ہےدل میں بڑے امیر ہے زندگی ہے موت برابر لگی ہوئی ... بیغزل اور بالخصوص ایک شعر:

او تو تل نامہ ذرا میں بھی دیکھ اوں

الم کس کس کی جہر ہے سر محضر گئی ہوئی

بقہ لی مرزاظفر الحن صاحب، میر مجبوب علی خال آصف بی

کا ہوسکتا ہے۔ میرے استفساد پرظفر صاحب نے جھے ایک
واقعہ سایا جو حیدر آبادد کن کے امرایس بہت مشہور تھا۔

واقعہ سایا جو حیدر آباد کن کے امرایس بہت مشہور تھا۔

اس کی شائن ترول یہ بیان کی جاتی ہے کہ میر محبوب علی خال
آمن کی تحت شینی کے دوران بعض امراے سلطنت نے
امن کی تحت شینی کے دوران بعض امراے سلطنت نے
اگریز وائسرا سے بیشکایت کی کے شیرادہ تعیش پہند ہے
اور بادشا ہت کے لائق نہیں ہے، اس لیے اِن کے بجا ہے
اور بادشا ہت کے لائق نہیں ہے، اِس لیے اِن کے بجا ہے
کی اور شیراد ہے کو یہ منصب عطا کر دیا جائے۔ کہتے ہیں
کہ اِس سازش کا حال جب میر مجبوب علی خال آصف پر کھلا
کہ اِس سازش کا حال جب میر مجبوب علی خال آصف پر کھلا
تو انھوں نے بیشعر کہا۔

کی اور حفزات سے بھی اِس واقعے کی تقدیق ہوتی ہے گر یکی غزل حفزت امیر مینائی کے نام بھی تو جھیپے چکی ہے اور اِس غزل میں اُن کا مقطع بھی موجود ہے۔ میں نے اِس سلسلے میں اُنٹا میں احد مینائی ، مدیر'' فاران'' سے بھی گزاوش کی تھی مگر وہ بھی بدلکھ کر خاموش ہو گئے کہ 'متندحوالوں اور سیح کتابوں کی کم یابی کی بنا پر میں اس بارے میں اپنی جنجو اور شخصی کی بھیل نہ کرسکا۔' (مطبوعہ'' فاران''، مارچ ۱۳۳ء)

"جرائے ہارمونیم یا گئے موسیقی" اور" نونہال ہند عرف جلوہ خواجہ" کے مرتبین کوئی ادبی شخصیات نہیں ہیں۔ انھوں نے غزل گانے کے لیے "کہیں کی این اور کہیں کا روڑا، بھان متی نے کنیہ جوڑا 'کے مصداق مختلف شعراکے کلام سے چندا شعار منتخب کر کے ایک غزل ترتیب دے دی ہے۔ ان کا کام غیر منتذہہ ان کے منتخب کے موسیق ناعری ملکیت قرار دے دینا غیر مناسب ہے۔ "جرائے ہارمونیم یا گئے نموسیقی" میں علاوہ اورا شعار کے بیشعر:

الفت کا جب مزائے کہ دونوں ہوں بے قرار دونوں طرف ہو آگ برابر لگی ہوئی

> جاہت کاجب مزاہے کہ وہ بھی ہوں بے قرار دونوں طرف ہو آگ برابر لگی ہوئی

بحواله: ''گلتان بخن' (ديوان ظهير) جلدِ اوّل بمطبوعه مفيدِ عام پريس، آگره جس ۲۳۵

"نونهال ہندعرف جلوہ خواجہ" میں جوغز ل امیر مینائی کے نام چھی ہے، اس کا کوئی بھی شعر امیر مینائی کانہیں۔" مرأة الغیب" میں امیر مینائی کی ای زمین میں دو غزلیں ہیں۔ اِن کے مقطع ملاحظہ ہوں:

> آب خضر ملا نہ سکندر کو اے امیر ہر سعی میں ہے شرط مقدر لگی ہوئی

جائے گائوے زلف دل اِک دن ضرورا میر ظلمت کی ڈھن ہے مثلِ سکندر گلی ہوئی حب ذیل تین کتابیں راقم الحروف کو دیکھنے کا اتفاق ہوا جن میں میرمحبوب علی خال آصف کا کلام چھیا ہے:

(الف) ''غزلیاتِ آصف''، نوّ اب محبوب علی خان آصف، مرتبهٔ محمد کریم الدّین، حب فرمائش سیّد حبیب علی مطبوعهٔ خیدر آباد (دکن)

(ب) " "كُلَّ زارٍ دَكَن المعروف بهارٍ دَكَن " (كلامٍ نوّ اب محبوب على خال آصف) مطبوعهُ حيدرآ باد (دكن)

(ج) '' تذکرهٔ شعراے دکن''(هقهٔ اوّل) مؤلفهٔ محجرعبدالجبار خال، مطبوعهٔ رحمانی پرلیس، حیدرآ باد (دکن) ۱۳۲۹ه و صفحه ۱۵۸۱ تا ۱۵۸۱ پر ۲۹ غزلیس اور ۲ سلام محبوب علی خال آصف کے نام درج بیں]-

اِن تینوں کتابوں میں نہ تو زباں ز دِ عام شعر''لا وَ توقیل نامہ...' ہےاور نہ بی اِس غزل کے دوسر سےاشعار درج ہیں۔

کتابتان، الله آبادے ایک مجموعہ اشعار ''گل ہاے پریشال' مؤلفہ الیاس احمد ،
1982ء میں چھیا تھا۔ اِس کتاب کے صفح ۱۵ پرزیر بحث مشہور زمانہ شعر داغ کے مام درج ہے۔ شعر کے بیچے چھوٹے حروف میں '' قاضی کا علم نامہ' ککھا ہوا ہے۔ داغ کے چاروں مجموعہ ہاے کلام' گل زار داغ '' '' مہتاب داغ '' '' آفاب داغ '' اور' یادگار داغ '' میں ہے کی مجموعے میں بیشعر موجود نہیں ہے۔ داغ '' اور' یادگار داغ '' میں ہے کی مجموعے میں بیشعر موجود نہیں ہے۔ معلوم مرز اظفر الحن نے زیر بحث شعر کی موالے ہے ایس شعر کو داغ ہے۔ مرز اظفر الحن نے زیر بحث شعر کی شائ مرکو اللہ سے مقاب کی مرحبوب علی خال آصف کو بیشعر سایا ممکن ہے ، دو مجمع ہو۔ فرق بیہ ہوسکتا ہے کہ میر محبوب علی خال آصف کو بیشعر کی مناسبت سے بیشعر برجت پڑھ دیا ہواور بہلے ہے یا د ہواور انھوں نے موقع کی مناسبت سے بیشعر برجت پڑھ دیا ہواور عاضرین بیہ جھے ہوں کہ میر محبوب علی خال آصف نے بیشعر فی البدیہ کہا ہے۔ حاضرین بیہ جھے ہوں کہ میر محبوب علی خال آصف نے بیشعر فی البدیہ کہا ہے۔ حاضرین بیہ جھے ہوں کہ میر محبوب علی خال آصف نے بیشعر فی البدیہ کہا ہے۔

احوال و آثار' نصرت پبشرز، لکھؤ، ۱۹۹۰، میں ایک مضمون' غالب سے منسوب ایک شعر' میں مذکور و بالاشعر کے متعلق لکھتے ہیں:

زیر بحث شعرنہ تو [غالب کی]ان دونوں غزلوں میں ہے کسی غزل میں موجود ہے اور نہ غالب کی زندگی میں شائع شدہ متداول دیوان کے کسی ننخ میں ملتا ہے۔اب تک دریافت شدہ معدد وللمی نسخوں میں ہے بھی کسی نسخے میں اِس کا سراغ نہیں ملا۔ بعد میں مطبوع شخول میں سے جس ننخ میں اے غالبا سب سے پہلے کلام غالب کی حیثیت ہے جگہ دی گئی وہ نظامی پرلیس، بدایوں ہے شاکع شدہ دیوان غالب کا چوتھا ایڈیشن ہے جس کا دیباچہ ارجولائی ۱۹۲۱ء کولکھا جاچکا تھا۔ سرورق کے اندراج کے مطابق ۱۹۲۲ء میں بیرکتاب شائغ موئى _ اس ايريش كے صفحه ٢٥٥ ير"وه اشعار جو ديوان مرقبه میں نہیں ہیں' کے زیرعنوان مندرج اشعار میں زیر بحث شعر بھی شامل ہے ...معلوم ہوتا ہے کہ اِس ایڈیشن کے منظر عام آنے کے بعد جلد ہی نظامی صاحب پر بیہ حقیقت منکشف ہوگئ کہ بہشعر غالب کے بچاہے کسی اور شخص کی تصنیف ہے۔۱۹۲۳ء میں جب اِس دیوان کے دو ایڈیشن شاکع ہوئے تو اِس شعر کومتفر قات کے زمرے ہے خارج کردیا گیا۔ اِس متم کے مشہورا شعار میں ہے چند شعر بطور نمونہ بیش کے جاتے ہیں۔

[ان اشعار کی اصل اور ترمیم و تصریف شده شکلیں حب ذیل ہیں۔ (سمس)]: اصل شکل: شکست و فتح میاں انفاق ہے لیکن مصل شکل: مقابلہ تو دلِ ناتواں نے خوب کیا (محمدیار خال امیر)

حنيف نقوي لکھتے ہيں:

ان مثالوں ہے بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ زباں ہزد اشعاد میں ترمیم وتصرف کے امکانات کتنے قوی ہوتے ہیں اور ان کے زیرِ اثر کسی شعر کی ہیجہ اصلی کس حد تک متغیر ہو کتی ہے۔ راقم السطور کا خیال ہے کہ غالب کے نام مشہور نزیر بحث شعر بھی تحریف و ترمیم کے ای غیر محسوں عمل ہے گزر کرہم تک پہنچا ہے۔ اس امکان کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ کسی خوش نداق نے بلاا دادہ بزم کے شعر میں تحریف کے ذریعے اسے غالب کے شعری مزائ ہے ہم آ ہنگ کر کے ان کے کلام کے طور پر شہرت دینے کی کوشش کی ہے۔ بہر حال، جب تک زیر بحث شعر کسی دوسرے شاعر کے کلام بہر حال، جب تک زیر بحث شعر کسی دوسرے شاعر کے کلام بہر حال، جب تک زیر بحث شعر کسی دوسرے شاعر کے کلام بہر حال، جب تک زیر بحث شعر کسی دوسرے شاعر کے کلام بہر حال، جب تک زیر بحث شعر کسی دوسرے شاعر کے کلام بہر حال، جب تک زیر بحث شعر کسی دوسرے شاعر کے کلام بہر حال، جب تک زیر بحث شعر کسی دوسرے شاعر کے کلام بہر حال، جب تک زیر بحث شعر کسی دوسرے بیاب نہ ہو، اسے بزم بیس دست یاب نہ ہو، اسے بزم بیس حرک ترمیم یا فتہ شکل سمجھنا جا ہے۔

اُردو کے بیمیوں زبان زیاص وعام اشعارا پی اصل شکل کے بجائے ترمیم شدہ حالت میں ملتے ہیں۔ اِن اشعار میں ایک لفظ یا کچھالفاظ کے فرق ہے مصری اولی یا مصری فانی تحریف شدہ حالت میں لوگوں کی زبان پر چڑ ہے ہوئے ہیں۔ عنیف نفوی نے جن اشعار کو مثال کے طور پر پپش کیا ہے، اِن میں بھی بہی صورت ہے۔ اِن چاروں اشعار میں مصری ہاے فانی اپنی اصلی حالت میں ہیں۔ البتہ مصری ہاے اولی ترمیم شدہ حالت میں زبان ز وخلائق ہیں۔ برتم اکبر آبادی کے شعر کے دونوں مصری زبان درشعر سے بالکل مختلف ہیں۔ ہمارے سامنے ایک کوئی مثال موجود نہیں جس میں کی شعر کے دونوں مصری ترمیم شدہ حالت میں اصل شعر سے یک سرمختلف ہوں۔ ہم بیتو کہہ سکتے ہیں کہ برتم اکبر آبادی نے میں اصل شعر سے ملتا جاتا شعر کہا ہے، لیکن مشہور زمانہ شعر: ' چندتصویر بتان …' نیر بحث شعر سے ملتا جاتا شعر کہا ہے، لیکن مشہور زمانہ شعر: ' چندتصویر بتان …'

برم اكبرآ بادى كے شعرى ترميم يافتة شكل نبيل-

شعرا کے شعری مجموعوں مامختلف تذکروں سے بینصدیق نہ ہوسکی کہ بیہ

A.rta.r

اشعارانھی شعراکی تخلیق ہیں،جن سے منسوب ہیں۔

نامعلوم اشعار

ATT tAOP

ان ضرب المثل مصارع كے مصرع بات اولى يا مصرع بات ثانى

Arotarr

معلوم نه ہوسکے۔

شعرا كالمخضرتعارف



31.1

شیخ نجم الدّین - عُر فیت: شاہ مبارک - ولاوت: تقریبًا ۱۸۳۰. گوالیار - تلمّد: سراج الدّین علی خال آرزو - آرزو آبرو کے رشتے دار تھے - وفات: ۲۱ردتمبر ۳۳ کاء، دہلی (گھوڑے کی دولتّی ہے) _

آ تن

خواجہ حیدر علی۔ ولادت: تقریبًا ۸۷۷۱ء، فیض آباد۔ تلمذ: مصحفی ۔ دبستانِ لکھؤ کے ممتاز غزل کو تھے۔ وفات: ۱۳رجون ۱۸۴۷ء کھئؤ۔

1115

سراج الدّین علی خال - ولادت: ۸۸-۱۹۸۷ء، آگره-شجاع الدّ ولد کی سرکار سے وابستہ رہے - وفات: ۲۷رجنوری ۱۵۵۷ء، فیض آباد - لکھنؤ میں بطورا مانت دفن کیے گئے - بعد میں وصیّت کے مطابق انھیں دہلی لاکر سر دِخاک کیا گیا۔

آ رز ولکھنوی

سیّد انور حسین _عُر فیت: منجھو صاحب_ ولادت: ۱۱ رفر وری اسیّد انور حسین _عُر فیت: ۱۸ رفر وری ۱۸۷۳ ، لکھنؤ _تلمّذ: جلال لکھنوی _معاشی پریشانیوں کے باعث فلمی گانے بھی لکھے۔وفات: ۱۱ را پریل ۱۹۵۱ء، کراچی _

آ زادانصاری

الطاف احمد - تاریخی نام: نظیر حسین - کنیت: ابوالاحسان - ولادت: ۱۲ اراکتوبر ۱۸۷۱ء، ناگ پور - وطن: سهارن پور - تلمّذ: بیدل سهارن پوری اور حالی - وفات: ۱۹۳۳ء، حیدر آباد (دکن) -

آئ غازي يوري

شاہ محمر عبد العلیم _ ولادت: ۲۱ رد تمبر ۱۸۳۴ء، وطن: سکندر پور، ضلع بلیا (یُو پی) _ ترک وطن کر کے غازی پور میں سکونت اختیار کر لی مختی _ تاتمذ: غلام اعظم افضل الله آبادی _ وفات: ۴۳ رفروری کے ۱۹۱ء، غازی پور ۔

آ صف

میر محبوب علی خال، نظام مشتم، حیدر آباد (دکن) به ولادت: ۱۸ر اگست ۱۸۲۷ء، حیدر آباد (دکن) به تلتذ: داغ به وفات: شب ۳۰-۲۹ راگست ۱۹۱۱ء، حیدر آباد (دکن) به

آ فناب

شاہِ عالم ثانی۔ نام: میرزا عبداللّٰہ عُر فیت: لال میاں اور میرزا بلاقی ۔ ولاوت: ۱۲۳ مرزا عبداللّٰہ عُر فیت: لال میاں اور میرزا غلام قادرروہ میلے نے وقبل کے دیوانِ خاص میں ٹوکٹے خجر سے ان کی آئیس کے میں نکال لیں ۔وفات: ۱۹ رزومبر ۲ ۱۸۰ء، دیلی ۔

21

سیّد محمد ولادت: ۳۷-۳۵ کاء، دیلی فراجه میردرد کے جھوٹے بھائی،ان کے شاگرد،مریداور جانشین روفات:اگت ۹۴ کاء،دیلی۔

21

نؤاب سيّد الداد امام - خطاب: شمّس العلما - ولادت: كاراكست ١٨٣٩ء، موضع سالار پور، ضلع بيشة، مؤلّفهُ '' كاشف الحقاكلّ -'' وفات: كاراكة بر١٩٣٣ء، آبكله بضلع كيا (بهار) -

احسان دانش

احسان الحق _ ولا دت: ١٩١٣ء، كا ندهله، ضلع مظفرْ نگر (يُو بِي) _

آ بائی وطن: قصبہ باغ بت، شلع میرٹھ۔ تلمّذ: تا جور نجیب آ بادی۔ مالی مشکلات کے باعث مزدوری اور چوکی داری بھی کی۔ وفات: ۲۱ مارچ ۱۹۸۲ء، لا ہور۔

احدى

نوّ اب غلام احمد خاں۔ وطن: کج پورہ، کرنال۔ سابق ممبر کونسل، ریاست گوالیار۔

اخر

نوباب واجد علی شاه-آخری تاج دار اوده- ولادت: ۱۸راگست املاء، لکھنؤ - تلمذ: مظفر علی اسیر اور محدرضا برق -انگریزول نے انھیں عرفروری ۱۸۵۹ء کومعزول کر کے مٹیابرج کلکتے میں نظر بند کر دیا۔وفات: ۲۱رمتمبر ۱۸۸۷ء،کلکتے ۔

اخر

اختر انصاری دہلوی۔ ولادت: کیم اکتوبر ۱۹۰۹ء، بدایوں۔عمر کا زیادہ حصہ دہلی میں گزرا۔ وفات: ۲ را کتوبر ۱۹۸۸ء،علی گڑھ۔

اسر

مظفر على خال _ ولادت: ۱۸۰۰ء، الميشى (يُو پِي) _ تلمّذ: مصحفى _ واجد على شاه كے مصاحبِ خاص تھے _ وفات: ۲ رفر درى ۱۸۸۲ء، لكھئۇ _

اشک د ہلوی

سیّد قطب الدّین احمد وہ خود کو دہلوی لکھتے تھے،لیکن درحقیقت وہ قصبہ جلیسر ، ضلع ایٹ کے قدیم باشندے تھے۔تلمّذ: ذوق،انو راور داغ ۔ داغ کے بے تکلف دوست بھی تھے۔

اصغ

نؤ اب على اصغرخال ناصر جنگ _ وطن بلكهنؤ ، تلمّنذ : آتش _ وفات : ٣٠ رجون ١٨٦٠ ء ، كلكته _

اصغر گونڈ وی

سیّداصغرحسین _ ولادت: کیم مارچ ۱۸۸۳ء _ وطن گور که بورتھا گر عربے ہے گونڈ ہ میں مقیم تھے۔شروع میں بچھ غزلیں وجد بلگرامی اورتسلیم لکھنوی کو دکھا کیں _اصغر کا شار دورِ حاضر کے بہترین غزل گو شعرامیں ہوتا ہے ۔ وفات: ۳۰ رنومبر ۱۹۳۷ء،الٰہ آباد۔

اطهرقيس

کنور اطهر علی خال _ ولادت: ۲۲ رفروری ۱۹۳۲ء، قصبه پیل، علی گڑھ۔ روزنامہ''جنگ'' کراچی سے وابستہ رہے۔ وفات: ۲۱ رنومبر ۱۹۸۰ء، کراچی _

اقبال

محر اقبال، ڈاکٹر، خطاب: سر، القاب: حکیم الامت، ترجمانِ حقیقت، مفکرِ اسلام اور شاعرِ مشرق ۔ ولادت: ۹ رنومبر ۱۸۷۷ء، سیال کوٹ، شروع میں کچھ غزلیس ارشد گورگانی کو دکھا کیں ۔ واغ سیال کوٹ، شروع میں کچھ غزلیس ارشد گورگانی کو دکھا کیں ۔ واغ سے بذریعہ خط و کتابت تلقد رہا ۔ غزل کوجد ت ہے ہم کنار کرنے میں اقبال کا بہت بڑا ہا تھ ہے۔ بیسویں صدی میں اُردو کے سب سے بڑے شاعر ۔ وفات: ۲۱ رابر بل ۱۹۳۸ء، لا ہور۔

اقبال

ا قبال عظیم _ ولا دت: ۸رجولائی ۱۹۱۳ء، میرٹھ _ آبائی وطن: انبہد، صلع سہارن پور _ وقارعظیم کے جھوٹے بھائی _ تقسیم ہند کے بعد مشرقی پاکستان چلے گئے جہاں اُردو کے پروفیسر کی حیثیت سے کام کیا۔اپر مل ۱۹۷۰ء میں بینائی زائل ہونے کے باعث اپنے اعرّ ہ کے پاس کراچی آ گئے۔وفات:۲۲ رستمبر ۲۰۰۰ء، کراچی۔

اكبرالأآ يادي

سیّد اکبر حسین رضوی - خطاب خان بهادر - ولادت: ۱۲ رنومبر ۱۸۴۷ء، قصبه بارہ ، ضلع الله آباد - تلمّد: وحید الله آبادی - ان کے طنز وظرافت کا رنگ نه تو ان سے پہلے کسی شاعر کے یہاں ملتا ہے اور نه ہی بعد میں - وفات: ۹ رخمبر ۱۹۲۱ء، الله آباد -

اميدفاضلى

ارشاداحمہ فاضلی _ پہلاقلمی نام: امید ڈبائیوی _ ولادت: کا رنومبر ۱۹۲۳ء، ڈبائی (بلندشہر) _ غزل کے علاوہ مریجے میں بھی طبع آزمائی کرتے ہیں _سکونت: کراچی

121

نؤاب محمد مارخال۔ سکونت: ٹانڈہ، نزو آنولہ، ضلع رائے ہریلی۔ - نؤاب فیض اللّٰہ والی رام پور کے حقیقی حجمو نے بھائی۔ تلمّذ: قائم چاند پوری۔ وفات: جنوری ۵ کاء، رام پور۔

اميريينائي

امیراحد ولادت: ۲۱ رفر وری ۱۸۲۹ء کلھؤ حضرت مخدوم شاہ مینا کے خاندان سے تھے، اس تعلق سے مینائی کہلائے تلقذ: مظفر علی اسیر نو اب واجد علی شاہ ، نو اب یوسف علی خال اور نو اب کلب علی خال کے درباروں سے متعلق رہے ۔ امیر مینائی ایک مسلم الثبوت استاد تھے۔ وفات: ۱۳ اراکو بر ۱۹۰۰ء، حیدر آباد (دکن)۔

انجام

نؤاب امیرخال،خطاب:عمدة الملک۔اپنے عہد کے نام وَرشاعر،اپنی

لطیفہ گوئی اور بذلہ سنجی کی وجہ ہے محمد شاہ ربھیلے سے استخ قریب ہو گئے متھے کہ بادشاہ کوان کے ہواکسی کی بات میں لطف ہی نہیں آتا تھا۔ شاہی عنایات کے بھرو سے پر بہت گتاخ ہو گئے تھے۔ بادشاہ نے ناراض ہوکر ۲۷ ردممبر ۲۷ کا اوقتل کرادیا۔ وفن: دہلی۔

انثا

انشاءالله خال ولادت: وتمبر ۱۵ کاء، مرشد آباد کی زبانول پر عبور حاصل تھا۔ شاہ عالم کے زبانے میں دبلی آئے اور دربارے معلق ہو گئے۔ پچھ عرصے بعد لکھؤ گئے۔ مرز اسلیمان شکوہ اور بعد میں نو اب سعادت علی خال کے دربارے وابستہ ہو گئے۔ وفات: ۱۲ ریا ۱۹ امریکی کا ۱۸ ء، کھؤ۔

اتورديلوي

سیّد شجاع الدّین - عُرفیت: اُمراه مرزا - ولادت: تقریبًا ۱۸۳۷-۱۸۴۷ وطن: دبلی تلمّد: ذوق اور غالب ظهیر دبلوی کے جھوٹے بھائی تھے۔وفات:۱۸۸۵ء، ہے پور۔

انير

میر ببرعلی _ ولادت: ۱۰۸۱ء اور ۰۵ ۱۸ء کے درمیان، فیض آباد _ میر حسن کے بوتے تھے۔ اپنے والد میر مستحسن خلیق کو کلام دکھاتے تھے۔ شروع میں حزبی خلص رکھا بعد میں نائخ کے ایما پر انیس اختیار کیا۔ منظر نگاری، واقعہ نگاری اور سیرت نگاری، تینوں میں کمال رکھتے تھے۔ وفات: ۱۰ در ممبر ۲۸ میل ۱۸۵ء کھنؤ۔

بإدشاه

ابوالنصر سلیمان جاه نصیرالدّین حیدر؟؟ _ نام مرزاعلی حیدر؟؟ _ ولادت: ۹ رسمبر ۱۸ می که سوئو _ ناج داراود هشم _ وفات: ۸رجولائی

١٨٣٤ء الصحة _ (بادشاه كوز مرد عديا كيا)_

يرق

محمد رضا۔ خطابات: فنخ الدّوله، بخشی الملک۔ ولادت: تقریبًا *9 کاء، لکھنؤ ۔ تلمّد: نائخ ۔ واجد علی شاہ کے مصاحبِ خاص اور ان کے استاد منھے۔ وفات: ۱۸ راکتو بر ۱۸۵۷ء، لکھنؤ ۔

يرق

منتی مباراج بهادر ورما ولادت: ۱۸۸۳ ، د بلی آبائی وطن: ضلع اید مباراج بهادر ورما ولادت: ۱۸۸۳ ، د بلی آبائی وطن: ضلع اید در وطن ثانی: و بلی تامند: آغا شاعر قزلباش بیش لیشل آثاث آثاث کے عہدے پر فائز رہے۔ وفات: ۹ رفر وری ۱۹۳۳ ، یانی بت۔

برم اكبرآ يادي

مرزامحد عاشق حسین _ ولادت: ٦٢ - ٦١ ١٦ مرزامحد عاشق حسین _ ولادت: ٦٢ - ٦١ مرزامحد عاشق حسین _ ولادت : ٦٢ - ١٦ مرزامحد عشری مین اصلاح لی _ اشاعت: د بیوان موسوم به "برزم بخن" اور مثنوی "تضویر بخن"؛ وقات: ؟؟

بشيربدر

محمہ بشیر، ڈاکٹر۔ ولادت: ۵ارفروری ۱۹۲۵ء، کان پور۔ مقالہ براہے پی ایج ڈی:''آ زاوی کے بعد کی غزل کا تنقیدی مطالعہ''

3

شیخ بقاءاللّٰہ ۔ولادت دبلی ۔ آبائی وطن اکبر آباد۔ سکونت ککھؤ۔ پہلے عملین خلص کرتے ہتے۔ تلمذ: حاتم اور درد۔ ۹۲ – ۹۱ کاء میں مقاماتِ مقدّ سد کی زیارت کے لیے روانہ ہوئے مگر راستے ہی میں فوت ہو گئے۔

يغراد للصنوي

سردار حسین خال۔ ولادت: ۱۹۰۱ء، لکھؤ۔ تقسیم ہند کے بعد پاکستان آ گئے۔ریڈیو پاکستان، کراچی سے وابستہ رہے۔وفات: ۱۰/۱کوبر ۱۹۷۴ء، کراچی۔

بيان

خواجها حسن الدّ مِن خال ـ ولا دت: تقريبًا ٢٢ ١ ١ ١ ١ م آ با و ـ و بلى مين تربيت پائى ـ تلمّذ: مرزا مظهر ـ وفات: جولائى - اگست ٩٨ ١ ١ ٤ م حيدرآ با د (وكن) ـ

بينظير

سيد محرب نظير شاه وارثى - اصل نام: سيد صديق احد - ولادت: ١٨ ١٨ ء ، كرا ، ما مك بور ، ضلع الله آباد - غزل مين وه وجيد الله الله الله آبادى اور منتوى مين امير مينائى سے مشورة بخن كرتے تھے - وفات: ٢ مرحم را اور دكن) -

پروین شاکر

پروین شاکر۔ ولادت: ۲۳ رنومبر ، ۱۹۵۲ء، کراچی۔ کچھ عرصے کراچی میں تدریس سے وابست رہیں۔ بعد میں کشم اینڈ ایکسائز، اسلام آباد میں ڈپٹی کلکٹر کے عبدے پر فائز رہیں۔ وفات: ۲ ۲ ردمبر ۱۹۹۳ء، اسلام آباد (ٹریفک کا حادثہ)۔

پيام

شرف الدّين على خال _ وطن: اكبرآ باد _ تلمّدُ: خانِ آرز و _ محدشاه بادشاه كي عبد ميں منتے _ مير نے لکھا ہے كدصاحب ديوان منتے _ وفات: ۴۴ كـاء _

تاب

مہتاب راے۔ولاوت: دہلی۔اصل وطن کشمیرتھا گرکٹی پشت سے دہلی میں خاندان کی سکونت تھی۔انیسویں صدی کے شروع میں حیات تھے۔

تايال

پنڈت مہتاب راے۔ ہارہ برس کی عمر میں خواجہ میر درد کے مشاعرے میں غزل پڑھی۔

¿t

محمد وین، ڈاکٹر۔ ولادت: ۲۸ رفروری ۱۹۰۳ء، قصبہ اجنالہ، ضلع امرت سر تعلیم: پی ایک ڈی، کیمبرج یونیورٹی۔ اسلامیہ کالج، لاہور کے پرلیل رہے۔وفات: ۳۰ رنومبر ۱۹۵۰ء، لاہور۔

37

اسدالله رستم الملك آغامحدتر فى خال مسكونت: فيض آباد عازى الد ين حيدر ك عهد مين مستقل طور برلكه، مين سكونت اختيار كرلى ما تاتذ: ميرسوز مصاحب ديوان گزرے بين -

تسكين

میر حسین _ ولادت: ۴۰ ۱۹ مراء، دیلی _ تلمّد: شاه نصیر اور مومن _ وفات: ۴ راگست ۱۸۵۲ء، رام پور _

تشليم لكھنوى

نام احد حسین لیکن امیرالله کے نام سے مشہور ہوئے۔ ولادت: ۲۰-۱۸۱۹ء منگلیسی ، نواح فیض آباد _ تائند: اصغطی سیم _ مطبع نول کشور سے بطور خوش نویس وابستہ رہے _ نواب کلب علی خال کے عہد میں ان کی طلب پررام پور بھی گئے ۔ وفات: ۲۷ رسٹی ۱۹۱۱، کھو و

تشنه

عالمتاب تشند نام: عالمتاب علی - ولادت: ۱۰رابریل ۱۹۳۵ء، میر تھے۔ پاکستان آمد: اپریل ۱۹۵۹ء، چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سیکریٹری جزل رہے۔وفات: ۱۱رمگ ۱۹۹۱ء، کراچی۔

ثا قب لكھنوى

مرزاذ اکر حسین قزلباش ولادت: ۱رجنوری ۱۸۹۹، آگره ان کے دالد آگرے کی سکونت ترک کرکے لکھنو چلے آئے، ٹاقب کی تعلیم وتربیت بہیں ہوئی ۔ تلمذ: میرموس حسین صفی امروہوی ۔ وفات: ۲۲۷رنومبر ۱۹۴۷ء کھنو ۔

حالب

حبیب جالب - نام: حبیب احمد ولادت: ۲۸ رفر وری ۱۹۲۹ء، میاں افغاناں شلع ہوشیار پور - تلقذ: راغب مراد آبادی - پاکستان آید: ۱۹۳۷ء، لاہور -

حاويد

فرید جاوید - نام: فریدالدّین - ولادت: ۱۸ راپریل ۱۹۲۷ء، وطن: سہارن پور - پیشه تدریس - خرابی صحت اور مالی مشکلات کے باعث ہمیشه پریشان رہے - وفات: ۲۷ رومبر ۱۹۷۷ء، کراچی -

ړء جذبي

معین احسن، ڈاکٹر۔ ولادت: ۲۱ راگست ۱۹۱۲ء، مبارک بور، ضلع اعظم گڑھ۔ مقالہ براہے نی ایج ڈی:''حالی کی سیاسی شاعری۔'' علی گڑھ یونیورشی میں تدریس کے شعبے سے وابستہ رہے۔

جرأت

اصل نام یجی امان تھا الیکن قلندر بخش کے نام سے مشہور ہوئے۔

ولا دت: تقریبًا ۴۹ کاء، وطن: دیلی _تلتند: جعفرعلی حسرت _عین جوانی میں بینائی زائل ہوگئی _وفات: ۱۸۱۰ء کالصفو _

جگرمرادآ بادی

على سكندر _ولاد = : ٦ / ٥ را پر بل ٩ ٩ ماء ، مراد آباد ، تلتذ : داغ اور حيات بخش رسا _ اصغر گونڈوی کی صحبت ہے بھی بہت فيض ياب ہوئے _دور حاضر کے کام ياب غزل گوشاعر نتے _ وفات : ٩ رسمتبر ١٩٦٠ء ، گونڈو (يُو پِي) _

جلال لكھنوى

تحکیم ضامن علی _ ولاوت: ۱۸۳۴ء، لکھنؤ _ تلتذ: امیرعلی خال ہلال، میرعلی اوسط رشک اور مرزا برق _ان کواپنے فن، زبان اور شخفیق پر برانا زخھا۔وفات: ۳ را کتوبر ۹ ، ۱۹ ، لکھنؤ ۔

جلیل ما تک بوری

جلیل حسن _ خطابات: "جلیل القدر" اور" فصاحت جنگ بهادر" ولادت: ۱۲۸۳ همطابق ۲۷ - ۱۲۸۱ء، ما تک پور (اوده) _ تلمّد: امیر مینائی _ میرمحبوب علی خال آصف اور نواب میرعثمان علی خال کے استاد تھے۔ وفات: ۲ رجنوری ۲ ۱۹۳۳ء، حیدر آباد (دکن) _

جبيل مظهري

سید کاظم علی _ ولادت: ۲ رسمبر ۱۹۰۴ء، محلّه مغل بورہ، پشته تامّند: وحشت کلکتوی _ پینه بو نیورٹی میں اُردو اور فاری کے پروفیسر رہے _ وفات: ۲۳سرجولائی ۱۹۷۹ء، تھیکن بور، ضلع سارن (بہار) _

جوش ليح آبادي

يبلانام : هبّير احد خال _ تبديل شده نام : شبير حسن خال _ ولا دت :

۱۵رد تمبر ۱۸۹۸ء، پلیح آباد (یو پی) - یکھ عرصے عزیز لکھنوی سے اصلاح لی۔ قادرالکلام شاعر تھے۔ وفات: ۲۲ رفروری ۱۹۸۲ء، اسلام آباد۔

جو برفرخ آیادی

لالہ مادھورام۔وطن: فرخ آباد (یُو پی)۔تلمند:منیر شکوہ آبادی۔ بہادر شاہ ظفر کے آخری زمانے میں ان کے لیے مختار شاہی تجویز ہوا تھا۔وفات: ۱۸۸۹ء۔

1.9.

محمطی ، مولانا _ لقب: رئیس الاحرار _ ولادت: ۱۰ رومبر ۱۸۷۸ء ، رام پور _ ادارت: ۱۰ رومبر ۱۸۷۵ء ، رام پور _ ادارت: ۲۰ کامریژ ، (انگریزی) ادر "بهدرد" (اردو) _ مندستان کی آزادی کے بہت بڑے حامی اور مسلمانوں کے محبوب لیڈر تھے ۔ وفات: ۲۰ رجنوری ۱۹۳۱ء، لندن ۔ مدفن: بیت المقدی ۔

جہال دار

مرزاجہاں دارشاہ۔ نمر فیت: مرزاجواں بخت۔ پسرِ شاہ عالم ٹانی۔ ولا دت: ۱۲۲۱ ھ مطابق ۵۳–۵۲۲ء، انگریزوں کے برسرِ اقتدار آنے کے بعد پنشن ہوگئی۔ وفات: ۲۵ رشعبان ۲۰۱۱ھ مطابق کیم جون ۸۸کاء، بناری۔

چکیست

پنڈت برج نرائن _ولا دت: ۱۹رجنوری۱۸۸۳ء فیض آباد _وطن: لکھنؤ کے کھنؤ کے نام وَروکلا میں نشار ہوتے تھے _وفات: ۱۲رفروری ۱۹۲۷ء، رامے بریلی ریلوے اشیشن _

حاتم

شيخ ظهورالدّين عُر فيت: شاه حاتم _ولا دت: • • سماء – ١٦٩٩ء،

د بلی ۔ سودا، رنگیس، نثاراور تاباں اِن کے مشہور شاگرد ہیں۔ وفات: جولائی ۸۳ کاء، د بلی ۔

حالي

الطاف حسين ،خواجه -خطاب بشس العلما - ولاوت: ١٨٣٥ء، پائی بت تحصيل علم كے ليے دہلی چلے آئے - تلتذ: غالب - وفات: ١٣ رد مبر١٩١٤ء، پانی بت -

46

حامد حسن قادری ، مولانا۔ ولادت: مارچ ۱۸۸۷ء ، پچھراؤل ، ضلع مرادآ باد ، تلتذ: راز رام پوری ، کافی عرصے رام پور میں رہے۔ "داستانِ تاریخ اُردو" ان کی مشہور کتاب ہے۔ وفات: ۲ رجون "۱۹۶۸ء، کراچی۔

حاى

مرزاحسام الدّین حیدر۔ وطن: دبلی۔ اُتّی شاعر۔ پیشہ ور قصّہ گو محصے۔ تلمّد: خدا بخش تنویر۔۱۸۸۱ء میں۵۴سال کی عمرتقی۔

صرت

مرزاجعفرعلی _ ولاوت: تقریبًا ۳۵ - ۳۳ کاء، دہلی _ تلتذ: را _ سرب سکھ دیواند _ جراکت اور خواجہ حسن ان کے مشہور شاگر دہیں _ وفات: ۹۲ - ۹۱ کاء، کھئو _

حسرت موماني

سیّدِ فضل الحن _ ولادت: ۱۸۷۵ء، موہان، ضلع اُناو (یُو پِی)۔ تاتید بشلیم کھنوی _ بقول نیاز فتح پوری: حسرت کا کلام اپنی سادگی و پُرکاری کے لحاظ ہے اتنی حسین اوردل کش چیز ہے کہ بجائے سننے کے اُسے کلیج میں رکھ لینے کو جی چاہتا ہے۔ حسرت نے آزادی وطن کی خاطر کئی دفعہ جیل کی صعوبتیں برداشت کیس ۔ وفات: ۱۳ ارمئی ۱۹۵۱ء لکھئو۔

صرت

چراغ حسن۔ ولادت: ۱۹۰۳ء، یونچھ (آزاد کشمیر)۔ شاعر کے علاوہ ایک اچھے مزاح تو یس اور طنز نگار بھی تھے۔''سند باد جہازی'' کے نام سے اخبار میں کالم کھتے رہے۔وفات: ۲۶رجون ۱۹۵۵ء، لا ہور۔

حره

مير غلام حسن - ولادت: تقريبًا ٣٢-٣١ء، وبلى - تلمّذ: ضياء الذين ضيا - ان كى مثنوى "سحرالبيان" أردو ميس اپنا جواب نبيس ركھتى - وفات: ٢٢٨ راكتو بر٦ ٨ ١٤ - لكھئۇ -

حسن بریلوی

حسن رضا خال، مولانا۔ ولادت: کیم اکتوبر ۱۸۵۹ء، بریلی (یَو پی)۔ تلمّند: داغ۔مولانا احمد رضا خال کے جیموٹے بھائی تھے۔ وفات: ۱۸ راکتوبر ۱۹۰۸ء، بریلی۔

3

آغا حشر کاشمیری - نام: آغا محمر شاہ - ولا دت: ۳ راپریل ۱۸۵۹ء، امرتسر - آبائی وطن کشمیر تھا - عرصے سے ان کا خاندان بنارس میں مقیم تھا۔ شاعر کے علاوہ ایک بڑے ڈرامانویس اور عظیم فن کاربھی تھے - وفات: ۱۸۴۸ پریل ۱۹۳۵ء کا ہور۔

حفيظ جون بوري

حافظ محم على ولاوت: ١٩٥٥، ٥٠ جون پور تامّذ: وسيم خيرآ بادي اور

امير ميناكي .. وقات: ٣٣ رنومبر ١٩١٨ ء _

حفيظ جالندهري

محمر حفیظ کیت: ابوالائر۔ ولا دت: ۱۳ ارجنوری ۱۹۰۰ء، جالندھر۔ تلمند: مولانا غلام قادر گرامی جالندھری قومی ترانۂ پاکتان کے خالق۔وفات: ۳۱ ردمبر ۱۹۸۳ء، لاہور۔

حفيظ موشيار بوري

شیخ عبدالحفیظ سلیم ولادت: ۵رجنوری ۱۹۱۲، دیوان بور، ضلع جفتگ، تلمذ: راحل بور، ضلع جفتگ، تلمذ: مارجنوری ۱۹۷۳، م

حيات امروبوي

سيد محمد جعفر ولاوت: ١٩١٣ء، وطن: امروب، سيراب مودى كى قلم "إيكار" كے گانے ان عى كے ككھے ہوئے ہيں۔ ہين عالم شباب ميں ١١٧ كتو بر ١٩٣٧ء كوامرو ہے ميں انتقال ہوا۔

حيرت الأآبادي

محمد جان خال - وطن: الله آباد _ تلمّذ: مرز العظم على اعظم _ ١٨٩٣ء تك زئده تصے _

خاطرغزنوي

محرابراہیم بیک ولادت: ۵رنومبر ۱۹۲۵ء، پیٹاور کی اخبارات و رسائل کے ایڈیٹر رہے۔ ریڈیو پاکستان، پیٹاور سے بھی وابستہ رہے ہیں۔..

خالدشريف

محرشریف خالد۔ولادت: ۱۲۷مرا پریل ۱۹۴۷ء، انبالہ (بھارت)۔ سنٹم کے محکے میں ملازم رہے۔ ملازمت جیوڑ کرطباعت واشاعت كوذريعة معاش بنايا_ذاتى اداره: ماورا پباشنك باؤس، لا بور_

خالد

خالد محود نقش بندی مجد دی۔ ولا دت: ۱۳ ارجون ۱۹۴۱ء، چکوال۔ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن میں ملازم رہے۔ آج کل کراچی میں ریٹائرڈ زندگی گزاررہے ہیں۔

فزال

محبوب خزال۔ نام: محبوب صدیقی۔ ولاوت: ٣رجولائی ١٩٣٠ء، آبائی وطن: چندائر بضلع بلیا (یُو پی)۔ اکا وَنعُث جزل سندھ کے عہدے سے دیٹائر ہوئے۔ جُرِّ وزندگی گزار رہے ہیں۔ سکونت: کراچی۔

خورشيد

خشی خوش وقت علی _ وطن: اکبرآ باد_ تلتذ: محد رضا برق _ ہم عصرِ منیر شکوه آبادی _ نواب فرخ آباد کے ہاں ۱۸۴۹ء میں ملازم تھے۔

واغ

نام نواب ابراہیم تھالیکن بعد میں نواب مرزا خال کے نام ہے مشہور ہوئے۔ ولادت: ۲۵ مرئی ۱۸۳۱ء، دیلی۔ بجین قلعهٔ معلَّی مشہور ہوئے۔ ولادت: استادِ میرمجبوب علی خال آصف والی میں گزرا۔ تامند: زوق۔ استادِ میرمجبوب علی خال آصف والی حیدرآ باد (دکن) ۔ لطفِ زبان ان کے کلام کی خوبی ہے۔ وفات: سمار فروری ۵ ۱۹۰۵ء، حیدرآ باد (دکن)۔

13

مرزا سلامت علی _ ولادت: ۲۹ راگست ۱۸۰۳ء، دبلی _ تلتذ: سیّد مظفر حسین شمیر _ تمام عمر مرثیه گوئی میں ضرف کر دی _ وفات: ۸رمارج ۱۸۷۵ء کلھئؤ _

213

لورالنّا صرخواجه ميرمحمدي ولا دت: ۲۱ -۲۰ ساء، و بلي يتلمّد: سراج الدّين على خال آرزو - كلام مختصر ہے ليكن سرايا انتخاب - وفات: سرجنوري ۸۵ سماء، د بلي _

زکی

جعفر علی خاں۔ ہم عصرِ امیر خاں انجام۔۵۵ کا عیں بقیدِ حیات تھے۔

زوق

شخ محمد ابراجیم _ ولادت: ۳۲ راگست ۹۰ ۱۵ء، دبلی _ تلتند: شاه نصیر _ اُستادِ بهادرشاه ظفر _ وفات: ۱۷ رئومبر ۱۸۵ م، دبلی _

رشك

نو اب حامد علی خال والی رام بور۔ ولادت: ۱۳۸اگست ۱۸۷۵ء، رام بور۔ کارفروری ۱۸۸۹ء کو اپنے والد کی وفات کے بعد مندنشیں ہوئے۔وفات: ۲۱رجون ۱۹۳۰ء۔

رفيحي

تو اب محمطی خاں۔ ولاوت: ۱۸۴۴ء، خلفِ اکبرِ شیفتہ۔ تلمذ: غالب۔ وفات: ۲۰ رمئی ۱۸۹۹ء، دہلی۔

رضا

مولوی عبدالرضا تھانیسری۔امام بخش تھانیسری کے مرید تھے۔

دنار

نؤاب سید محد خال _ولاوت: ۳ رستمبر ۹۷ء، فیض آباد_تلمتد: میر خلیق اور آتش _ رجی کے لیے روانہ ہوئے مگر جمینی میں ۱۸۵۷ء میں فوت ہو گئے۔

دتكس

سعادت یارخال_ ولادت: ۵۷ کاء، سر مند_ تلمند: شاہ حاتم _ رئیختی کے موجد _ دہلی میں نشو ونما پائی _ وفات: حمبر ۱۸۳۵ء کھئو _

رياض خيرآ باوي

ریاض احد خطاب: اسان الملک و لاوت: ۱۸۵۳ء، خیرآ باد، ضلع سیتابور (اوده) تلمذ: مظفر علی اسیر اور امیر بینائی ر ریاض این خمریات کی وجہ سے زیادہ مشہور ہیں۔ وفات: ۳۰رجولائی ۱۹۳۳ء، خیرآ باد۔

زيدى

مصطفے زیدی۔ نام: سیدمصطفے حسین۔ولادت: ۱۰ ارا کوبر ۱۹۳۰ء، الد آباد۔ بہلا تحقص: تنفی۔ بہلاقلمی نام: تنفی الد آبادی۔شروع میں فراق گور کھ بوری سے مشورہ تخن کیا۔ وفات: ۱۲ را کوبر ۱۹۷۰ء، کراچی (حادثاتی موت)۔

ساحرلدهيانوي

عبدالحی _ ولادت: ۸رمارچ ۱۹۲۱ء، لدهیاند_فلمی دنیا سے منسلک رہے۔وفات: ۲۵ را کو بر+۱۹۸ء، بمبئی۔

سالک

مرزا قربان علی بیگ و الادت: نومبر/ دسمبر ۱۸۲۳ء، حیدرآباد (دکن) وطن: ویلی تلمند: مومن اور غالب پہلا تخلّص: قربان وفات: جون ۱۸۸ء، حیدرآباد (دکن) درات

سأكل د يلوي

ثوّ اب سراح الدّ بن احمد خال ولا دت: ۱۹ رمارج ۱۸۲۷ء، د بلی ۔ پہلا تخلّص: سراح مرز اداغ کے شاگر داور داما دینھے۔ و فات:

۵۱ر تمبر ۱۹۳۵ء دیلی۔

سحاو

میر محمر سجاد_ولادت: آگره_و بلی میں تعلیم وتربیت ہوئی۔ تلتذ: آبرو_وفات: ۸۹ کاءاور ۱۸۰۷ء، کے درمیان۔

1.5

خواجہ فخرالد ین حسین۔ولادت: تقریبًا ۱۰رجولائی ۱۸۳۹ء دیلی۔ تلتذ: غالب ۱۸۹۳ء میں بہار میں صدرِاعلیٰ (سب بح) مقرر ہوئے۔ملازمت سے سبک دوثی کے بعد مستقل قیام پکتے میں دہا۔ وفات: ۱۹۰۰ء،کلکتہ کئے میں فن ہوئے۔

سراج لكھنوى

سراج الحن _ ولادت: ٢٥م جولائي ١٨٩٣ء، لكصوّ _ تلقذ: ييار _ صاحب رشيدادر باقرحميد _ وفات: ٢٣٠م جوري ١٩٢٨ء لكصوّ _

شرور

مرزار جب علی بیک ولادت: تقریبا ۸۱-۸۵ ا ، الکھؤ ۔ تامّد: آ عا نوازش حسین ۔ '' فسانۂ کائب'' إن کی مشہور کتاب ہے۔ وقات: ۱۵ ارمارچ اور ۱۲ اراپریل کے درمیان ، ۱۸۹۹ء، قصبہ رام گر، ضلع بناریں۔

سرور باره بنکوی

سیّد سعیدالزحمان۔ ولادت: جنوری ۱۹۳۰ء، بیارے پور (بھارت) جگر مرادآ بادی ہے استفادہ کیا۔ فلمی ونیا ہے وابستہ رہے۔وفات: سرار بل ۱۹۸۰ء، ڈھا کا۔ تدفیمن: کراچی۔

سلام مچھلی شہری

عبدالسّلام _ولادت: كم جولا في ١٩٢١ء، قصبه جيلي شهر مسلع جول لور-

تلةذ بمثين مجھلی شهری _ وفات: ۱۹ رنومبر ۱۹۷۳ء ،نتی و ہلی _

P.L

سلیم احمه ولادت: کم دیمبر ۱۹۲۷ء، قصبه کھیولی، بارہ بنگی (یُو پی) ریڈ بواورٹی وی سے دابستہ رہے طبع آ زمائی: شاعری، ڈراما اور تنقید ۔ وفات: کیم تمبر ۱۹۸۳ء، کراچی ۔

199

مرزامحدر فیع _ ولادت: ۷-۲۰ ۷ اء، و الل _ تلمند: سراج الدّین علی خال آرز دادرشاه حاتم _ بقول کیفی چریّا کوئی: اُردوشاعری اس جامعیت کادوسراشاعر پیش نبیع کرسکتی _ وفات: ۷۲۷ جون ۱۸ کاء، کھئو _

سوز

سيّد محمد مير ـ ولاوت: تقريبًا ٢١ ١٤ء، دبلى _ ببلاّتخلّص مير - أستادِ آصف الدّ ولد ـ وفات: ٩٩ – ٩٩ كاء، تلبر، شاه جهال بور -

25

میاں دادخاں۔ولادت: ۳۰-۱۸۲۹ء، وطن: اورنگ آباد۔ان کا خاندان وطن چھوڑ کرسورت میں جا بسا۔تلتذ: غالب۔ابتدا میں عشاق؟ ؟ تخلص تھا گر بعد میں ان کے شوق سفر کی مناسبت سے غالب نے سیاح تجویز کیا۔وفات: ۷۰ 19ء،سورت۔

سيف

سیف الذین _ ولادت: ۲۰ رمارچ ۱۹۲۲ء _ آبائی وطن: امرت سرفلمی دنیاسے وابست رہے _ وفات: ۱۲رجولائی ۱۹۹۳ء، لاہور _

سيماب أكبرآ بادي

شيخ عاشق حسين صديقي _ولادت: ١٨٨٠ء، آگره _تلتذ: داغ_

قادرالكلام شاعر تھے۔قرآنِ شریف كامنظوم ترجمه كيا۔ وفات: ٣١رجنوري ١٩٥١ء،كراچي۔

شاد

شیخ محمد جان _ لقب: پیرومیر _ ولادت: تقریبًا ۲ - ۰۵ ۱۵ وطن: لکھئو _ تلمذ: میرمجمد عسکری مُر ف میر کلّو فرزندِ میرتقی میر _ _ وفات: ۱۲ مراگست ۱۸۹۹ و ۱۸۹ و کھئو _

شادعظیم آبادی

سیّد علی محمد و لا دت: ۸رجنوری ۱۸۳۷ء، عظیم آباد - تلتذ: الطاف حسین فریا دعظیم آبادی - وفات: درجنوری ۱۹۳۷ء، عظیم آبادی - وفات: ۲رجنوری ۱۹۳۷ء، عظیم آباد -

شاع

آغاظفر على بيك قزلباش خطاب: افسرالشعرا ولادت: ۵رمارج ۱۷۸۱ء، دبلی تلتذ: تو اب احد سعيد خال طالب اور داغ وفات: ۱۲ مارچ ۱۹۴۰ء، دبلی -

شاع

سید حمایت علی۔ ولادت: ۲۷رجون ۱۹۳۰ء، وطن: اورنگ آباد(وکن) تقسیم ہند کے بعد پاکتان آگئے۔سندھ بونیورٹی کے شعبۂ اُردو سے وابسۃ رہے۔سکونت: کراچی۔

شرد

مرزاصا دق_ولا دت: تقريبًا ١٨٢٥ء - تارك الدنيا ته-

شعب

شعیب بن عزیز ۔ حکومتِ پنجاب لا ہور کے ڈائر بکٹریٹ جزل پلک ریلشنز میں ڈائر بکٹر کے عہدے پر فائز ہیں۔

تخليب جلالي

سید حسن رضوی _ ولادت: کیم اکتوبر ۱۹۳۳ء، وطن: قصبه جلالی مضلع علی گڑھ۔ایک ہونہارغزِل گوشاعر تھے۔ ۱۲رنومبر ۱۹۲۷ء کوریل گاڑی کے سامنے آ کرخود کشی کرلی۔ سرگودھا میں فن ہوئے۔

تحكيل بدايوني

تحکیل احمد ولادت: ۱۹۱۳ سراگت ۱۹۱۱ء، بدایول - این مامول مولا ناضیاءالقادری مستفیض ہوئے -۱۹۳۷ء میں قلمی دینا سے وابستہ ہوگئے -وفات: ۱۹۷۰ بریل م ۱۹۷۵ء، جمینی -

شاور

صاحب مرزار خلف الصدقِ شاه ميرخال (ابنِ آغا نصرخال) فيض آبادي _ تائذ: آتش عين جواني مي انقال موا_

څوخ

شنرادی جان شوخ اکبرآ بادی۔

شوق

مولوی قدرت الله ولادت: موضع مَوَ لَی، قصبه کابر بخصیل بهیره ه، صلع بریلی مقصبه کابر بخصیل بهیره ه، صلع بریلی متلامی استعراء "کانی صلع بریلی متلاد : قائم چاند پوری، مؤلف "طبقات الشعراء" کانی عرص رام پوری رہے۔ وفات: ۱۰-۹-۱۸ء

شوق لكصنوى

حكيم تصدّ ق حين خال - عُر فيت: تواب مرزا - ولادت: تقريبًا ١٨٢-٨٣ ع - وطن: لكهوئ - تلمّذ: آتش - طبيب واجد على شاه -مثنوى " زيرِ عشق" ان كى مشهور تصنيف ہے - وفات: كم جولائى ١٨٤ ع الكه اعداد كا مشهور تصنيف ہے - وفات: كم جولائى

شوق قدوا کی

احمد على _ولاوت: ١٨٥٣ ء قصير عِكُور ، مضافات لِلعَوَ _ تلتذ : مظفر على المير _ بحويال من مخلف عبدول برفائز رب _ آخر عمر ش رام بورآ كركت فان مركاري من ملازم بو محد _ وفات: ١١٧ ما بريل 19٢٥ ء وفات: ١١٧ ما بريل

شوق

رضی اختر _ولاوت: ۱۹۳۳مایو مل ۱۹۳۳ء، سیارن پور ق بی کنفرولر ریدیو با کستان کے عیدے سے دیٹائر ہوئے ۔ مقات: ۲۲ رجنوری ۱۹۹۹ء، کراجی ۔

شهيدي

خشی کرامت علی _وطن: بڑیا بور شلع اُنا وَ(یَو بِی) _ تلتذ مصحفی اور شاہ نصیر _ عدار میل ۱۸۴۰ء کو دینے پہنچ _ سرور کا نتات کا روضہ د کھے کرففس عضری سے روح پرواز کرگئی ۔

شرد

مير فتح على _ وطن: مئوبتس آياد _ تلقد: سودا _ ٨٠ ساء مي بقيدِ حيات تص_

شيفة

تواب مصطفے خال۔ ولادت: ۲۰۱۱ء کے آخری مہینوں میں دہلی میں ہوئی۔ تلقد: موس ولادی اور آردود بوان کے علاوہ شعراے اردوکا تذکرہ 'دگلشن بے خار' کلھا۔ ۱۸۵۷ء کی جگب آزادی میں حصہ لینے کے جرم میں قید کی سزا ہوئی۔ وفات: حقیر۔ اکتوبر کے درمیان، ۲۹ ۱۹ء، دبلی۔

صاحقرال

سیّد امام علی۔ ساداتِ رضوبیہ سے تعلّق تھا۔ ساکنِ قصبہ بلگرام۔ معاصرِ جراُت اور انشا۔ آصف الدولہ کے عہد میں لکھنؤ گئے تھے۔ اشعار ہزل وفخش ہے مملو ہیں۔

صادق

سیّد صاوق حسین _ ولادت: کیم اکتوبر ۱۸۹۸ء _شکرگڑھ۔ سیال کوٹ _ پیشہ: وکالت _ وفات: ۴ برمئی ۱۹۸۹ء ،شکرگڑھ۔

6

میروز برعلی _ وطن لکھؤ _ تلمذ: آتش _ واجدعلی شاہ کے دربار سے متعلق تھے _ ۱۱۱رجون ۱۸۵۵ء کو گھوڑ ہے ہے گر کرانقال کر گئے۔

صياا كبرآ بادى

خواجہ محمد امیر۔ ولادت: ۱۳ ماراگست ۱۹۰۸ء، آگرہ۔ تلمند: اخطر اکبرآ بادی۔ پاکستان آمد: ۱۹۴۷ء، کراچی۔ تدریس سے وابستہ رہے۔ قادرالکلام اور پُرگوشاعر تھے۔ وفات: ۱۹۹۰م کوبر ۱۹۹۹ء، اسلام آباد، تدفین: کراچی۔

صيا

سیّد سیطِ علی _ ولادت: ۱۱ رنومبر ۱۹۳۵ء، کوٹلی لوماراں، ضلع سیال کوٹ _ ملازمت: وفاعی سروسز، واہ کینٹ _ وفات: ۱۹۳۸مگی ۱۹۸۰ء، واہ کینٹ _

120

راے منولال۔ ذات: کائستھ ،سکسینہ۔ وطن بلکھئؤ۔ اُردو میں میر اور مصحفی اور فاری میں مینڈ دلال زار کے شاگر دیتھے۔شاہی اخبار تو لیمی کے فرائض انجام دیے۔مہارا جا حجا وَلال ، نابمپ آصف اللہ ولہ کے داماد تھے۔وفات: ۱۸۵۰ء۔

صفى لكھنوى

ستیر علی نقی زیدی۔ خطاب: لسان القوم۔ ولادت: ۳رجنوری ۱۸۶۴ء، لکھنؤ۔ تلمذ: علی میاں کامل قومی نظمیس انچھی لکھتے ہتھے۔ وفات: ۲۵رجون• ۱۹۵ء، لکھنؤ۔

ضياعظيم آبادي

مرزاعلی رضا۔ ولادت: ۱۸۸۲ء۔ وطن: عظیم آباد۔ تلمّذ: شوق نیموی۔ ۱۳رجولائی ۱۹۰۱ء کوجوانی میں انتقال ہوا۔

ضيا

تھیل احمہ ولا دت: ۲۱رد تمبر ۱۹۲۱ء، جھانبی (بھارت) _ تلمّذ: حسرت موہانی تقسیم ہند کے بعد کراچی آ گئے ۔ وفات: ۸رمارچ ۱۹۹۹ء، کراچی ۔

طابر

میرطا ہرعلی رضوی۔ولا دت: ۴۰۰ ۱۸ء، کان پور۔وطن: فرخ آباو۔ تلمّذ: بنشی امدادحسین صغیر کلکٹر ی کی پیش کاری سے پینشن ہوئی۔ وفات: ۴۰رجولائی ۱۹۱۱ء۔

ظقر

بہادر شاہ ٹائی۔ نام: ابوالمظفر محمد سرائ الدّین۔ ولادت: ۵۷۷اء، لال قلعه، دبلی۔ تلمّذ: شاہ نصیر، میر کاظم حسین بےقرار، دوق اور غالب۔ سلطنتِ مغلیہ کے آخری فرمال روا۔ وفات: مرنومبر ۲۲ ۱۸ء، رنگون (برما)۔

ظفر

ظفرعلی خال ،مولا نا_ولا دت: ۸رجنوری • ۱۸۷ء، کوت مهرتھ،

سیال کوٹ۔ نام قرصحافی ۔مشہور اخبار'' زمیندار'' ان کی ادارت میں ذکاتا تھا۔تحریکِ آزادی کے سرگرم کارکن ۔ وفات: ۲۷رنومبر ۱۹۵۷ء،کرم آباد، (وزیر آباد)۔

ظفر

ظفرا قبال _ ولا دت: ٢٤ رسمبر١٩٣٣ء، بهاول ممر _ پيشه: وكالت _

ظفرزيدي

سیّد ذکی حیدرزیدی_ولادت: تقریبًا ۱۹۵۰ء، آبائی وطن: (یو پی) بھارت_ وفات: ۱۱۷ کتوبر ۱۹۸۳ء، نیویارک_ تدفین أناؤ (بھارت)-

ظهيرد ملوي

سیّد محرظہ بیرالد مین حسین رضوی۔ خطاب: راقم الدّ ولد۔ ولا دت: ۱۸۲۵ء، دبلی _ تلمیٰد: ذوق _ بہا درشاہ ظفر کے داروغهٔ ماہی دمرا تب محصے ۔ ۱۸۵۷ء کی جگب آ زادی میں گرفتاری سے بہتے کے لیے مدّ تول مختلف شہروں میں چھپتے رہے۔ وفات: مارچ ۱۹۱۱ء۔

7.6

کلیم عاجز، ڈاکٹر۔ نام: کلیم احمد۔ ولادت: ۲۳ راکتوبر ۱۹۲۹ء، وطن: پٹند۔۱۹۸۵ء میں پٹنہ یونیورٹی سے شعبۂ اُردو کے سربراہ کی حیثیت ہے ریٹائر ہوئے۔ پی ایج ڈی کا مقالہ: ''بہار میں اُردو شاعری کاارتقا۔''

عارف

افتخار عارف ولادت: ۲۱ مارچ ۱۹۴۳ء، لکھئو ریڈیو پاکستان اور ٹیلے وژن سے وابستذر ہے۔ آج کل اکادمی ادبیات پاکستان، اسلام آباد کےصدر نشیں ہیں۔

عبرت گور کھ پوری

منثی گور کھ پرشاد _ فراق گور کھ پوری کے والد تھے۔ پیشہ: وکالت _ وفات: ۱۸ مرجون ۱۹۱۸ء _

عدم

سیّد عبدالحمید ـ ولادت: ۱۱رایریل ۱۹۱۰، تلونڈی، موٹی خاں، ضلع گوجرانواله ـ مقبول عوام غزل گوشاعر ـ ملازمت: ملٹری ا کا وُنٹس _ وفات: ۱۰/مارچ ۱۹۸۱ء، لاہور _

عزيز لكصنوى

مرزا محمد ہاری۔ ولادت: ۱۹۸۳ج ۱۹۸۳ء، لکھؤ۔ تلمذ: صفی کھنوی ہوا ان کھنوی ہوا لکھنوی کے بعد جن لکھنوی شعرانے غزل کو محمح خطوط پر استوار کرنے کی کوشش کی ، ان میں عزیز لکھنوی ایک امتیازی حیثیت کے مالک ہیں۔وفات: ۳۰ مرجولائی ۱۹۳۵ء، لکھؤ۔

عظيم

مرزاعظیم بیگ۔ ولادت: دہلی۔ تلمّد: حاتم اور سودا۔ انشا سے مناقشے کی وجہ ہے مشہور ہیں۔وفات: ۷-۲۰۸۱ء۔

عند ليب شاداني

وجاہت حسین، ڈاکٹر۔ ولادت: کم مارچ ۱۹۰۴ء، وطن: سنجل، ضلع مراد آباد۔ تلتذ: شادال بلگرامی، پی ایکے ڈی کا مقالہ: ''ہندوستان کے مسلم مؤرّ خین۔'' ڈھاکا بو نیورٹی میں شعبۂ أردوو فاری کے صدر تھے۔وفات: ۲۹رجولائی ۱۹۲۹ء، ڈھاکا۔

34

حكيم آغا جان _ ولا وت: تقريبًا ٩ ٢١ ء ، د بلي _ تلمّذ: مجرم _ شاجي

طبیب تنے۔ ذوق کے انقال کے بعد محرحسین آزاد نے انھیں سے استفادہ کیا۔وفات:۲۲رجون۴۸۷۱ء،دہلی۔

غالب

مرزا اسدالله خان لقب: مرزا نوشد خطابات: مجم الدوله، دبیرالملک، نظام جنگ ولادت: ۱۲۸ دیمبر ۱۹۵ اء، آگره، بعد مین دبلی مین سکونت اختیار کرلی فرل مین طرز خاص کے موجد بین تخیل کی بلند پروازی معنی آفرین اورجد ت اداان کی شاعری کی نمایاں خصوصیات بین ائیسویں صدی کے اُردو کے سب سے بڑے شاعر ہوئات: ۱۵ رفروری ۲۹ ۱۹ ء، دبلی ۔

فانى بدايونى

شوکت علی خال - ولادت: ۱۳ ارتتبر ۱۸۷۹ه، قصبه اسلام گر، ضلع بدایوں - ببلاتخلص: شوکت - فانی کے کلام میں میر کا سوز وگداز ادر یاس و محروی بھی ہے اور غالب کا مفکرانه انداز بھی - مختلف شهرول میں وکالت کی مگر کام یابی نه ہوئی - بعد میں حیررآ یاد (دکن) کے حکمہ تعلیم میں ملازمت اختبار کرلی - وفات: حیدرآ یاد (دکن) - محدرآ یاد (دکن) -

فروى

مرزا محرعلی ۔ عُر فیت: مرزا بھتی ۔ وطن: وبلی ۔ تلتذ: رکن الذین عشق ۔ ہم عصر میرغلام حسن ۔ احمد شاہ کے وقائع نویس تھے۔ وفات: ۹۲ - ۹۵ کاء ،عظیم آباد۔

فراز

شعرا میں ایک ممتاز مقام رکھتے ہیں۔ مختلف اداروں میں مختلف عہدوں پر فائز رہے۔ آج کل پیشنل بک فاؤ تڈیشن ،اسلام آباد

فراق گور کھ پیری

رگھو پتی سہا ہے۔ ولا دت: ۲۸ راگست ۱۸۹۱ء، گور کھ بور۔ شروع میں چندغزلیں پروفیسر ناصری اور وہیم خیر آبادی کو دکھا کیں۔ شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک الجھے نقاد بھی تھے۔ اس دور کے بہترین غزل گوشعرا میں شار ہوتا ہے۔ اللہ آباد یو نیورٹی کے شعبۂ انگریزی میں پروفیسر رہے۔ وفات: ۳رمارچ ۱۹۸۲ء، نئی دہلی (لاش اللہ آبادلائی گئی جہاں واوعظم پر کریا کرم ہوا)۔

فروغ

رئیس فروغ۔ نام: محد بونس۔ ولادت: ۱۵رفروری ۱۹۲۲ء، مرادآ یاد۔ پاکستان براڈ کاسٹنگ کارپوریش، کراچی سے وابست رہے۔وفات: ۵راگست، ۱۹۸۲ء، کراچی۔

ارت

عبدالعزیز۔ولادت: ۱۵رجنوری ۲۰۱۹ء، راول پنڈی۔ڈاک کے محکمے میں ملازم شخصے۔وفات: ۲ راکتوبرے ۱۹۲۷ء، راول پنڈی۔

فيفن

فیض احد ولا دت: ۱۳ ارفر وری ۱۹۱۱ء، موضع کالا قاور، سیال کوث ۔ لینن انعام براے ادب روز نامه'' پاکستان ٹائمنز' اور''امروز'' کے ایڈ یٹرر ہے۔ اُر دوغر ل کوایک نیا لہجہ وے کراسے عصری تقاضوں سے ہم آ ہنگ کیا۔ وفات: ۲۰ رادومرس ۱۹۸ ء، لا ہور۔

قابل اجميري

عبدالرحیم _ ولادت: ۱۲۷ راگست ۱۹۳۱ء، قصیه چر لی، اجمیر _ تلمّند: ار مان اجمیری اورمعتی اجمیری _ دورِ حاضر کے ایک بونهارغزل گو

شاعرتهے وفات: ٣٠ ماكتوبر١٩٩٣ء حيدرآ باد (سندھ)-

قائم چاند پوري

محر قیام الدین ولادت: ۱۲۳ اور ۱۲۷ او که ورمیان، چاند بور، ضلع بجور، تلفذ: ورد اور سودا اردوشعرا کا ایک تذکره موسوم به مخزن نکات "کهاروقات: ۹۴ -۹۳ کاء، دام بور

قتيل شفائي

اورنگ زیب خال و وادت: ۱۲۳ روتمبر ۱۹۱۹ء، بری بور، بزاره-تلتذ به مخی خال شفاف فلمی گیت لکھنے میں منفرد مقام حاصل تھا۔ وفات: ۱۱ رجولائی ۱۰۰۱ء، لا جور۔

تررت

شخ قدرت الله _ عُر فيت: شاه قدرت يا شاه قدرت الله _ ولادت: تقريبًا ١٣١-١٣١٤ء وطن: وعلى تلتذ بشس الدّين فقير-ترك وطن كرك مرشد آباد علي كئه اور ويين ١٩-٩٠ ١١ء مس وفات ياكى -

30

حكيم غلام مولى فيت: مولا بخش ولادت: تقريبًا ١٨٣٢-٣٣ ء، وطن: مير ته متند: مومن - خالى وقت على بطور خدمت خلق مريضول كاعلاج كرت تصد وفات: ١٥/ جولائى خدمت مير تهد

قرجلالوي

سیّد محد حسین۔ ولادت: ۱۸۸۷ء، جلالی، علی گڑھ۔ تلمّد: امیر مینائی تقسیم ہند کے بعد کراچی آ گئے۔ بید کلا کئی روایت کے آخری مقبول شاعر تھے۔وفات: ۲۴ راکتو پر ۱۹۲۸ء، کراچی۔

كامبدايوني

بهادر تنگھ۔

گنتاخ رام پوری

حافظ محمر کرامت اللّه خال ولا دت: ۱۸۲۴ ۱۹ ماء ، تلمّذ: امیر مینائی یه و پی (بھارت) کے مخبّف اصلاع میں جیلر رہے۔ وفات: ۱۹۱۳ء، د ہلی۔

لطقي

م حسن نطیقی _ نام: محمد حسن _ ولاوت: اارد تمبر ۵+۱۹ء، لدهیانه _ پاکستان آید: سخبر ۱۹۴۷ء _ شاطو پریس، لدهبیانه کے مالک تھے۔ وفات: ۲۳ رشکی ۱۹۵۹ء، لاہور _

محاز

اسرارالحق ولادت: ۱۹ مرا كتوبر ۱۹۱۱ء، ژدولی، ضلع باره بنگی (یُو پی) ابتدا میں فانی نے ان کی چند غزلیس پر اصلاح دی تھی۔ دورحاضر کےمحبوب شاعر تھے۔وفات: ۵ردیمبر ۱۹۵۵ء، لکھئؤ۔

مجذوب

خواجہ عزیز الحن غوری۔ ولادت: ۱۲رجون ۱۸۸۳ء، ادر کی، ضلع جالون (یُو بی)۔ انسکیٹر آف سکولز کے عہدے پر فائز رہے۔ وفات: ۱۷/سست ۱۹۳۳ء، ادوئی۔

3,00

میر مهدی حسین _ ولاوت: تقریبًا ۱۸۴۵ء، دبلی _ غالب کے عزیز شاگر د _ وفات: ۱۵ ارمئی ۱۹۰۳ء، دبلی _

مجروح سلطان بورى

امرارالحن خال _ولا دت: كم جولائي ١٩١٥ء، گنجزي ضلع سلطان بور،

بمبئی میں فلمی و نیاہے وابستہ تھے۔وفات:۲۴ رمئی ۱۰۰۰ء، جمبئی۔

محسن بھو پالی

عبدالرّ حمان۔ ولا دت: ٣٩ رحمبر ١٩٣٣ء، بھویال۔ تلمذ: سیماب اکبرآ بادی اور صبامتھر اوی۔ تقسیم ہند کے بعد پاکستان آ گئے۔ سندھ گورنمنٹ میں انجینیئر نگ کے شعبے سے منسلک تھے۔ آج کل کراچی میں ریٹائرڈ زندگی گزاررہے ہیں۔

محسن احسان

احیان الحق۔ ولا دت: ۱۵ را کتو بر۱۹۳۲ء، وطن: پیٹاور۔اسلامیہ کالج ، پیٹاورے وابستارہے۔

محشر بدايوني

فاروق احمد ولادت: ۱۹۲۲ء، بدایوں۔ ریڈیو پاکستان کے محلّے ''آ ہنگ'' کے ایک عرصے تک مدیر رہے۔ وفات: ۹ رنومبر ۱۹۹۳ء، کراچی۔

ندوم كى الدين

ابوسعید محمد وم محی الدّین _ ولا دست: ۳۸ رفر وری ۹۰ ۱۹ و ، سنگاریدی ، تعلقه اندول ، ضلع میدک ، حیدر آیا و (دکن) _ مشهور کمیونسٹ شاعر _ وفات: ۳۵ راگست ۱۹۲۹ و ، والی _ تدفین : حیدر آیا و (دکن) _

مدتى

عزیز حامد۔ولا دت: ۱۳۲۳ مراپر میل ۱۹۳۹ء، رائے بور (ہندوستان)۔ پاکستان آمد: ۱۹۴۸ء۔ اسلام آباد میں کنٹرونرآف ہوم براڈ کاسٹنگ کے عہدے پر فائز رہے۔ مجرد زندگی گزاری۔وفات: ۱۳۳ راپر میل ۱۹۹۱ء، کراچی۔

مرزا

حکیم فضل اللّٰہ ۔ عُر فیت: مرزا نینا۔ وطن: پانی پت۔ فاری میں بھی شعر کہتے تھے۔ فنِ طب میں دست گاہ تھی۔ ۱۸۳۷ء، سے پہلے انتقال ہوگیا۔

مرزا

مرزامجد بادی رسوا۔ ولا دت: ۱۸۵۸ء، لکھنؤ۔ تلمذ: مرزا اوج۔ تاول''امراؤ جان ادا'' کے مصنف ۔ فاری، عربی، اُردو، انگریزی، عبرانی، ہندی اور سنسکرت پر عبور حاصل تھا۔ وفات: ۱۲۱ کتوبر ۱۳۹۱ء، حیدرآ باد(دکن)۔

21%

اق اب نثار یار جنگ بہاور۔ نام نثاراحمہ۔ ولادت: علی گڑھ۔ تلاشِ معاش کے سلیلے میں بہبئ اور پھر حیدرآ باد (وکن) گئے اور پھر بہبیں کے ہو رہے۔ کلیکٹری کے عہدے پر فائز رہے۔ تلمند: داغ۔ وفات: ۱۹۵۱ء، کراچی۔ ان کی اولا دہیں انور مقصوداور فاطمہ ٹریا بجیا نے یا کتان ٹیلے وِژن کے حوالے سے شہرت یائی۔

مست کلکتو ی

منشى عالم مست خال _ وطن : كلكته _ وفات : كان يور _

مثناق لكصنوي

نواب محمد باقر علی - مُرفیت: نواب بِخ صاحب - تلتد: زک بلگرامی - ہم عصر تعشق لکھنوی اور ضامن علی جلال - وفات: ۱۳۳۷رد مبر ۱۹۰۳ مرام پور -

مصحع

شيخ غلام بهدانی _ ولا دت: تقريبًا ۴۸ - ۱۲۷ که ، قصبه اکبر پور، نز د

تو کراچی کی سکونت ترک کر کے کوٹ ڈیٹی (سندھ) کارخ کیا۔ ۱۸۸ فروری ۱۹۸۷ء کو کراچی میں انتقال کر گئے۔ مسجدِ آل عبا، فیڈرل بی ایریا، کراچی کے احاطے میں تدفین ہوئی۔

تشورواحدي

حفیظ الرحمان۔ نببت: واحدی۔ ولادت: ۱۵مایر مل ۱۹۱۳ء، چندائر بنتلع بلیا۔ کسی سے تفقد حاصل چندائر بنتلع بلیا۔ کسی سے تفقد حاصل نبیس تفا۔ کان پور میں قدریس سے وابست رہے۔ وفات جمر جنوری ۱۹۸۳ء، کان پور میں قدریس سے وابست رہے۔ وفات جمر جنوری

تصير

شاه تصیر - نام: تصیرالذین - عُر قیت: میاں کلّو - ولادت: ۵۷ اء، اور ۷۲ کاء، حیدر آباد (وکن) - وقات: ۱۸۳۸ء، حیدر آباد (وکن) -

نظام رام بوري

محرز كرياشاه _ووسرانام: نظام شاه _ولاوت: تقريبًا ١٨١٩ = يتفقد: على بخش يمار _رام يورش سوارول ش ملازم تقے _ يقول عالب: "رام يوركام برتھا۔" وقات: ٢٩ راكوركام برتھاء، رام يور۔

تظم طياطيائى

سید حیدرعلی _ ولادت: ۲۹ رنوم ر ۱۸۵۲ء یکھٹو _ تختد: مینڈولال زار _ حیدرآ باد (دکن) میں مختف عہدوں پر فائز رہے ۔ ''شرب ویوانِ غالب''ان کی مشہور تصنیف ہے ۔ وفات: ۲۳۳ر سی ۱۹۳۳ء حیدرآ باد (دکن)

نظيرا كبرآ بادي

سیدولی محرولاوت: ۱۷۳۵ء، دبلی - احدشاہ ابدالی کے حملوں کے بعد آگرے میں سکونت اختیار کرلی - زبان اور موضوعات کے اعتبار سے اختیار کر ای - زبان اور موضوعات کے اعتبار سے انھیں وعوامی شاعر کہا جاتا ہے - وفات: ۱۱راگست ۱۸۳۰ء، آگرہ -

ٽوازش

مرزا نوازش حسین خال _ نُر فیت: مرزا خانی _ نبیرهٔ نوّاب ناصر خال _ ولادت: تقریبًا ۸۷۷۱ء، اکبرآ باد _ نشوه نمالکھئو میں ہوئی _ تلتذ: میرسوز _ وفات: ۱۸۵۴ء _

1500

کرار توری _ نام: کرار مرزا _ ولادت: ۳۰ رجون ۱۹۱۲، ج بور _ . تقسیم مند کے بعد پاکستان آ گئے _ مختلف رسائل اور روز نامول کے علاوہ ریڈ یو یا کستان سے وابستہ رہے ۔ وفات: اگست ۱۹۹۰ء، کراچی ۔

109

سکندرعلی _ولادت: ۲۲رجنوری ۱۹۱۳ء، پیچا پور شلع اورنگ آباد _ ریاست کے مختلف اضلاع میں ڈسٹر کٹ مجسٹریٹ کے عہدے پر فائزر ہے _وفات: ۱۲رشک ۱۹۸۳ء، اورنگ آباد _

وحشت كلكوي

سیّد رضا علی۔ ولادت: ۱۸رنومبر ۱۸۸۱ء، کلکته۔ تلتذ: تشمس فرید پوری۔ ۱۹۵۰ء میں ڈھا کا چلے گئے۔ وفات: ۲۰رجولائی ۱۹۵۲ء،ڈھا کا۔

وحيداللهآ ماوي

وحيدالذين احمه ولادت: ١٨٢٩ء، وطن: قصبه كرا، الدآباد يتنتذ: في

بشير على بشير _أستاد اكبرالية بادى _وفات: ٩ راير مل ١٨٩٢ ء، كرا_

239

خواجہ محمد وزیر۔ ولا دت: تقریبًا ۹۵ اء۔ وطن: لکھؤ۔ تلتذ: نائے۔ مالی اعتبار سے خود کفیل ہونے کے لیے انھوں نے ''عملیات' کا سہارالیا۔ لکھؤ میں ان کے ''عملیات' کی بڑی دھوم تھی۔ وفات: ۱۵مر تمبر ۲۵ – ۱۸۵۳ء ککھؤ۔

ولی دکنی

ولی محمد۔ اِن کے آبا واجداد گجرات ہے دکن ججرت کر گئے تھے۔ وطن: حیدرآباد (دکن)۔ ولی کواُر دوشاعری کا''بابا آ دم'' کہاجا تاہے۔ وفات: ۲۰ کاءاور ۲۵ کاء کے درمیان۔

بمالول

میا*ل محمد* شاه دین ، جسٹس _ ولادت: ۱۲ راپریل ۱۸۶۸ء ، باغیورہ ، لا ہور _ د فات: ۲۲ رجولا کی ۱۹۱۸ء ، لا ہور _

ہمت خال۔

ہول

مرزا محمر تقی خال ، نؤ اب _ ولادت: ۲۲ کاء _ وطن: فیض آ باد _ نشو ونمالکھئو میں ہوئی _تلمّذ :مصحفی _ وفات: ۱۸۳۴ء کھئؤ _

يقين

انعام الله _ ولادت: ۲۸-۱۷۵ء، دبلی _ تلمّذ: مرزا مظهر جانِ جاں _ ۵۶-۵۵ اء میں عینِ عالم شاب میں کسی خاندانی غلط نہی کی بنا پر بدنا می کے باعث اپنے والد کے ہاتھوں قتل ہوئے۔

يگانه چنگيزي

مرزا واجد حسین _ پہلاتخلص یاس _ ولادت: کاراکتوبر ۱۸۸۳ء، عظیم آبادی لکھؤیں عظیم آباد _ تلتذ سیدعلی جان بیتاب اور شاعظیم آبادی لکھؤیں مستقل سکونت افتتیار کرلی _ اپنی طبیعت کے باعث انھیں شدید مخالفتوں کا سامنا کرنا پڑا _ وفات ۳۰ رفر وری ۱۹۵۷ء کھؤ _

محرشس الحق

مؤلف کتاب ولادت: کم مارچ ۱۹۲۰ء، قصبه گردار، ضلع بلیا

(فی پی)، بھارت ۱۹۳۲ء میں گورنمنٹ آف انڈیا، دبلی سے

ملازمت کا آغاز کیا۔اگست ۱۹۳۷ء کے پہلے ہفتے میں دوسرے

ملازمین کے ساتھ کراچی آگے اور وفاقی وزارت صحت، اسلام

آباد میں سیکشن افسر کی حیثیت سے خدمات انجام دے کر۱۹۸۰ء

میں سبک دوش ہوئے۔ آج کل کراچی میں ریٹائرڈ زندگی گزار

دے ہیں۔

6 6 6

فهرست شعرا

	160
فعرنبر المستحداد المستعداد	تخلّص ، نام
The state of the s	آ برو، شخ نجم الدّ ين شاه مبارك
PA SOL IAPPIDA	۱ بروری مسامد می ماه جارت آتش،خواجه حیدرعلی
15 81-12-12-12	آ رز د بسراج الذين على خان آ
r oostoor	آ رز ولکھنوی،سیّدانور حسین
والأرابية والأوادية	آ زادانصاری،الطافء م
MA.	آی غازی پوری مولاناشاه عبدالعلیم
Action 24	آ فتأب مشاه عالم ثاني
The second	الزيميذ في
SUPPLIES DIRANI	اثر ، نواب سيدا مدادا مام
1 279	احسان دانش،احسان الحق
elaficity of the later of the l	احدى بنواب غلام احمد خان
I PAP	اختر ،نؤ اب داجد على
∠1•	اختر انصاری دہلوی
۲ ۲۳۵٬۳۳۲	اسير بمظفر على خال
TO ATTUME	اشك دہلوی سير فظب الدين احمد
ror	اصغر،نواب على اصغرخان
100 TOOL TOOL TOOL TOOL TOOL TOOL TOOL TO	اصغرگونڈ وی،سیّداصغر حسین را نفسہ سن ما علم ن
244	اطهرتفيس، كنوراطهرعلى خان

* **

05	Trito79	ا قبال جحمدا قبال، ڈاکٹر
~	LPALLPY	اقبال عظيم
4	0-950-1	اكبرالية بادى بسيدا كبرحسين رضوي
, i	244	اميد فاضلى ءارشاداحد فاضلى
71	104ttal	اميريينائى
1	4	امير ، نواب محمد يارخال
, i	٨	انجام،اميرخال
4	iritiro(irr)	انشاءانشاءالله خال
4	PPPEPPY	انیس، میر بیرعلی
1	444	يدو، يشريدو
~	F716F19	يرق جمر رضا
•	449	يرق مباراج بهادر
1	APA	بنرادلكصنوي
1	AA	بيال، احسن الذين
1	414	پره ين شاكر
1		ييام، شرف الذين
*	AFSP	こりしていいけんしょけんしょ
*	∠00,799	تا شير ، كدرين
1	124	ترقى بمرزاتتي خال
1	TT2	تسكيس بميرحسين
1	PA.	تشليم المصنوى
1	4A+	تشذه عالم تاب

4	orreore	ثا تب تکصنوی
1	∠40	جالب، صبيب جالب
•	LPTLLPP	جذبي معين احسن
~	(177)1711119	جرأت ، قلندر بخش
9	164546 ·	جرمرادآ بادى
15	MAPMA	جلالكمنوى
۵	arytarr	جليل ما يك بوري
1	4.0	جيل عظهرى
*	44484	جوش في آبادي
*	PARPAP	جو برفرخ آبادي
r	470.477	جو ۾ جي علي
1	1979"	چاعار، جال دارشاه
•	46.460	چکیست ا
•	4.0	طاخي مثاه
14	LE SELAI	طلى الطاف حين
1	445	حامد مين قادري
•	r6A	حيامي ،حيام الذين حيور
*	107:107	حسرت جعفرعلي
-	4084604	صرے، چاغ حن
lo .	ractora	حسرت موباني
1	orr	حن برطوی
18"	1-1514	حون مير
		<i>/- •</i>

1	YFZ.	حشر كالتميريء آعا
P	442549F	حقيظ جالتدحرى
-	oritora	حقيظ جوان يوري
٣	ZM1219	حقظ اوشيار بورى
1	45.	حيات امروهوي
f	MA	حرسالة باوى
1	200	فاطرغ وى يحداراتهم يك
- 1	LAF	عَالدَثْرِيقِ جَمَّهُ شُرِيفِ عَالد
1	24.	خالد بخالد محمود مجددي فتشبندي
1	۷۱۱	خ ال بحوب فرال
7	727.720	خورشيد بمثى فوش وقت على
2	rooter.	واغ ينواب ايراجيم
r	בריינים	ديير عمرذ اسلامت على
9	rrtm	ورد خواجه مرجمه ي الود النّاصر
1	1+	ذکی چعفرعلی خان
r.	rr-1191	ذون، شَخْ محمد ايراجيم
	ويكھيے: مرزا	رسواء مرة المحربادي
1	DYZ	رشك بنواب حاماعلى خان
1	ran	رشكى بنواب جمطى خان
T	IDA	رضاء مولوي عيدالرضا
× 4	rrrtra	رند ، نواب سيد محد خان
r	iro.irr	رتكيس بمعادت بإرخال

4	or-toir	رياض خرآ بادى، رياض احد
r	Lyreye	زیدی ،مصطفح زیدی
۳	Lrockra	ساحرلدهيا نوى عبدالحي
1	PAO	سالك مرزاقر بان على بيك
1	orr	سأكل د بلوى ، نواب سراج الدّين احمدخان
1 -	4.	うきをからう
1	MAP	يخن ،خواجه فخرالدين حسين
r	440.474	مراج لكصنوى بمراج الحسن
1	19-	مرؤر ، مرزار جب على بيك
•	404	سرؤ رباره بتكوى استدسعيدالرطمن
1	LM	سلام مچھلی شہری ،عبدالسّلام
*	209.20A	سليم بسليم احمد
11	rrtir	سودا، مرزامجدر فيع
	10-c41	موز ، سِدْ کھ غیر
	100	سياح معيال دادخال
1	200	سيف ،سيف الدين
۵	AL-FALA	سيماب اكبرة بادى، شيخ عاشق حسين صديقي
۲	ra-, rr9	شاده شنخ محرجان
10"	000tm2	شادعظيم آبادي سيطى محمد
r .	07A:07Z	شاعره آغاظفرعلى بيك قزلباش
ı	247	شاعر ،سيّد حمايت على
1	PAY	شرر،مرزاصادق

		2
1	ZAY	شعيب بن عزيز
٣	244440	فكيب جلالى سيدحسن رضوى
1	40	كليل بدايوني كليل احمد
1	ror	شناور،صاحب مرزا
1	rir	شوخ بشنرادي جان
r	249,241	شوق، رضی اخر
1	Irr	شوق، قدرت الله مولوي
1	arı	شوق قند وائی ،احمه علی
~	iageiay	شوق لكصنوى مكيم تصدق حسين خان
1	ILA	شهيدى خثى كرامت على
1	40	شیدا،میرفتح علی
11"	ryrtror	شيفة الواب مصطفى خان
1	100	صاحتران سيّدامام على
1	195	صادق سيرصادق حسين
~	PIAEPIY	صبا ، مير وزيرعلى
1	797	صباا كبرآ يادى ،خواج محدامير
1	ZAI	صيا سيّدسهاعلى
1	1972	مقاءرا مينولال
*	001.001	صفی تصنوی سیدعلی نقی زیدی
1	102	ضياعظيم آبادي مرزاعلى رضا
1	ZM	ضيا بكليل احمد
1	MAP	طابر ، ميرطا برعلى رضوى

F	اهاراما	ظفر، بهادرشاه ثاني
1	441	ظفراقيال
1	440	ظفرزيدي،سيدذ كى حيدرزيدى
٣	074.00	ظفرعلی خال،موارنا
۵	4.FLQ4	ظهير د بلوي سيدمح ظهيرالدين سين رضوي
1	400	عاجز ، کلیم احمد ، ڈ اکثر
۴	LAPILAT	عارف، انتخار عارف
1	ZAI	عبرت كوركه يورى بنثى كوركه برشاد
1	۷۱۱	عدم ،سيّدعبدالحبيد
*	40°9,40°A	عزيز لكصنوى مرزامجمه بإدى
•	1877,188	عظیم ،مرزاعظیم بیک
1	601	عندلیب شادانی ، وجاہت حسین ، ڈ اکٹر
1	100	عيش، عيم آ خاجان
AI	ristrea	غالب بمرزااسدالله خان
A	ALOLAW	قانى بدايونى بشوكت على خان
1	101%	فدوى عظيم آبادي مرزاهم على
٣	644°646	فراز ، احدفراز
٨	IAPJAAF	فراق کور کے پوری در کھو تی سہاے
1	400	فروخ، ریحی فروخ
1	404	فريه جاويه
1	4.4	فطرت عبدالعزيز
4	4144418	فيض فيض احمد

ب اجميري عبدالرحيم	449	1,-
م چاند پورى ،محمد قيام الدين	22721	-
ل شفائی ،اورنگ زیب خان	470	1
رت، شخ قدرت اللّه	107:100	r .
ي بحكيم غلام مولا	۳۱۳	1
جلالوی <i>سید گرخس</i> نی	AFF.PFF	r
م بدایونی، بها در شکھ	Yrr	1
اروري	282	_, J+
ستاخ رام پورى، حافظ محركرامت الله خان	012	- 1
ئى ہم ^{حسن لط} فى	4.9	1
ز،امرارالحق	411	1
دوب، خواجه عزيز ألحن غوري	444	1:
وح ميرمهدي حسن	רוסינות	r
وح سلطان بوری، اسرار الحن خان	LTKLTI	r -
ت بعو بإلى عبدالرخمن	44	1
نن احمان، احمان الحق	224	1,- 3
شر بدا یونی ، فاروق احمه	LPT.LPT	۲
روم كى الدّين ، ابوسعيد محد وم كى الدّين	L.A	.+ 1
نى بويز عامد	47,470	r
زا فضل اللَّه ، حكيم	11~~	1 7
رزاء مرزامجمه بإدى رسوا	orr	. 1
راج ،نواب نار مار جنگ بهادر	PYG	1.,

101		تحقیق کی روشنی میں
1	1.0	مسة كلكتوى منشى عالم مست خان
1	٥١٢	مشًاق لكصنوى ،نواب محمد با قرعلى خان
Ir	1111-6	مصحفی ، شیخ غلام ہمدانی
۲	246.246	مصطفے زیدی سید
~	oratoro	مضطرخيرآ بادى سيدمحمه افتخار حسين
1	104	مضطرب مرزاعلی اکبر
1	۷	مظهر،مرزامظهرجانِ جاناں
r	777.771	معروف،مرزاالبي بخش
1	۸٠	منّت ،ميرقمرالدين
1	100	منتظر لكصنوى،ميال شيخ نورالاسلام عبّاسى
f	220	منیر شکوه آبادی، سیّدا ساعیل حسین
r	LMA: LMZ	منیر نیازی محدمنیر نیازی
1	IFY	موجى،لالەموجىرام
1	9	موز دل ، مهارا جارام نرائن
Ir	rrtrr	مومن ، حکیم مومن خان
ſ	فان ۱۲۳	مهر ،نواب امين الدوله سيف الملك مير آغاعلى و
	yetrr	مير جحمدتقي
1	201	تا در ککھتوی
۳.	12-5172	نائخ ، شُخ امام بخش
٣	Lortzra	ناصر کاظمی ، ناصر دضا کاظمی
f	444	ناطق لكصنوى بحكيم سيّدا بوالعلاسعيداحمد
1	FA .	ناظم ،نواب محمد يوسف على خان

		· ·
1	rr	فارد فينخ محدالمان
1	224	فجمى تكينوى ،سيّد صاحب عالم كأظمى
۲	200.200	نديم ، احدند يم قامى
r	****	نشيم ،اصغرعلى خان
t	4.4	نشيم امروبهوي
9	rzrtr10	ىنىم، ئىدىت دىياتىكىركول
1	. 191	نشوروا حدى، حفيظ الرحمن
۴	irrtima	نصير، شاه نصير
•	7296722	نظام رام بوری ، محد ذکر یا شاه
1	AYA	نظم طباطبائي ستيدحيدرعلى
4	1441	نظيرا كبرآ بإدى سيدولي محمد
1	۱۵۵	نوازش،مرزانوازش حسين
1	∠ro	وجد ، سكندر على
~	ALLE ALI	وحشت كلكتوى سيدرضاعلى
*	111611+	وحيداللة بادى، وحيدالة ين احمد
۵	rretrr	وزير ، خواجه گله وزير
T.		ولي د كني، ولي محمد .
1	OTA	ها يول، جسٹس ميال محمد شاه دين
\$	A+r	بتمت ، بتمت خان
1.	IFA	ہوس،نواب مرزامحرتقی خان
-1	44	يفتيں ،ا نعام اللّٰہ
9	446404	يگانه چنگيزي،مرزاواجد سين

فهرستِ اشعار

شعرنبر

الة

rq	اوب نبيس آتا
195	كيانبيس آتا؟
446	مرجاناتبيس آتا
194	بحيل بازآيا
m19	นับซู
29m	مشكل نظرة يا
rr	قصورا پنائكل آيا
PTZ	خداما دآيا!
riz	كيايا دآيا
FZY	آسال پنا
AIF	خيال اپنااپنا
Likh	گیسواپنا
III	بُوابِ ٱلنا
ror	ينبين سيدها أنثا
170	د ہمن بگڑا
A1-	لا و چلے گا پنجارا
Library	
Library Tarangi Urdu (H)	cd)
	7

	27
094	ديده وَرپيدا
A FF	آشيانه تقا
rr	افسائدتھا
121	غچير بھى تھا
120	ميرجهي تھا
121	آتش جوال تھا
LLA	بدلا مواز مانه تفا
FAF	پيينا گُلا ٻھا
ror	آ زادم دنها
r ∠ r	بمجلى آ سال شقعا
rri	انقلاب نه تها
1+1	يارندتها
120	کام کے جا
12r	إك فخص الماجاتا
44	ر ہانہیں جاتا
494	جرروز كاآتا جانا
∠A.	كؤج كرجانا
70	رهند مهر وكرم چھؤٹا
roo	آئن بناديا
401	غم جاناں بناویا
224	مِر ادل يناويا
AFF	قاتل بناويا

rrr	جوتفاميتر ،ركاديا
MI+	افسانه کردیا
∠+9 .	فراموش كرديا
PTZ	دو پېرد يکھا
11	آن میں دیکھا
۵۵۱	آوازدينا
1412	إس قدرجا تاريا
IAP	گله جا تار با
r21	چراغ تھا، ندر ہا
100	خوف خداند م
rr_	غاقل تېيىن رېا
111-	کسی کاشپیس ر ما
190	جيوال ہي رہا
41.0	مقدّ ركاستارا
4.4	غازى بن شسكا
4+1	تمازی بن شه سکا
ara	التجها هونهيس سكتا
art	جھگڑا ہونہیں سکتا
P**	جی ہے ہونہیں سکتا
444	كيا هونبين سكتا
ZIT	راحت کے بوا
797	ייינים לייתו

4.0	وم نكل جائة وي كا
PAA	پکارے گا آسیں کا
the L.	نام اللَّه كا
YMY.	انگرائی کا
ראם	حالت کے بدلنے کا
rq.	بُلْبُله ہے یانی کا!
404	سلسلة تكلم كا
419	چيجاني کا
רדין וייינו	خلل ہے د ماغ کا
AD	مال دوستوں کا
YEA	خواب ہے دیوائے کا
1.9	نہیں زمانے کا
101	زندگانی کا
۱۲۵	مرضع ساز کا
a a va rr	شمشيركا!
191	کام ہے شیطان کا
194	إن دنو ر) صيّا د كا
491	كيا كام جلنے والوں كا
MIA	ول ذكھانے والوں كا
m99	ع ب كدمرتا كيانه كرتا
rrr	ىيى كەمرتاكىياندكرتا
191"	تكلّف نبيس كرتا

110	أس سيات كرنا
orr	ملنے کی دُعا کرنا
OYF	بحسن كورُسواكرنا
244	بقامنا كيا!
PII	بتلا كيس كيا؟
24	بدنام کیا
ro	آخر کام تمام کیا
۵۸۵	بالا بام آيا توكيا
44	خوب ركيا
141	زمانه کیا؟
1-91	عيّارى سے كيا
11	فيتل عام كيا
140	غاتباندكيا؟
m.	گھرائيں کيا؟
raa	کھاویں گے کیا؟
∠19	پیارہم نے کیا
ra.	بوتا ہے کیا
404	يهت يا دكيا
190	يازى گرگھلا
1•٨	خار مقبر ے گا
1.4	أو بهاركفير عكا
zrr	أترجاؤل

2	آزارجائے گا
44	وياره جائے گا
٥٣٥	بجھایانہ جائے گا
4	بنایا نہ جائے گا
ro	دلاتارېگا
4Z+	آپ شرمائے گا
۵۲۵	آپکيا تيجيگا!
12r	جرحانه تيجيه گا
9	وریانے پہکیا گزرا
~	چا ندکوگهنا
rrr	صيّا دآ ڪيا
41-1	ساتھی بچھڑ گیا
201	کاروال بنتا گیا
190	ايمان بهه گيا
0+1	عقل په مردول کی پڑ گیا
rro	ايمان تو گيا
4	سا مان تو گیا
OTA	چال قیامت کی چل گیا
AFA	افسانه چھٹ گیا
41-	وطن بھی جھوٹ گیا
۷١	بام ره گیا
109	يمحفل ميں ره گيا

21°	وریان کر گیا
197	شهیدون مین مل گیا
M.Z	. چمن سے نکل گیا
49	وطن سے نکل گیا
YOY	بنا ند گمیا
A+4	مسلمان جوگيا
r20	وفا ہو گیا
100	اگرخدالایا
1+4	خصر بہکانے لگا
rar	آ ز ما کے د مکھ لیا
100	سرماراتو کیامارا
199	گر ماراتو کیا مارا
194	غزل میں مارا
ML	و ماغ تجھی شەملا
441	جهم کوتؤ شدملا
YOK	راسته ښدملا!
41+	حا فظه ميرا
100+	ينيكن نه بل فكلا
٨٠١	سامال فكلا
ror	زبان سے فکلا
111	كام رفؤ كا لكلا
ITT	قطرهٔ خول نه نکلا

r.9	?テレシンレトT
r+0	اگرول میں مزاہو
494	جہاں پر خدا نہ ہو
TLL	کوئی د یکمتانه مو
roz	خرمعترنه بو
FFA	مسين يا د ہو كەند يا د ہو
	ò
LMA	خرآ بستدآ بستدا
4+9	نەخكارىپ زماند
4-1-	بخسن رقم اورزیاده
447	محتت زیاده
M47	نقر ت زياده
220	و بيوار كاساييه
4 rq	رات كا فسانه!
	ی
FAI	ا دهر نبیس آتی!
r∠ 9	رات کھرنیس آتی!
rA -	خير نبيس آتي!
rr	ينظر نين آتي
Λ • Δ	مرى بارى آئى

نتقوں کے سرآئی نیزگی تکھرآئی ماری آئی! ماری آئی! م	
ماری آئی! ۱۳۵ ماری آئی! ۵۳۱ قارتی آئی! ۵۳۱ قارتی ۱۳۸ الله ۱۳۸ الله ۱۲۸ مرا ایسی ۱۳۸ ساله ۱۳۳۵ ساله ۱۳۳۵ ساله ۱۳۳۵ ساله ۱۳۳۵ ۱۳۳۵ ساله ۱۳۵ ساله ۱۳۳۵ ساله ۱۳۳۵ ساله ۱۳۵ ساله ۱۳۳۵ ساله ۱۳۵ ساله ۱۳۳ ساله ۱۳۵ ساله ۱۳۵ ساله ۱۳۵ ساله ۱۳۵ ساله ۱۳ ساله ۱۳ ساله ۱۳۵ ساله ۱۳	عا
ق المجھی ۱۹۸ ان ایسا، کمرالی ۱۹۹ ت ایسا، کمرالی ۱۹۹ ت باقی ۳۳۵	٠وو
الح لكى جوا ألى الله الله الله الله الله الله الله ال	يا د
ن ایبا، کمرایس ت باقی ۳۳۵	و
ت باتی ت	<u>ہ</u>
	r.,
وکی رات بردی ۵۷	مح
	٠
آشیاں بندی	کار
ية إدهر بهي	£
حب سلامت بھی	صا
ى ر بے صیا دہھى	را ^ح
بت بھی	طب
ے بی ۔	جگه
ینے کی پابندی	<u></u>
رت عظیم تقی	١٤
ى تونة تقى	
پکاداکھیری ے۔ ک	- Ī
ئىنېيى جاتى بەستا	بنا
رے کی کیا چوری	÷
ام خالی ۱۰۲	٤
دن جھکائی، دیکھیل	=

rir	وه جوانی دیکھی
177	چلمن د ال دی
AtA	يرى نظر ۋانى
414	ن زبال ركودي
122	اک اور گھٹادی
15-	جوانی کها دی!
10-	جو بھرى رہى تو بھرى رہى
ATO	روشن شدر بی
or	معجبت تهيس رېې
Y-0	سنى يوى در فيز بساقى
IFF	د ؤ رکی سوچھی
AID	اورنبیس اور سهی
ror	. نغمهٔ شادی نه سی
roz	حرت بی جی
111	مولوي مدن کې ي
71.	سلطاني تبحى عيّاري
T-A	آ دا به فرزندی
201	ضرورت مجھی مجھی
411	پرواز ش کوتای
191	خدا کرے کوئی
r9-	دواكر بيكوني
rar	گلا کرے کوئی

m92	خلِ آ رزوکی
DIA -	تطرِ انتخاب کی
rrz ·	شوخی نقش پاک
110	کھکانے کی
12A	بوا بوجدهر کی
104	جوں جوں دوا کی
rgr	نبت ہےدؤرکی
۵۱۷	تمهارےشاب کی
797	زبانی طیورکی
rrr	کبریائی ک
1.0	اپنی گره کی
Arr	لا جواب کی
~~~	باقی ہے محفل کی
02	دُنيا بدل گئ
4.	عرّ ت ِسادات بھی گئی
747	لذ ت خواب بحرهی
۵۰۰	هاری تو کٹ گئی
744	آ برؤ ے شیوهٔ اہلِ نظر گئی
0.0	کا نثا نگل گئی
רוץ	جتت ندگئ
۳۸۸	کهانیان بنین گی
۵۸۸	کیا سے کیا ہوجائے گی

## تحقیق کی روشنی میر

44+	بُل مجمی یا در ہے گ
POF	کیایا در ہے گ
021	تری ہے زبال میری
المالما	بسر ہوگئ
777	خلوت ہوگئی
492	ملاقات ہوگئی
rr	اُزْ انَّي بموكَّى
729	زحمت وكي!
MIA	شکایت ہوگی
19+	بر سالله نی
~~~	جوش پرآئی ہوئی
777	اندرگلی ہوئی
44.	برابر کلی ہوئی
rii	کا فرگلی ہوئی
499	سرمحضرتگی ہوئی
Arr	خبر شهو کی
	_
rω.	三下三下しい
4	三直直面の
Arr	Z 75/25
ror	مراج يار عن آ ع

141	مصلاً أشحائي
MAT	شاب کے بدلے
۷۸۸	سر کار بند ھے
r+r	بنائے نہ بے
r-r	بجمائے نہ بنے
F49	يره كابوك
200	يہال سے پہلے!
422	جہاں تک پہنچے
r2	جهان ہے بیارے
MA	خدار کھتے تھے
44	شريكِ سفرند تھے
2AF	واجب بھی نہیں تھے
240	مجھانے کہاں جاتے
rA	خدائی جانے
91	کھک جائے
AYP	خفا ہو جائیے
APF	رنگ پچفل آجائے
۷A۵	آنگن میں بھی سایا جائے
29r	ييمبرى مِل جائے
. 144	پیمبری ہوجائے
701	زندگی دشوار ہوجائے
444	زندگی کی شام ہوجائے

797	کہیں ایسا نہ ہوجائے
rmi	سب اچھا کہیں جے؟
ra-	قبلهٔ حاجات، حاب
ror	دن رات چاہيے
rol	ببرِ ملا قات جا ہيے
<i>٣۵</i>	ترچاہے
r+1	نہایت بُری چلے
100	گھٹنوں کے بل چلے
r+L	ا پنی خوش چلے
rr	ساغر چلے
410	کاروپار چلے
٣٩	دُ عاكر چلي
b-14+	سامنے ہوا کے چلے
1-1	ہاتھوں مرچلے
122	وہقال کا بکل چلے
240	بہنے ہوئے ہیں دستانے
444	جے پروردگاردے
۵۷۵	تنها بھی چھوڑ دے
215	گر کردے
IAO	اے بھی گزاردے
242	خوشی ہے گزاردے
r- 9	رو کرگزاردے

۱۱۵	کیاد تکھیے
294	وامن ڈالے
iro	بچاروو ہے
۵۳۰	ر چندر چ
rrr	آبادرې
AIY	مری بات رہے
r4.	درمیال رہے
٨٣۵	گنوال دؤ رر ہے
1+	بوزن تدبيرا گرستي رې
779	محوِ نالهُ جرسِ كاروال رہے
MY	نادهر کدې
P+ P	ول دوستان رہے ندر ہے
r.r	نشاں رہندر ہے
114	یا بُمارے
MAM	بق ما در ہے
117	منزل کے سامنے
YZY	١٠٤٥٪
200	نظرا ندازنہیں کر یکتے
490	جم نه محصيل بھلا سکے
99	ب. بي ي ي ي ي ي ي ي ي ي ي ي ي ي ي ي ي
rir	اُ ک بُت سے خدا سمجھے
AMY	تم سے غدا سمجھے

rai	آپکياهمجھے
100	انباں سے
rq	۔ پینے ہے
AIL	پھولول سے
۵1+	ا پی جس ہے
AF	سيراغ
rir	مسیحاوخصرے
۵۰	ثتابی سے
2 r •	بدی مشکل سے
141	شرحِ آرزوکرتے
128	توبیاحمال کرتے
474	تم بیاں کرتے
AIF	بولائبیں کرتے
491	ر ہے وضو کرتے
221	التجاكرك
727	فدافداکرکے
090	پہلے رفؤ کر لے
TPT	گریرماکرے
٠٢٥	خداسلسله دراز کرے
149	خدا وليل كرے
009	حسن کرشمہ ساز،کرے
Z 7 7	جمنا کون کرے

2rr	بٹھنٹدا کون کر ہے
119	فرہا دکیا کرے
19	کیا کیا کیا کرے
119	خدامغفرت کرے
095	نگہانی کرے
049	داستال کہتے کہتے
rrr	مرحبا كمة كمة
DYZ	ا پنا، بیگانے کو کیا کہیے
44	يريكه، بيكانے كوكيا كہيے
120	آ فآب کے
ar	أير عديارك
14+	گردنِ مینامیں ڈال کے
M	زمانے کے
r.4	آدی شےکام کے
211	جب غم گزار کے
AIF	کیجا نکال کے
172	ماتم کیجیے
MYA	شَمْ نه کیجے
149	بدلتا برنگ آسال کیے کیے
1794	زمیں کھا گئی آ سال کیے کیے
IAI	مهربال کیے کیے
1/4	نثال کیے کیے

16.4	گزرجاتے ہیں کیے
IFI	بر دا ہے گا ہے
L 19	دُ کان اپنی بڑھا گئے
17	يتم بھلے گئے
284	بزم خیال ہے بھی گئے
200	کھ لوگ بجیانے گئے
ZTT	چراغ راه میں جل گئے
rr.	ون گزر گئے
D.4	£1/2
PIY	ون کھلے مرجھا گئے
009	نا گفتندره گئے
m90	کھاور ہو گئے
ZAZ	چالاک ہو گئے
4	کی وَ ور ہو گئے
AFF	كي كيي بو گئ
100	اُڑ جا کیں گے
∠ MA	پچسل جا ؤ گے!
001	دبادیں گے
121	کے ڈو بیں گے
110	کدهرجا ئیں گے
r.	بہت یا د کرو گے
101	کیایاد کرو گے

my.	تشريف لائي
orr	صِلا دیۓ لگے
arı	يتع موادي لك
۸۳	とこりしん
ZAI	رتے بنالیے
491	أزانے کے لیے
M19	بدلغ کے لیے
14	بیاں کے لیے
790	جن کے لیے
121	مجمل حسين خال كے ليے
-41	زیپ داستال کے لیے
Ara	وامن کے لیے
121	مارانِ مُكته دال كے ليے
121	بانك ليج
179	دريا ملے پايا ب مجھے
	كرے شكار مجھے
۳.	تؤكهال مجھے
OTZ	جُراب کر کے جھے
r/~	رُسُوا كيا مجھے
194	کُسنِ طبیعت نہیں مجھے
199	عادت نہیں مجھے
. ran	ذريعه ُ عَقِ تَنْبِيلٍ مِجْھِے

...افسوس ہم نہ ہوں گے

...کین ہم نہ ہوں گے

104

411

LA	بایرہوئے
۵۸۰	جى ايك موية
29m	ومن مكل ع موسة
141	ہاتھ ہمارے قلم ہوئے
109	تصورجانال كيهوي
4	پرواندآ تائ
144	پیارآ تا ہے
ory	ول و نيواندآ تا ب
244	يادآ تا ب
A9	ا گلے برس آتی ہے
20	يادآتى ہے
424	و بین آفتاب ہے
MA	حال الجھاہے
MAA	خيال الجماب
FAY	جامِ سفال التِصابِ
l~+1	مال الجھاہے
101	کھ طرز ادا ہے
241	اضافی ہے
۳۱۵	الله بى الله ہے
WAL.	إك المجمن ہے
40	پہاڑ او جھل ہے
M	مرگ نا گہانی اور ہے

LT.	ہے آواز ہے
MA	مارى بارى ہے
rir	بالأشيس ہے
124	سادی برات ہے
445	سادگی برتی ہے
450	ہتے ہتے ہتے
IAM	وطن سے بہتر ہے
12	أب بھی ہے
orr	ثواب بھی ہے
799	تحمد كوخر بحى ٢٠
DAZ	علاج تتكي دامال بھي ہے
All	دستور بھی ہے
٥٣	موت پائی ہے
ran	پرده داری ہے
rri	در دسريه جهي توب
LML	رائيگال توہ
rm	تؤین تؤہ
۵۵۵	سہارا تو ٹاہے
100°	أشاياجاتاب
ma9	مرقت آئی جاتی ہے
Arr	نزاکت آئی جاتی ہے
۵٩	اراجانے ہ

444	خاموش ہے
- 4	وتی ہے
الدالد	آسال دؤر
444	پتنا وکھائی ویتا ہے
440	پیاسادکھائی دیتاہے
rzr	اندهیاری رات ب
14	خداراضی ہے
arı	اپنااپناراگ ہے
_ DA9	طاقب پرواز گرر کھتی ہے
Arı	خدابول رہاہے
4	قائل رہاہے
rro	چرخ کہن کا نپ رہا ہے
YZA	مرجهار باب
∠•1	میری دندگی ہے
YMZ	ساراعاکم سوتا ہے
441	شئاسائی ہے
ArZ	عاشقانه
90	عالم الغيب ہے
۵	عيب پوش ۽
P+A	بيندنگارې
44	میناای کا ہے
- r	کی طرح کی ہے، کدھرنے

-	کدرات کم ہے
125	گُل بؤٹا کہاں ہے
r2r	دل کہاں ہے
<u> የተለ</u>	زیاں کی ہے
479	صیادی ہے
114	آبروكيا ہے؟
100	آری کیاہے
MA	راکیاہے!
411	رضا کیا ہے؟
M	اجراكيابي!
MM	وفاكياب!
1	اعتبار کھوتی ہے
400	ا پنائی گریباں ہے
4	آرام ے گزرتی ہے
410	تا گوارگزری ہے
۵۱	سوگیا ہے
YAY	رات ہوگئی ہے
IZ	آ نکھ گی ہے
M91	جم كومرنا ب
Arr	پيوامشكل ہے
۵۹۵	امتخال مقصود ہے؟
2	مشکل سے ماتا ہے

FA9	جگرمیں ہے
ryr	ول میں ہے
IAT	راه س ب
400	عافیت ساحل میں ہے
2 mr	نظر میں ہے
4.	وری ہے، شاری ہے
MA	ہزارنعمت ہے
ZIA	فَي وَخُرَ فِينِ ٢
MAI	تجھارانہیں ہے
4.1	رڏائي نهيس ہے
119	کوئی ساتھی نہیں ہے
245	کہکشاں نہیں ہے
rra	مجھے یا دہیں ہے
DAM.	تؤجھی تو ہر جائی ہے
M47 .	تحكم بن بلاہے
DIT	سر کی قتم ،ایبا بھی ہوتا ہے!
	عشق میں ایسا بھی ہوتا ہے
۴	عشق میں ایسا ہی ہوتا ہے
179	بے کا رہوتا ہے
440	سرمائي جال جوتا ہے
ro.	خاموش ہوتا ہے
∠90	اُن کا خدا ہوتا ہے

271	منظور خدا ہوتا ہے
101	صيّا د ہوتا ہے
IAZ	کسی کا ہوتا ہے
111	كدهر موتا ہے
rto	کیا ہوتا ہے
AF-	گل وگل زار ہوتا ہے
PPI	لکھا ہوتا ہے
MAI	تمام ہوتی ہے
000	خاطر فشکنی ہوتی ہے
IAA	راه موتی ہے
019	غریب الوطنی ہوتی ہے
YEZ	داستال معلوم ہوتی ہے
1. No	شبین معلوم ہوتی ہے
Z.4	عذاب ہوگیا ہے
44.	بات اب تك بني جو كى ہے

اشارىي

اِس اشاریے میں افعال شامل نہیں کیے گئے ہیں۔ بالعموم لفظ کی سادہ اور واحد صورت اُس کی متغیر اور جمع صورتوں پرمجیط ہے، مثلاً 'آ نکھ کے ذیل میں آ تکھول' اور آ تکھیں' بھی موجود ہیں۔ لفظوں کے آ گے دیے ہوئے نمبرا شعار کے نمبر ہیں۔

شعرتمبر	لفظ	شعرنبر	لفظ	شعرنمبر	Bid
451,500	آدم	,202,204,24	112، ٨		
701, AQI, PIT,	5.7	Δ	*c^*	Ĩ	
۷۳۰ ، ۲۰۹ ، ۲۰۷	. ۲۳۳	arri	آپ پنج	rm	آب
A17.2+0.	٥٣٣	P72	آ پس	229	آ تجيبنه
1900	آ دميّن	P*P	آ تش	ran	47
00170+17191724	آرام	Aracray	آئار	Lrg.rrr	آ ياد
17 121 149	آرزو	۸۵، ۸۸، ۸۹،	3.1	٢٢٦، ٩٨٩، ١٢٧٢	آ برو
124.449 OTA	,194	, raz , rra , ric	YAL P		۸۳۵
	441	١٥٠ ٢٩٥٠ ٢٠٨٠	. MAZ	٣٣	آبله
100	آ ری	Arra	11.4.9	دام ، ۱۳۸ مرا	آ پ
101.171.10r	آزاد	P. 67, AY, YA,	21	ירסויתרסידריד	11/199
	4+4	AGAILE SALE	Delte	۵۰۵، ۱۱۵، ۱۱۵،	1000
F Z	آزار	rr.	آخری	00,010,120,	۲۵۰۲
.049.1-1.17	آساك	Y-A	آ داب	۷۲، ۹۷۲، ۷۰۷،	rar.

	۳۸۵	087	ror
1			آسانان ۱۵۳
اب ۸،۲۲،۱۹،۱۲،۸ با			آشيں ۳۸۸
·119,99,27,20,27,77			آ بان ۲۳، ۱۷۹، ۲۲۳،
ויון זמן פאן פוזי ממי		· **:	1771, P.21, P.71, em.
. PAP . PIO . PYZ . PYY			۱۵۲۸ ،۵۲۲،۳۲۳،۳۹۲
۲۳، ۱۲۳، ۲۹۰ کوم،	r+ r.ir	آن	095
ארמידאמידרי דרר	۵۰۱، ۱۳۲ ،۱۳۵	آ نىو	آيب ۲۳۸
244. JAY. 7.47. 772.	LTA: L	۵۵۵۰	آ شفته ۸۲
« LAY « LL » « LYA « L M »	100.10.40c1	آنکھ	آ شفة مراج
1920-0-1711-A-0-291			ria UKST
ایرا ۱۰۹۰م	100 ATA 6001	وهم	آشیاں ۲۴۰
LLOILA A	ZTA. 400	۸۸۵،	آشيال بندي ٢٠٧
ابراتيم ۵۹۵	۷۸۵	آ نگن	آشیانه ۱۳ ماا، ۲۳۲،
أينارا بن كي جح] ١٢٢	اساس	آنی جانی	Mark 2011/1.00
ابن مريم ۲۹۰	۷۲۰	آواره	آفات ۲۸۰
ابحى ٢٣٢٤،٥١٠٣٢،١٤	.001 .772 .774	آواز	آفت ۱۹۰،۱۹۰
יסוד ירא יריד יריד	247.74	1.400	آ فآب ۲۷۳٬۵۳۳٬۳۷۵
۱۲، ۱۹۲۰ ۱۲۵ ۲۲	יודי, ידדי, מידי	01	Arr
ATZ. Z09. ZT9	419.0	۰۱،۳۱۸	44. BT
			آگ ۱۲،۳۲۳،۳۲۳،
ایا ای، ۱۲، ۱۲، ۱۳۰			וידי, דידי, ויום, פפם,
ירים וודוו ודיורדויר	440,722,174	آ ئىنە	∠rr

١١٦١، ١٩٩، ١٩٩، ١٩٩، ١١٩١، أطال ٨-٥،١١١، ١١٨ ادمان ٢٠٠٣ אדביבקדים ול ול אום דר ולי אום אדר הדר הדר הוא علام، ١١٦٠ على ١٥٠٠ الحا ١٣٦١ ١٨١ عدم، التاد ١٣١٥ علام 100 110 240, 140, 141,000 24,047 12,000 אףם וידי אדר אדר וכן דדי דים ידי וען זססיסיד معرب مود، عود، م.م.ده اساعيل ١٠٨ ۲۰ اقاط ۱۵۰ ۲۰۸۱ اقاط ۱۵۰ اے ۲۹،۲۹۳، ۹۸۹، 145 151 AID: AIF OTL ۱۵۳، ۲۰۵، ۲۰۱ ۱۲۱ اختلاف ۲۰۰ اثاره ۲۸۳،۰۲۸ ۱۳۲۰۲۱۸ کا اقتار ۱۰۵۵ ما افکا ۱۳۵۰ ۱۳۸۰ ۱۱ ١١٠١، ٢٢٩، ٢٢٩، ١١١ افلاص ١٢٤ اصل ١١٥١،١٥٢ محم، ١٥، ١٦٥، ١٦١ ، ١١٥ ، ١١٥ ، ١٦١ ، ١٥٠ ، ١٣٦٠ افالي ١٢١ المد، معلى، كما كراك والل المع اعتدال الامع ۷۷۷، ۸۰۳، ۸۰۳، ۱۵۳ ادب ۱۹۰۱۷ اعتراف ۷۳۷ إدع ١١٠ ١٨١، ١٩١١ ١١١١ ١١١١ 15 اتَّقاق ٢٨ 119 LEAL LEVILLE 13010 1301 499 JEN , MY, MZ9, MA 1831 PA اتفا قات الكصيلي ١٢٧ مادرع اغرار ۱۹ مادر ۱۹ مادر ۱۹ مادر الر الله ۱۸۸، ۱۲۵ اذان ۱۹۹۰،۲۳۵ أف ۱۲۳۳ ۲۰۳٬۵۸۹٬۵۳۳ اراده ۱۸،۲۹۲ افراد ۱۲۰ اجازت ۵۲۸،۳۳۹ أردد ۳۵۰،۳۳۸،۳۳۳ افيان ۵۲۸،۳۳۰،۸۸۰

			15		
4.4.4.4.4.4.	0+F,7	YABellA	اهی	40	אריונ
120, 111, 91	الميد وار	727,771	التجا	[نیز دیکھیے: نسانہ]	
רור	انار	4.4	التفات	419 US	افسانةوا
٣٣٨	اتيار	rorium	ألثا	طری ۲۵۹	افرده خا
۵۱۸،۲۳۰،۷۵	انتخاب	ואגרם	ألثى	079,102,07	افسوس
,414,40,419	انظار	24. TT	الزام	rrr	افثا
	419	۱۲۵	الفاظ	۱۹۵	انغان
۵۲۳،۳۹۰،۳۷۵	انتہا	יירו פפיז • גיי	الفت	41+	اقوام
Ari	انجام	77, +66, 976,	· . 17+0	.irr.ar.ra .2	إك
694	الجحم		YYZ	120121119411	Adar
212,070	الجمن	2rr. 0.1	الگ	ומז, דרד, דפד,	r itro
1221271191	انداز	19+, 42, 62, +91,	اللّٰہ	, rgr, rzo , rr	1 0412
∠ ٢	rr. r92	۳۳، ۳۹۳، ۲۵۰	۵۱۲، ۳	۱۳۲۳، ایس، ۳۷۳،	۳۲۳
APA	اندازه	74, 774, 72F,	1 carr	الم، عمم، الم،	,r9Z
IAI	اندوه		$\angle \Lambda \Lambda$	AIF, ATF, PTF,	۱۵۲۳
749	اندوه زيا	, MAT , LO	البى	274, PQY, AZY,	۲۳۸،
IFF	اندها	At	1.10	،۷۸۳،۷۸۰،۷۳۰	,449
0+A:177	اندهيرا	,02A ,FTF	امتحان	A+1	Y. ∠ ∧ ۵
men (اندھياري	41	۵۹۵	[نيز ديكھيے: ايك]	
cla+cltacmerz	انبان	ra	1	4M1.004	اكثر
·", ۲۲٦, ۸۲%,	۲۳۳، ۱	100	إعروز	241,009,44	اكيلا
"TY, +PF, 72F,	1 .4rr	411	1	و٨، ١٢٦ ه٢،	181
۸٠	M7424	6+1,70M, 2PT,	أميد		MIA

باب ۳۳۳	۵۷۹ ۵۷۰،۱۳۲	۳۵۵، ۳۸۲، ۲۹۸، ۲۵۲ ایاز ایاز	لد ۸۸۸	إن شاءال انقلاب انگاره انگاره انگرائی
بات ک۵،۲۸۲،۵۱۱،۱۳۰	۵۸۲، ۱۹۳، ۱۹۳، ۱۹۳، ۱۹۳، ۱۹۳، ۱۹۳، ۱۹۳، ۱۹۳	۱۹۸۳، ۱۹۹۸، ۲۵۲ ایاز ایار	472.000 000 000 400 400 400 400 400	انقلاب انگاره انگاره انگزائی اوجھل
12212710717117	029 029 0201111	۱۹۹۸، ۲۵۲ ایاز ایام	۵۳۰.2۳ ۵۳۸ ۲۳۸.۳2۸	انگاره انگاره انگزائی اوجھل
	۵۷۹ ۵۷۰،۱۳۲	ایاز ایام ایام	677 177,727 17	ا نگاره انگڑائی اوجھل
	029 02+1179 1111 1111	ایاز ایام	40%,02% 40°	انگرائی اوجھل
	۵۷۹ ۵۷۰،۱۳۲	ایاز ایام	71"	اوجھل
۳۲۱، ۵۰۱، ۱۳۱۰ ۲۲۳	۱۱۱۸ ، ۸۰ ، ۱۱۱۸	1		
وه، ١٢٦، ١٥٥، الم		ایسے		
700 PAG-1+F-77F			111	أول
۱۳۲، ۱۹۲، ۱۹۲، ۵۹۲،	LOZ ANI ANA	۲۳۹،	۵۹۵	اولاد
در ۱۳۳۰ ۱۳۸ در ۱۳۳۰ ۱۵		٨٣٣	, ۲۸۲, ۲۲۲, ۲۳9	ائل
AFT: A17: 22 -: 20T	מודים ברידוני	ایک	,277,722,726	١٠٣٧
باد کان کای ۱۳۸۰	٠٢٠٩ ، ٢٠٩ ، ٢٠١ ، ٢٠	• .19•		۷۳۱
21m 49r	PZ . TAT . 129	rar	ZMINZO	ايلِ دل
بادل ۱۳۲	الاس، ۲۰۰۱ ماس،	،۳۳۵	المحدد المحدد	ابلِ زيي
יונם דידיידי שין	۸۵۳، ۸۲۵، ۱۳۵۸	الما،	466 -	اہلِ سیا
r∠A	. ۵A+. ۵Z9. ۵ZZ	۵۵۵،	rra	اہل کرم
باده خوار ۲۷۲	الله المد ممد	۲۳۳	ryy	ابلِ نظر
ار[بوته] ۱۲۰۰	١٢١، ٢٩١، ١٤١	٠٤٧٠	ZPT.TAT	ابل وطر
بار[موقع] ۱۹، ۲۲۲،	1011/2981211	۲۷۷	73 Als P73 073	آے
700.021.025.00F	[نیز دیکھیے:اِک]		are are and	II+cA+
بارال ١٤٥	191, 691, 677,	ايمان	١٩٩، ١٩٣، ١٩٢، ١٩٥	AFI
ror fil	Al	Y+c Y+1	444 CTIA 6717 671	1 .149
باری ۱۸۹،۵۰۸			ووس، وهم، ٨٨م،	ا۲۲،

باز	ZM1.M9Z	J.	. DAT	249,200	
بإزار	FAY	بخيلي	4+14	אנה דירואריי	۱۵،
بازؤ	ומדיטפאידטו	بد	A1+1172,110	٥٨١	
بازیگر	190	بدى	90	بروقت ۲۲۰	
باطل	۵۷۸	بدستور	797	یری ۱۷۳	
باطن	THEOTH	بدگمال	r.r	A.MOA.TOA. UZ	٨
باغ	r+2. + + 9. 09	بدگمانی	DIF	117 .OZ 12	۱۳۱
باغجال	,001,099,000	بدقمار	r+A	۸۲۳، ۱۵، ۱۵،	ر۵۱
159		بدن	rz +, r9	٩٦٥، ٦٠٢، ١٥٢، ٠	.4
-			ידי ישר הפיי	Ar-	
	۱۲۳، ۱۹۲۰			ייט דירייייייייייייייייייייייייייייייייי	,m
11,200	۷.	بدنقيب	101,	۲۳۵، ۵۹۵، ۵۰۲، ۰	.40
IJĻ				۷r.	
بالانشيس	rir	يدثما	r	يوهايا ١٣٣	
	14	ندا	+120+1111111111111111111111111111111111		
	۵۸۵،۷۱			אין איזיישואי	رور
				94.241.440.44	
				بس ۱٬۳۲، ۹۸،	
				۱ ۱۲۹۷ ، ۱۳۳ ، ۱۷۸	
			021		
			zra c		
			ال ۱۹۲،۸۹		
				بتی ۲،۲۲۵،۹۸۲	
18.7				The state of the s	

ير	497,471,77Z	يثره	14, 611, 211,	۳۲۳	۱۵۰۳، ۲۷، ۲۷۰
ببل	DADITTA	erry.	۹۵۵، ۹۸۵، ۲۰۲،	045	177 PAY , 612,
	199			۰،۷۱۸	
بيرا	TIT	بتدهيروا	. ארם	7.	ייאו יוזי יסיי
بشر	ארו האי צאר	بنده پرور	ری ۲۰۹	AFTS	A-A
A19		یندگی	220,004	_ 72%	IAT .
إحد	۱۳۸ ۱۳۸ و ۲۸	بنده نواز	049	بيابال	Y.~
۵۰۵،	שים, מזר, פרר,	بنگال	771	بيان	144.140.14
GAY's	10-1-10-1-27Z	鱼	יין אדי אוי	,494	. OFF . F.A . T.
بغير	424421	9.11	Ar	m yer	40
بل	المردالي	比鱼	127.09	لياك	P.4
بالم	. TO Y . TT T. TAT	3.9.	121	بيى	0.1
٥٨٦٥	LTT. L. L. YA/	بودوباش	" YO	بيرون	PAG
	کال ۲۲۹ د۲۲۹			بيزار	MATAIN
12791	A+0:297:09	13.	114	بگانہ	۱۵۹۷ ،۱۳۳،۷۷
بلبلد	79-10A	بہار	1877 907 91 1	282	46
بلعجبي	79-10A 44-	۱ ،۱۷۸	רוז, דרו, דרי	بيگانگى	۵۵
يلثد	YIKONY	17° 41"A	41	بيگاندوار	۵۲۳
ئىل ہوس	rry	بهان	Modio	6	YOL
	AIZ		٠١، ٠٥، ١٢، ٣٢،		
بنجاره	٨٣	וויזיזו	، ۲۱، ۱۹۸ ۱۲۹ ،	YAYAY	A
si.	ronica	۳۰۳، د		يمارى	ro
بندش	۱۲۵	۲۳۳،	ידיו, ביויו, פייוו,	بيآ برو	r.0

بيآواز ٢٣٠		بإنثال	۲۹۷ (۵۹۳، ۹۹۹، ۲۰۹۱ ۲۰۹۱
بار ۱۸۸	1+F	بإذرك	۵۹۷	יושי בושי פושי צישי
بيره ١٣٨		بےوفاکی	1-9(, ۳۳۳, ۳۳۷, ۲۳۳, ۳۳۸
بيره ١٠٥		بے وقت	F12 3	מיוי, רמי, אמי, יריי,
يتالي ٢٣١				۰۵۰۱ ، ۲۹۰ ، ۲۸۰ ، ۲۸۰
بي پاره ۹،۵۸۱	بي اره ۱۹،۵۸۱		Б.	۸-۵، ۱۱۵، ۱۱۵، ۱۲۵،
يخودى	ran.rar	بجروسا	. Mr. 104 11.9	٢٦٥، ٥٥٥، ١٢٥، ٩٢٥،
بےداد ۲۰۲۰	19961	22		۳۲۵، ۷۲۵، ۵۷۵، ۹۸۵،
بي دُهتگي	ATZ	بجرى	10+	٩٨٥، ١٩٥٠ ، ١٩٥٠
بزبانی ۲۳۳		جر _	410	٠٩٣٠، ١٢، ١١٢، ١١٠، ١٠٠
ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	011/12Y	بحلا	422	777, PTF, TTF, AGF,
بے شار ۵۳۹		كجول	ro.	۷۲۲, ۱۷۲, ۸۷۲, ۹۸۲,
بےصرفہ 14		بجحى	۲۱، ۸۱، ۵۳، ۲۳،	7AF, AAF, •PF, 1PF,
بےطلب	4	۲۵،۵۵	, ZF-Z+, YY, Y+, C	۳۹۲، ۹۹۲، ۵۰۷، ۳۰۷،
یےطور ۳۹۵		۱۸،۸۸	دااادامدد ۹۸،۸۹۰	۲۰۷، ۲۰۷، ۲۰۷
بِقرار ۲۰		4.154	۱۵۹،۱۵۱،۱۵۰،۱۳۵	.Zer.Zer.Ze. ,Zer
بكار ١٢٨،	۵۵، ۵۰۸،	۳۲۱،۵	NPLANTURE OVER	, ۲۹۷, ۷۵۷, ۷۵۲, ۷۲۷
Arg		194 A	crr1 cr18 cr10 cr0	١٧٤٠ ١٨٥٠ ١٨٥٠ ١
بے کارواں	rrr	M1.771	. ۲ 7 7. 7 7 • . 7 7 7 7 7	۹۹ د ۱۸۰ ۱۸۰ ۱۸۰ ۱۸۰
ہے کس ۹۹،۱۱۲	10	۸۲۲۸	الماء سماء مماء	مام، ١٨٦٨ ممم، ١٨٦٨
ہے کئی ہ		· 111 •	.m.r., mmrqn	Arr
بےکفن ۲۵۳		L. 1802	۲۳۰، ۲۵۵، ۲۳۰	مجيس ٢٣٩
یےگور ۲۳۰			, PAP, PZA, PZZ	

	Ų	olimar jā	£44.601	پرده مین	799
Ļ	mrz.m.	1.5.6		پرند	۷۸٠
بإبندى	404	يث ۱۵۸		برواز	PAGMITIAME
بايوش	AFT	یجاِس ۱۲۳		پردانه	295.640.664
يايي	Y+1	محجيلي ١٣٢٧		پروردگار	750,052
ياداش	የ አዓ	پ[اوپ]۲۳، m	14.17A.1	پرورش	449
يار	rz.	۲ ،۱۳ ،۱۲۳	. Mal . MA	ېرى	777
یاس[قر	يب] ۱۲۱،۹۲،۱۵	·· . roo . r · r	۰۰۱، ۱۳۳۹،	بريثان	44 MY 174
)+cF+P"	٣٢٥،٣١٠،٢٥	12.000.000	د ۵۹۳،۵۸۷	بريثاني	L.L.
ياس[لحا	148 [3	7 . YOF . O9Y		198	
	۵۷۵	۲۲،۱۷۸،۲۲۲			
	01-017	LT. LYT. LOT	.494.44	پىلى	DIA
	ran	AIG		ببينا	OI-CTATITA
يان			angiam		
	1400				
	ma-190-101-0				
*	,mm,r24,mm				
	74				
	PAZ.179				
÷.;		يرده ۲۰۳۹۹			
7.50	٠٣١٤ ١٣٤ ، ١٩٥				
ا۳۵۰۲.				پنش	
	Y•F	يرده زگاري	1 4	لورب	

تعبير	021	יוויו, פויו, אויו, פפיו,	تقدی -	795
190	129	۱۹۰۰ ، ۱۹۰۰ کوی ۱۹۰۰	عک و	49
تخافل	ZM. TPY	۳۲۸ ،۳۲۷ ،۳۵۲ ،۳۲۳	تك دى	rao
É	M	AA7. GP7. PIG7G.	تکناے ہ	84.
Ē	٥٧٨	۵۱۵، ۵۵۰، ۱۹۵، ۳۳۲،	عَلَى م	۵۸۷
تغير	OLT	۳۳، ۱۹۲۰ ۱۹۲۰ ۵۶۲۰	خيا د	0A4.040
تقذير	109A 1880 110	1.77.700 CTT.Z.	تواضع	mr
AIK AII	41.0%	AFFAFAAFY	توال ١	(LL.A
تقريب	. roi,	تاغ ۲۳۹، ۲۵۵، ۱۱۵،	توب -	ישא יויין יויין
تقري	777	IFG	MA	
تقيم	274	MAINTAPORTO (1)	اوً تا	191"
تكلّف	MAT 19T 12T	۳۷، ۱۹، ۱۹، ۱۹، ۱۹،	توفق م	YLM
242			توقع م	191.22
تكلم	404	ZPRYYYAPA EF	* \$\vec{x}\$	orr
الكيف	191"	ZZald IMA	تهذیب ۱	DLY
يحيل	790	تحماري ۵۲۲،۳۲۳	تهت ۲	ry
تكي	am	محادا محادث	حار ۲	ira
علاق	27F	APY. YM. OFY	Z	194. 144. TA
ملحقي المحق	4+9	معين ١٠١، ١٠١، ١٠١، ١٠١٠	Ar-	
مكوار	101.14	אדי יויו וייו דיני	تيرانداز ٢	rrz
7	۹، ۲۱، ۲۳، ۳۵،	APP:APP:A+1:490	4 7	LLYCYAL
1.00	داد ۱۳۳۰ دا۳۰ دام	تن ١٣٧٠	A 77	LMA
rmy	.PrPIT .P.9	تن درتی ۱۳۸۵	يزگام ۹	(44

200					
جم	M9. TZY	جنول	rr. 191 'LAI	PAF	
جعفر	ALI	Y 67.PC	04+c00	جيب	644
جفا	~60,70°,710	جوان	AFYLYPALIZE	جيوزا	90"
جك بيتي	orr	جواني	. PIF . PD 91		
عكر	"*!» YY!» PA"	۳,۳۳۳	.49477.021		B.
· crrr	۱۹۳۷ ، ۲۰۳ ، ۵۳۲	Ar-		جفكرا	ary
۸-۵		2.5	allerel	جھوٹ	199
			MA	حجعوثا	מיון: ייזיין, מייין
	۰۷۸۰ ۲۷۳				
494		جهاد	299		
	191		۷71، ۱۹۰ ، PZ		3
جلوه	~~q.~q~;~~~	Y 1773 P	יראי ממיו ידריי	جادر	IAF
جلوه گاه	rrr	· 124	موم، ۱۹۵۰ مالا،	عاد	פדון פדדן ודיין
	495.4A0.5+1			*	
2.	4.4	جهال[-	بت] ۵۵،۵۲،	L. 46L	∠r
جهورين	YIA =	· clrr	. Mar . Mar . MA	جاره	M
جنازه	∠91:10P	,000	ימין פים, ייצם,	عاك	A18:096:10
جنبش	FYI	۳۵۲،	۵۵۲، ۵۵۲،	حال	141.07A.70A
جَت	۲۵، ۸۸۱، ۲۱۹،	۸۷۲	494	جالاك	414
400			YZY		
جنگ	MA	جهتم	Y C Y	حائدتي	rzr
جكبو	M.		۲۵، ۱۳۸، ۱۵۹،		
جنگل		٠١٣٠ ٣	177, PP7, -TF,	عابت	14.

AM	56	مامهم	چوري	የ ሬሃሪዮአለ፡ሃሃ	ڕؙۑ
145	29,10	٥٣٣	8/2	AAY	چې
۵۷	مديث	۱۹۳، ۱۹۳، ۱۹۵۰	2	775	جون
Y+1	تزادت	297.47%.09	1.02°	AIA	چٽان
P+4	מוץ	۳۱۳	چيل	AF: 10% 07%	چاغ
ZM.000	وكت	110,119	چين	١٥٨٣ ،٥٣٥ ،٣٤	1.100
YOK	17			29A.21	OFF ST
IAI	067	· B		1727 c102 c117	62
400009	تريف	org	جِعادَل		0+1
زو اکے	حبآد	የ ለዮ	چھٹی	۵۳۷،۲۳۵،۱۳۷	这
ariy aliy alem	حرت	10·	چھلک	MAGIO	چڅم
MZCM	reroz	raz	震	IFG	حِکَی
. MZP. 192.1ZP	نحسن	400	چينٺ	rr	جل چلاه
ااه، وهمالاه،	. []			AFYOPP	حلن
יערי פער ישפטי	KTY .	2	*	190	چآو
AMILAN	۳۲۸،۵	10+	حاجات	YPY.PYZ	چک
AKZ: PYY	ځن پرځ	249	حادثه	دااک دام۸ دا۸	چين
1+1001100Ar	حسين	077.002.109	حافظ	وعاء ۱۱۸ ۱۲۳۰	۱۵۳
arr	تحسين	∠1•	حافظه	49-094-05	T. 1.4
199.0TA	3	AI	6	1-0, 200, I-2)	j.
490	ھ	112 M2 PG2 M112	حال		A+1
רמרירמיווים	حفرت	rricta	L.700	arr	چوپٹ
A106400	حضور	PMG	حالت	YPYLOMALIYY	چوٹ

10 Mc10 Mc99 cArchoc22	٣٣٣	درويش	ت] ۱۳۳۳	دام[قیمه
۱۳۰ ۱۳۳ ۱۳۳ ۱۳۹ ۱۳۰	A1.	درو يى دروي	012,001	دامال
TEL PELTAL AAL IPL	۱۲۹، میم، کیم،	دريا	۲۲، ۱۵۳، ۱۹۳۰	وامن
.PYP.PP*.PPP.PTP.YFF	'AG' 171' "Th'	۱،۵۸۲	174.10.40	۵۵۲،۵
	Arra	0.200	124.AY	وانا
. 192 . 191 . 127 . 100	٣r	وستار	10	واند
, MIT. MIT. M. A. M. O. C. M. O.	LYM	دستانے	799	واور
אויז. אויז. אויז. אויז.	797,021,MA	وستور	ZM9	دائم
1777, 667, 7877, 7271,		AH	m	沙
יפיז, גום, סום, דים,	مم، اسم، عمم،	وشت	crar cirr cire	ور
אם, רים, יים, אם		220	409,00	۵۲۳
٣١٥، ٥١٥، ٩٨٥، ٩٩٥،	(IAT'cl+4. PT-0	وشمن	۷۵، ۲۲۲ ، ۵۷	دراز
۱۱، ۱۳۱، ۵۲۱، ۵۲۱،	0190 - 901	244191		4179
• GY, YYY, GSY, PSY,	011,190	وشنى	۵۵۸	دراصل
194, APY, 6+2, 471	100,000,000	وشوار	244,000	נניגנ
17 × × × × × × × × × × × × × × × × × × ×	وم، ۲۳۵، ۳۲۲،	ۇ عا	۵.	وریے
Arz	. A	PFF 577	MEMMANN	נגנ
ولآرام ٢٧	P*A+	وعوى	107, 010, 770,	۰۳۸۹
ولآزاري . ۱۹۹	ZTT.OTT.IOI	وقن	214.40	Ir. Yoz
دل ير ع	411614	دكن	me	ورم ودام
دل بری ۳۹۱	LIT. 121.19 .	63	r9+,12+	ورميال
ول جلا ١٣٦	cr9 cr2 cr0 cr	دل	Poy	وروازه
دل گير ۲۴۷	: 47: 47: 47:	دام دام	. YIZ	درول

כל דיווידים מדי אדר דיים מציו פיים נפלב דיים בריים בל المرادة المراد وليل ١٨٩ دوا ١٥٥ ١٥٥ دوي ١٨٩ בודי פדדי ידרי בפוב חיפים ורים ידרי בדום المرومه ١١٥٠١٣٢ [نيز ديكه ديوانه] د بقال ١١٥٠١٣٢ [כלל ודדי דידו אוחי נפשו ודוי פידו בידו נידט ודידו Zrr La Zrr. 49r ول ۱۲،۳۳۰ که، دور ۱۲۸ سکا، ۱۹۳، دیار ۱۵ ۹۲، ۹۲، ۱۲۱ ، ۱۲۳ ، ۱۲۳ ، ۱۲۳ ، ۱۲۳ ، ۱۲۳ ، ۱۲۳ عدارا ۱۹۲ مرام ۱۹۲۰ مرام ۱۳۸ مرام ۱۳۹ مرام دیور ۱۹۲ ۲۵۲، ۱۳۲۰ مرد در المرد ا ٣٩٣ ، ١٨٦ ، ١٥٥ ، ١٩١ ، ١١٩ ، ١٩٥ ، ١٨٢ ، ويار ١٩٣ ويدة كور ١١٥ MYP, PYP, YPP, YYP, ONA ۸۱۱،۷۸۷ دورال ۱۲،۹۷ دیده ور ۵۹۷ وَيَا ١٨، ١٣٠ عله، دورالم عمه مكا، وحمد محمد محمد محمد وحمد ومد مدا، وحمد ور والمعدد דמדי פיחי מום, דום, דיין, דים, דמם, פירי נצבי דוד שדה אחם אחם יפם יארי פחרי שרי ידע כים אר איחדי ۲۰۲، ۱۲۲، ۱۹۲، ۱۹۲، ۱۹۲، ۱۲۲، ۲۰۱ LAILLEMAY PTO 1, CON دو ۵۰، ۱۵۱، ۱۲۳، دوشیزگی ۸۸۵ دیوانه ۲۰۹، ۱۳۵۰ ۲۵۹،

Zr9.YAY		YM.OFY
دات بعر ۱۲۷۹	3	[نيز ديكھيے : دِدانه]
راحت ۲۱۲،۲۲۳	زات ۱۲۳۰	ريوانگي ۲۵۵
راز ۲۹۲، ۱۹۲۰ ۱۹۲۰	زاتى ساكا	
Arı	11m E3	נש
رازدلی ۸۲۹	atia att abr 15	رطاكا ٨٨٨
داس ۱۳۰۰	100 .001 . MTA . MOA	رهم ۱۵۵
داست گوئی ۲۷۲	۹۲۲، ۹۷۲، ۵۸۲، ۱۲۷	دعوب ۷۷،۵۱۳،۳۷۵
راح ۱۹۳٬۲۵۷	299.20T.20.	L+1.190 65Ps
مائق A.9	وزه ۲۷۳ هز	פשבין מיוים מיוים
راضی ۱۳۹،۸۷	وربعه ۲۹۸	وحيان ٢٥٧
داگ ۵۲۱	ior bi	
رانی ۱۹۰	.0.9. rr. ryr S;	3
راه ۲۸ مک، ۱۲۱	498.210.4FF	ؤر ۱۸۳
ettetionaantitz	زلت ١٠٧	وفلى ۵۲۱
ביון ובין, פייון	وليل ۸۲۹٬۱۸۹	وز ۲۰۰
1.9.2 Tr. PPZ	زوق ۲۵۳،۳۷۹	ؤور ∠ه۵۰
[نيز ويكھيے: ره]		وزه ۱۹۵
رانيكال ١٤٠٤	,	
رباب ۱۱۱۱	رات ۹۲،۸۳،۵۷،۳۳	20 5
زياعي ٩٣	129.109.101.109.110	وهائيال ١٨٠
ربط ۲۸۵	1727 1709 1777 171°	ومنك ٢٣٧
ريث ٥٠٩	279, 774, 274, IAF,	وعيل ١٠٠٠

زت	LAM	دضا	417	· (10+	کا، ۱۳۵ مرح
دُتبہ	AFF	دفتار	יטֿר אאר		ممح مام وام
رجمت	۵۸۱	دفتگال	44619	∠9Y	
زخ	cro1 cro1 c1mg	رفته	001.00	روزگار	401.77Z.40
٢٣٩٠	۱۲۳،۵۸۳،۴۷۸	رفؤ	091111110	روزه	MO
440		رقم	rrr	روزي	AID
دُخساد	۵۳۸،۵۱۳	دقيب	1000	رؤسياه	rar
زخصت	777	رگ چال ۲۳۲		روش	121,127
35	rii	رن	rro	روشني	ZMT: 440
رزّاتی	401	رنج	cret crr dat	رونق	cra-crazitar
رزق	41m	0.7.772		۳۹۲	
6	TOA	رنجش	LLA	8.1	1-4
زستنگاری	INT	زنذ	m14.70		[نيز ديكھيے:راہ]
دستم	۱۵۵	رنگ	اله و که کس	19101	109.00Z
رے	∠۸۱	1 1179	۱۹۱۷ ، ۱۱۲ ، ۱۲۰	رين	772
13	7115 170 SYF;	·4Z+	۵۷۲، ۹۹۲، ۱۱۷،	دئيس	49m
Att		~.∠rr	A+1	ريخته	120
دکن	PAY	رنگت	∠r9		
زسوا	041.11.	روانه	225		j
زسوائى	MY	روٹی	rı	زاري	rrr
رتی	100	روح	449,544	زابر	6P1, 6+1, F+7,
رشته	AUI	رؤواد	412	۷،۳۳۰	49.
رفئك	Abla	روز	184 11814 cto	زبان	الله الله الله

J .	زندگی ۱۹، ۲۸، ۳۱، ۸۹،	(**
بات ۳۱۰	۲+۱، ۱۹۱۱ ۸۲۱، ۵۸۹،	40-10411001100-
الله عامه ١٠١٠ ١١١	۲۷، ۱۹۰۰ ۱۱۵، ۱۲۰۰	زيال يثري اه
. PZY . PZO . PZI . 10+	JIF, MF, PTF, OTF,	the shall
.2.4.020.0-1.191	701,721,761,161	ازهت ۱۷۹
222.288.281	(LOL , LP+ , LIY , L+)	زخم ۱۹۶٬۱۱۲
سأتحى ١١١٩م١١٩	444	زرفي ١٠٥
CTT. YPT. MA DL	زندگی مجر ۵۳۲	לנכי יייוו
Zrr	נגנ בריים ביו	زلف ۲۳،۵۲،۲۵۵ ۱۳۰،
سادات ۲۰	زعره ولي ١٣٩	ZIA, MIZ, PTT, TO, IM
ماده ۵۸	زتگاری ۱۳۷	زلخا ۲۳۵
ساده دل ۱۱۰	زود ۱۳۳۳	زمانه ۱۲۰۱۳، ۲۸، وی،
سادگی ۲۲۲،۳۲۰	زور ۱۳۳ ۱۹۸،۳۰۳،	0-1, 271 (186, 187)
الاه، ۱۲،۵۵۱ کالا،۳۰۰ کال	AP GOTT	اعل هيا، دام، دسم
باغ ۱۵، ۲۲، ۱۸،	زېد ۲۵۹،۱۸۱	الله، هما، الما، سوم،
40+0072.779.7AY	زياده ۱۳۵۰ سمس	9-۵، ۱۹۵، ۱۹۵، ۱۵۰۹
اتى ۲۲۵،۲۱۵،۳۲۰۸	۲۲۸،۴۲۷	פירי גארי וגגי עגגי
۲۰۵،۵۳۰،۳۳۵،۴۲۳	زيب ٣٩٢	240,211,2017
200,400	زيا ١٠٠١ م	زش سم، اها، ۱۹۱،
trenoer je	ra. Zi	126.294.22
ماکن Ab	زيت ۳۹۰	לט אור
سالگره ۸۰۳	زيور ٣	زنجر ۱۳۱
err de		زنرگانی ۵۹۹،۱۵۸،۲۸

```
0.4 1%
                  ווט דידייבסיים בלט דירו בלט די
    שנט אורייניאראר אור אור אור
                                    A+1
      امن ۲۲۳، ۲۲۷ مم ۱۲، ۲۲۲، ۱۸۱۸ غراغ ۱۲۲
     سريحرى ٢٧٧
                      100 ATT 172 117 26
     ۲۸۷ مردی ۱۳۷ سردی ۲۸۲
      سات ۱۳۱ ستم کر ۵۵۱ مرمری ۱۳۱
  سانچ ۲۲۲ کیده ۱۲،۲۰۰ مرکار ۱۲۸
  سایه ۱۵۰، ۱۵۰، ۱۷۲، یجن ۱۲ مرگذشت ۲۸۷
     سايدوار ١٨٢ ٢٩٩٠٣٦٢ سرى ١٢٧
     4.0 19%
               ب ۱۱۵ او ۱۲۵ ۱۲۹ م
       TATE OPTE ATTE POTE - ATTEMPT LIZE OF THE PATE OF THE
     مال ۱۸۹ منال ۱۸۹ منال ۱۸۹ منال ۱۸۹
CTATITITION in DYICAMACTOT 5 LADILATICALONYA
               سبب ۲۵۸، ۵۸، ۲۵۸، سخن فیم ۲۹۷
YYY OTY YTY ATY
                 P++ 1515
   LL9.LLT.LLT
                                 DIFFEY
     OLL USE MEARGERATING IN
                           rr ;
     سر ۱۲۱۰ ۲۰۰۰ کوت ۲۲۱ می می ۱۲۲۱ میکوت ۲۲۱
      מחזי פודי דמדי פרדי עון פרד
                             سبق ۱۹۸۳
יארו, שחיו, יוצוי, זום, עומב זויו, ויום, בורי,
                              سيو ١٣٢
         ZAA .ZAT. TAA. TYP. OTO . O91. OA . OTT 5.
   ٨١٩٠٨١٢٠٤٩٩٠٤٩٠
                                    7A+
```

	A1-	1•	سوزن	ALACAIN !	شلطانى
٦٢، ٦٨، ٦٦٠،	شاد	91	سولہ	۱۳۵ ، ۱۳۷ ، ۲۵	سليقه
۵۰	reman.	۵۵۳	15	44.	·LPA
MA	بثاداب	Lr.000	سجادا	ארדירדם:וד9	B.
***	شادمال	794	سيرا	- Inla	سمند
ram	شادى	ZT1.470	سبل	.Zrr.4r4.4+r	سمثدد
719, 191	۶1°	rm	سياحى		228
PAAIYO	شاعرى	422	سياست	.121	سُن
1709.02+.PAI	شام	YA	سيانا	97	س
171.41	4.222	tor	ساه	411	بنال
09-crr	شان	r-17.770	· E	IAF	سنسان
414.4+Z	شاين .	١٩٥	سيّد	M	سنگ
111.1727.17Y	شايد	PORTE	سيدها	zrr i	سنك زد
27A.20A.20	14/4/	A-9	سيدهى	LYA /	سنگ مر
100016009A16	شب ۱	rar [ير[بيان	.MO:FTY:19A	شو
		crrr clon cth			۵۸۹۱
14.	شپ برات	raacr	L. 140	4.0	سؤ
٧.	شب بھر ا	747.74°	سين	AFFELII	پوا
IFF	شب ديجور	104		A ** c 719	سوار
∠19	فرغم س			221.727	سوچ
212				Ar	سودا
494		ش		AM	سورج
M47	شب وصل	, Yr . 0 Z Y . 0 TO	ثاخ د	YIZ	79

طيش ١٥٣	1,099	491.412.41°	, mm.	۲۲۳، ۳۲۳، ۲۲۹،
طينت ١١٦	عالم الغ	يب ٩٥	۲۸۳°	۸۹۸، ۳۲۵، ۱۲،
طيور ٢٩٣	عام	11: 021: 121	428	404
	14Km	Zr•	عصيال	191
ž d	عيادت	ا ۱۳۳۰	عطاد	۵۸
Alle Traciliant dis	عبث	ryir	عطر	MAT
ظرف ۲۲۲،۲۲۵۰۲۲۲	عثاني	894	عظيم	Aro
ظلم سهرا	بج	rogara.		: 491
ظلمات ۵۸۲	عدادت	IAM	عقده	YPP
ظهور ۱۳۵	عدم	rrrrq	عقل	040.0-1.00
	عذاب	L10.24	علاج	012,010,112
E	عذر	rrr	عكم	141
عادت ٢٩٩	عرشٍ يري	ال ۱۲۷۷	علم	
عاشق ۱۱،۳۰۱، ۱۹۱، ۲۲۷،	عرض	rolatia.tel	عمارت	Ara
700-19	عرفال	420	عمذا	۳۷
عاشقال ۲۲۳	205	PT2	j	creater car
عاشقى ٢٠٠٠٧٠	عرياني	rar	1	اس، الما، ١٩٧٠
عاشقانه ١٨٢	= 39	490, T9A, 40		
عافيت ٢٣٢	27	421,000,000	∠41	
عاقبت ٢٧		DATE		
عاكم [حالت] ١٣٨				
عالم [دُنيا] ١٨، ١٥٥				
24.44.44.444.444				

عمركذ		479	19 %	MAI	717.7°49	∠91,∠+1,0AM
عل	۵99	40F.400	غريب	LP0, 17, 40	غيرت	0-1,112
عناصر	roy	4rb	غريبال	رطنی ۵۳۹		
						ف
گورت	419		غزل	120 19A 191	قاع	099
]45	اند]	COPACOE	3-,001	41	فاتحه	0.00000114
۸۷		es.	غف	MerciA1	فارغ	۵۰
عبد[[0,4	orr	غضب	rodelle	فاقه	1179
عتيارة	1 91	71+	غلام	PFY, FFY	026	12
عيب	۵،۵	90.0	غلط	FA •	Ë	Zr
عيب	۵		غلطي	PPA	فتراك	121
عيب	ن	۵	غم	ים מי דם ישר	فتنه	1-9
			1.4	roperty and a	فراموژ	∠ • 9. 409 (
عيش	92	الماء عماء	داده ا	ZI . TYA . TO	فرد	450004
121	-اما		croA	۲۳، ۳۰۵، ۵۱۵	قردا	1000AT
			٠۵١٩ .	۱۳،۲۵۲، ۱۳	فرزندي	Y+A (
		غ	۷9٣	*	فرشة	۲۲، ۸۷، ۸۲۳،
غازة	۰۲		غم زده	41	440	
عآفر	17	rrzarr	غخير	00001140106	فرصت	00-10911-1
	٧٠.				_	444.00·
غياد	r 9	۵۲۸	فثيمت	ira .	فرقت	orr
j	۳,	400001101/	غور	101	فرباد	At-11
ij	14	YAZOTOTO	فير	1-11 aler	، فریاد	ma1192:11
10.3			100		43124	

120 crot alth	قدر	740	1.A.F.	قيضاك		4.0) .	فريب
۷۹۲	1.2+0					000	9	فساد
۱۳۸۰ ۱۸۳ ۱۲۳	قُدُر		ڌ		c140 c	irr dr	•	فساند
۷٠	r.r.+	297.09°						
.001,777,740	فدرت		224	46	افعاند]	يز ديكھيے	1	
	044	Aract	۳۸،۷	55		الماسا	ے ۲	فصاحه
241.049.MI	قدم		 4•√	قاضى	409	cIZAcA	9	فصل
	. 400)		104	قاقله		1980	91	قضل
emochon [U	قرار چ	400	ئى	قانيهيا		Y 60	r	فطرت
	OTA			- 2		المهما		
PM [4	قراراعها	214.00	1.12	قيا		rr	٣	فغالنا
		cyrra!A				aricar	rly.	150
LARTE	200000			779		DIFETT	rq	فقير
		10.	ت	قبلهٔ حاجا		1	rq	فقيرانه
	رء. قستام				.ozr	٠٥٧٠	دا9	Æ
AFTOITOFO				قبله ثما				290
ے، ۱۹۲ ، ۱۹۳ ، L			Aro	قيول		r	۰۸	فكار
,494,440,49				قال		۵	20	ظفي
		1904 cm						
	_							-1-6-1
	قفر ۲			110.00				
PT	تصور س		499	قتل نامدا		190%	195	حمي ا
ال ۹۸ ۱۳۵۱	7-		roc	قط ه		1970	٥٣	فيم
	. የሴ. ነባቦ			ندح خوار		4	m	فيمله

	-	9			
قضا	Y-4	كاغذ	۲۶، ۱۲۲، ۱۲۲،	ر محص	۵۳∠
قطره	rratr	L.AIT	Ala	کثر ت	rre
-	291, ATT, PTT,				
MAA		777	1+4.6	کے کلاہ	11
تخلم	091:171	35	441	B	ZAA
تماد			اا، ۵۰، ۵۰، ۲۲،		
قناعت	۵۸۷	111.9+	ا، ۱۲۵، ۱۲۵، ۱۹۱	محرحم	. 17.77.77. 77.
قول	r99	ctrt	- L-1. 707. 147.	c27c21	1-9,99,90,4
قوم	017,00	ro. [9]	ישואיושיישים.	M dia	cr14 01970120 011
قو می	0-1	19/20	197 : 727 : 5TA	o erro	eron eros erro
قۇ ي	ray	1,240	ZA	e 2749	1712 TATE : TA
قبر	rrr	48	140.00 . WOL	1 cras	. r9A . r90 . r9
قيامت	corretarded.	441		19 .1710	ווי צמוי שמוי
N.MPY	TEROT	كائات	Z+A: YIZ.	2 - 17 17	CP1+ CP+4 CP42
قيد	PA9	کیاب	(*+17.71°)	A Childre	מיו, יוציו, יוציו,
قيس	149,440	كبريائي	٢٣٢	S PAZ	ימי דום: דום:
		يجعي	dataraditedia	7 F G 2 F	۸۵، ۸۸۵، ۱۹۵،
	5		OFF OFF OR		
كار	Y-4.0.4	10020	ים אם ים אם	• • • • •	(Lor (Loo : 49
كارغانه	۵۷۷	,020	۱۸۵۰ کالا، الال	rr.6-9	277 277 c
كاروال	LTI. MY9. TTP	۸۲۲، ۵	:47 :401:410	102,70	1261 1270 126
كاروبار	LIPETTY	AIZ		4. LAF	cAra cA+9 cA+2
كاشانه	DAI	كتاب	24A.02F	Ar.	

20		~		,
حان ۱۳۵	أكره] ٨٨،٢٨١،	100	2410 5147 5111 54	كدهر؟
كوال ٨٣٥	A-TILL9: MA	MAL	At	17.410
كؤ 101،110 كؤ	لذشت ۲۰۹٬۳۰۲	كل[ے ۵۵٪	كرامات
كواكب ٢٩٥	YAGAY	1.0.1	Y-A ==	كرامد
کوتاه دی ۱۹۳۳	9+	گل	Yro	كربلا
לבויט מורימנו	4+12/114	كالمام	۸r	كرجك
کؤچ ۲۸۰	11	216	7.r	كردار
کؤچہ ۱۹۲۳۰۵	Yrr	كلائى	از ۱۵۵	كرشمدم
كون؟ ٢٩، ٢٧، ٢٠١ ١١١،	۸۳ _	كل جًا	۵ کا، ۱۲۲ و۲۲۰	25
~ TIL TY - CTTO . T - T. IAZ	۳۲۳	كلفت	LL . Yr	"Icayr
ידין דף הפין ביין	441	كلكتة	AFT	كران
.277.791.777.077.010	LPTEYLAGAL	کلی	12 (كڙ وپيال
ATACZETE	AIROMACMA	كليجا	. r.h	کروٹ
گون ۴۹م	۲۰۱۲ ۱۱ کا ۱۱ کا ۱۲ کا ۱	4	٨٨	305
كون ومكال ٢٢٨	ZTI, PPP, P. 9, P.	r:r•A	IZY	کڑی
Y+2,094 05	۳۳۰،۳۲۷،۸۱۵	تم بخنة	4+0	ركشت
کوه کن ۱۲۳	rim (كم خرج	· PAA	مخشت
كوئى الماواء ١١٠١٥ ١١٥٥	لداده	كمال	. LLT. LTT. PL.	تخثى
٠٤٠٠ ٩٩٠ ٩٩٠ ١٠١٠ ١١١١	mm.174.79.7	x		490
112 cm cm cm cm	۷۱	كمند	۲۲، ۱۹۳ ،۲۹۳ ،۲۳	كعب
1771 1119 1127 1100 110+	ma	کی		ماد
.r9r.r91.r9*.rZ0.rZ0	49L0	كميں گا	000000	كفر
רפיזורו רויו המידידיין	rracrea	3	456.45.45¢	كفن

۱۵ کفت ۱۲۰ ۲۳۰ ۱۳۳۰ کفت ۱۵ מסישרסי בעם יחדי מסדי מרץ דמדי בעו? מפוי בידי פשוי + POS APOSTAYS TATE ONTS PATE 1975 PPTS POTE APTS PPTS ٨١٢، ١٩٢٠ ١٥٠ ١٥٠ ، ١٥٠ ، ١٠٠٠ ١١٠ ١١٠ ١١٠ ، ١٩٥ ، ١٩٥ ، ١٩٢ ، ١١٠ AND THE THE THETH LANGUE LANGUET LANGU 5005, 404, 444, 444, 444, 464, Jeu? יוסיו, פסיו, דריו, פרייו كياتي ٨٨، ١٣٩١ ، ١٩٩٠ ، ١٩٩١ ، ١٩٩١ ، ١٩١٠ ארסישה שוני פוחי דדה ידה וחחי שונט פיו كبك ا ۱۵، ۳۵، ۸۵، ۵۲، كماونا ۱۹۱ کین ۲۳۵ میر ۱۵۰۵، ۱۹۹۹، ۲۰۵، کیت ۲۲،۵۱۲ کیں ہوا، ۱۳۳، ۱۰۱، ۲۰۵، ۱۱۵، ۱۵۰ ، ۲۵، کیل ۱۱۱، ۱۳۵۰ ۵۲۰ YA+ ,077,070,000,000,070,010,074 ١٢٥، ٥٨٥، ٨٨٥، ١٩٥٠ ZYPZY9Y MAY 13 4PF. 11F. 111. 094.090 کی اسم - ۱۹۰۰ مود، ۱۲۹، ۱۲۹، ۱۲۸، کالیال ۱۲۳ الا، ۱۱۹ واله والمرابع مراب دالم والمربع والمربع المربع ال ATTOTO AGO OF TY ATL IAL PALITY YPL على المنه ١٠٠٨، ١٠٠٨ و ١٠٠٠ م ١٠٠٨ ١٠٠٨ كذراوقات كذف ١٢٩ ALL OLIS TIL OUR TIL VIVOUIN ١٥٨، ١٢٠، ١٢١، ١١١، ١١١، ١١١، كيع؟ ١٣١، ١١١، ١٨٠، كروش ١٢٩، ١٣٠، ١٨١، 04. TIT . TTY . TTY . IAI . T . 199 . 190 . 197 . 1A9

		21	
گر ۱۲، ۱۵۵، ۲۲۹،	,012,777,19Z	گُلشن	گردن ۱۳۲،۱۷۰۱۸ ۲۳۸،۱۷
ייסי, פריז, פסיי, פריים,		210	گردؤ ل ۱۲۳
۱۵۷ ، ۵۱۵ ، ۱۵۵ ، ۱۵۲ ،	پرست ۱۲۲		100 Keneral
,29°,28°,24°,24°	rrr	گلقام	گریاں ۱۵۵ 🏄
ArreA+1	701, 197, 107,	بگلہ	گز ۱۵۱
گری ۱۲۳، ۱۳۷، ۱۳۷، ۱۳۷،		4.9	گزارش ۵۳۲،۲۹۷
414€	LLL. LDI. T. T	مستحلى	گفتار ۲۰۲
گٹریال ۱۲۳	۵۳	محم	گفتگو ۸۱٬۲۷۸
گفتی ۵۲۹	۵۲۳،۵۱۲،۲۰۳	گمان	گفتنی ۱۳۹۵
שפלו אמם	YERMARTOY	الناه	کال ۱۲۳۳
گھوتٹ ۱۳۰۰	YIY.	گشید	گل ۱۱، ۱۸، ۱۹ ۵۹، ۹۸،
گونسله ۱۳۱۳		400	117,197,129,128117
	AID	محتدم	AITS THE PHEST TESTS
J	MY9.KA		۰۲۳۰ ک۰۹، ۱۹۵۰ ۱۳۴۰
لاجواب ١٣٢	799	كواه	INY, MIN, YMN, A.A.
لاچار ۱۹۲	40-114-	15	AMICAM.
لاش ۳۹۸٬۲۵۳	rz r. pto. pt	كويا	گلب ۲۸۳،۲۹
14-16-4-1111-17 BU	۳	گهڻا	گُلابی کا۵
בוז, דרד, דרד, דמם,	409	گیت	گل بدن۲۹
Arr	259,85m	گيسو	گل بوی ۲۴۰
لامعلوم ١٣٨٩			کل دسته ۳۳۷
ل بهوتی ۱۳۳	5	u pr	گل زار ۲۲۵،۵۲۳
ب ۵۸۸	IPP	مستحصلنا	گلتال ۱۵،۵۱۳ م

799	- 1	1-1-	ייט דמד
مجبور ۲۳۱،۳۲۱	1911 + 271 AATI	لبو	oor 4
مجورى ١٩٨٨	ZYM.	-ar	rro by
مجنول ۳۹۸،۵۳،۹	۵۰۳	ليڈر	لحد ١٩٥٠
مچھلی ۲۰۰۰	. ۲ . ۲ . ۳ .	لتين	لأت ١٢٦، ١٢٧،
محجصندر ۲۱	בדרו ניחדו פחדו	۰۱۱۰	r-0.r04
محال عده	. roz . r.o . r. r.	۲۸۸	لزائی ۲۳
محبت ۱۱۰ ۱۱۱، ۲۱۷،	٠٤٢١ ، ٢٥٠ ، ١٦٤،	٦١١٥	DA:11 64
174, 774, 277, 767,	۷۹۲۰۷	٥٣	الوكين ١٢٧
۸۵۳، ۵۸۳، ۹۹۳، ۱۱۵،			لطف ۱۲۲،۳۲۹،۱۷۵
770,770, 990, 777,			07A,077,770,717
المالة ، ١٢ ، ١٢ ، ١٢ ، ١٢ ،	010,477,142	ماتتم	لعنت ١٢٥
:40+ :4m :4m9 :411	MM	126	لقمان ۲۰۳
ATOCLABOLAFOLYI	249	ماحول	لقمه ۵۰۳
DARROUT ZC	1	باس	· rorim كير
محتب ١٤٧٩	Male 1410AD	بال	لكان ١٩٥٧
محروى ١٩٩٣	MAN	Fi	les 180
201 201	91	ما يوس	لوگ ۲، ۵۳، ۱۱۱، ۱۲۳۰
محشر ۲۸۸	447	مبادا	פסו, איזי, פציו, ססיי,
محضر ٩٩٧	r	ميارك	* " " " " " " " " " " " " " " " " " " "
محفل ۱۵۲، ۱۵۹، ۱۵۳، ۲۳۳،	LAT: LTA: 4.0	متى	.ZTY ,ZTT , 049 ,OF+
:041 : MA : 170 " FAT	OPETY	متضي	272. 172. 173. 70L
2902416211679A6720	crr cire cirr	مثل	۷۵۷، ۲۲۷، ۹۷۷، ۱۸۷،

اُردو کے ضرب المثل اشعار		- r2A
متانه ۲۲۰٬۳۳۳	ده دل ۱۳۹	محکم ۵۹۹
متند ۲۷	۵91 از	محد ۵۹۲ مر
مستى ۲۳۹	تحاد ١٢٥	
مجد ۲۰۱، ۲۲۷، ۱۰۲،	ט דפו	محود ٥٤٩ م
494	ی ۱۳۳۹	محله ۱۳۳ مرض
مسلمان ۱۹۳۰، ۹۸۱، ۵۸۱،	MART+211 E	محنت ۲۲۸ عرا
100×1+4	ن ۱۵۵	کو ۱۲۹،۸۸۵ مرق
میخا ۲۰۱، ۲۱۲، ۵۲۵،	YMA 3	محالف ۱۹۳ مرکز
PIA	. rr. var . rr _	ی و ۱۳۵ م
مشابده ۸۷۸	ייסיד	مختاری ۳۹ م
مثت ۵۳۳٬۵۲۸	ت ۲۵۹،۳۳۵ ت	مخقر ۱۲ مرة
ישוני דרווויותא	ض ۵۲۲	مدّای ۱۳۳۱ مریع
مثق ۱۱،۲۳۸	r9+ (مدّت ۲۸۲٬۷۳ مریک
مثقت ۱۲۵	ج ۱۳۳۰،۲۵۳ ک	مذعا ۲۳۱ حزار
مشکل ۱۵۲ ۱۳۰۱ ۱۳۳۰،	/	مذكى ١٣٨٧ ١٣٨٧
«LT» «LIA «092 «074	100101	دينه ۲۲۰ مزار
AFRIZAF	, ray , 102 .15°	نداق ۲۳۰ مزه
مشوره ۲۵۵	, PIN, ATN, +TN,	مراد ۹۲ ۵۰۰۳
مشهور ۱۳۰۰۸۰۰	ጎ ሮየልጓለ፣	مرتب ۸۴۰
مصاحب ۲۸۹	IMP U	مربا ۲۳۲،۲۲۰ مرجا
معرع ۲۹۲	IARAIY ,	مرجوم ۱۰۴ ساف
مصل ۱۷۸	122 L	مرد ۱، ۲۵۳، ۵۰۲، سائل
مصوّری ۲۵۱	. PP7 .	٠٠٣،٥٩٩،٥٩٨

یک ۱۳۳۳ یک به یک	۸۲۲، ۱۳۱۸، ۲۲۸، ۲۲۸، ۱۳۸، ۱۳۸، ۱۳۸، ۱۳۸، ۲۲۵، ۲۲۵، ۲۲۵، ۲۲۲،	
یک بریک ۲۰۰۸		جم شیل ۱۱۹، ۱۲۷، ۲۹۳،
	٢٥٥، ١٥٥، ٢٢٥، ١٢٠،	
_		MA9
124 0	YMY, PQF, +YF, IAY,	بميشه ١١٣،٧٠٠
کیاں ۲۲۱	177,777,777, 687,	ہند ۱۱۹
يوسف ۲۲۲،۲۲۴	١٠٤، ٩٠٤، ١١٠، ٢٠٩	ہندوستاں ۲۲۸
يوسف جمال ١٩٤٢	AFFILLLILAY	بز ۲۲،۲۵
يول ١١٥٨٨،٣٥١ما،٥٥٥،	يادگار ۱۳۲۰،۱۳۲ ع	بنى ۲۳۲،۱۲۵
٨٠٠، ١٨٦، ٢٥٦، ١٩٥،	يادش بخير ١٢١	LAYITOT -16:
254,494,425	يار ١٠١٠٨٥٢٨٥١٠١١	ټوز ۳۳
	apparate apparate	بوا ۱۲۸، ۲۲۹، ۳۳۹، ۳۳۰،
	191.171.171.107.101	۲۲۳، ۳۸۳، ۸۰۳، ۸۵۳،
	. mra . mrr . rzr . raz	,200,200,000
	۱۳۱۲ ، ۱۳۹۱ ، ۱۳۸۸ ، ۲۵۳	AFFILLY
	Z+++1177719+02+	ہوائی ۳۳
	يارى ۳۹۱	يوس الم
	ياران ٢٥٢	ويوش ۲۸۲،۳۲۹
	یاس ۱۲۵	raa E
	ال ۲۳،۵۷،۳۲،۳۰	4.5 1/2
	۸۸، ۵۸، ۱۱۱، ۲۱۱، ۲۷،	
	10000	ی
	410 47	یاد ۱۵، ۱۹، ۲۰، ۲۵،
	ليعتى ٢٢٨	10°.174.1.762.77

